Machine Translated by Google

سبت کے دن اسکول کا سبق

سال 2018

تین فرشتوں کا پیغام

چوتھی فرشتہ وزارت -آخری وارننگ

پیداوار: سبت کے اسکول کے محکمہ
چوتھی فرشتہ وزارت

Machine Translated by Google

سبق - 1لازوال انجیل

سنہری آیت: "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں، اور ہر قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی" ۔Apoc. 14:6

اتوار

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ پرواز کرتے دیکھا، اور اس کے پاس ایک خوشخبری تھی" ۔Apoc. 14:6

لفظ "انجیل" کا مطلب ہے "خوشخبری"۔ وہی اصطلاح جس کا اصل ترجمہ انجیلی بشارت کے طور پر کیا گیا ہے، جب یسوع نے کہا: "رب کی روح نے... مجھے انجیلی بشارت کے لیے مسح کیا" (لوقا ،4:18)دوسرے اقتباسات میں بھی "خوشخبری" کے طور پر استعمال ہوتا ہے : "فرشتہ .. ان سے کہا: مت ڈرو۔ دیکھو، میں تمہیں بڑی خوشی کی خوشخبری لاتا ہوں ، جو تمام لوگوں کے لیے ہو گی۔ کیونکہ تمہارے لیے آج داؤد کے شہر میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو مسیح خداوند ہے۔" (لوقا ۔(11 ،2:10فرشتے نے خوشخبری کا خلاصہ اس طرح کیا: "آپ کے لیے آج داؤد کے شہر میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو مسیح خداوند ہے۔" "وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائے گا" (متی ۔(1:21اس طرح، خوشخبری ہمیں یسوع مسیح کے طور پر بتاتی ہے جو ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لیے آیا تھا۔ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" (1 یوحنا ۔(3:4لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ یسوع ہمیں قانون کی خلاف ورزی سے بچانے اور اس کا فرمانبردار بنانے کے لیے آیا ہے۔ ایسا ہونے کے لیے، ہمیں طاقت حاصل کرنی چاہیے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔ پال نے کہا، ''میں... گناہ کے نیچے بیچا گیا ہوں'' (رومیوں ۔(7:14وہ طاقت جو ہمیں گناہ سے آزاد کرتی ہے "مسیح، خُدا کی طاقت" ہے (1کور ۔(1:24خوشخبری کی خوشخبری، لہذا، مسیح کے آنے کا اعلان، خُدا کی قدرت جو ہمیں دس احکام کی سرکشی، نافرمانی سے بچانے کے لیے ہے۔

(1انجیل کیا ہے؟ (رومیوں (1:16

:.A"میں خوشخبری سے شرمندہ نہیں ہوں، کیونکہ یہ ہر ایک ایمان لانے والے کے لیے نجات کے لیے خُدا کی قدرت ہے" (رومیوں ۔(1:16

(2خدا کی طاقت حاصل کرنے اور نجات پانے کے لیے ہمیں کس پر یقین کرنا چاہیے؟

:.A"خُداوند یسوع پر یقین رکھو اور آپ کو نجات ملے گی، آپ اور آپ کا گھر" (اعمال ۔(16:31اور کسی اور میں نجات نہیں ہے۔ کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس سے ہم نجات پاتے ہیں" (اعمال ۔(4:12

Machine Translated by Google

پیر

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا..." Apoc. 14:6۔

(1انجیل کی منادی کہاں کی جانی چاہیے؟

A.:"اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی پوری دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر کی جائے گی" (متی 24:14)۔

یوحنا نے ایک فرشتہ کو خوشخبری کی منادی کرنے کے لیے آسمان میں اڑتے دیکھا ۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر آسمان پر کچھ ہوتا ہے تو ہر کوئی اسے دیکھ سکتا ہے۔ اس زبان میں، خُدا اپنی خواہش کو ظاہر کرتا ہے کہ خوشخبری کی خوشخبری، مسیح کی خُدا کی طاقت کے طور پر جو ہمیں گناہ سے نجات دلانے کے لیے ہے، سب کو سنائی جائے۔ ”خدا چاہتا ہے کہ تمام آدمی بچ جائیں“ (1۔ تیم 2:3، 4)۔یسوع ہم میں سے ہر ایک سے کہتا ہے: ”تمام دنیا میں جاؤ اور ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ“ (مرقس 16:15)۔وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ اس مقدس کام میں اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

”اس کے بجائے اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جاؤ“ (متی 10:6)۔بنی اسرائیل سبت کے رکھوالے تھے۔ خوشخبری کو پہلے لوگوں کے اس طبقے کو سنایا جانا چاہیے۔ باقی سب سے آگے: ”تم میرے لیے یروشلم، تمام یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کے کناروں تک گواہ ہو گے“ (اعمال 1:8)۔

رسولوں نے، ماضی میں، مسیح کی پکار پر لبیک کہا: ''ان کی آواز ساری زمین پر پھیلی، اور ان کی باتیں دنیا کے کناروں تک پہنچیں'' (رومیوں 10:18)۔پولس نے کہا کہ اس کے زمانے میں ''خوشخبری...آسمان کے نیچے کی ہر مخلوق کو سنائی گئی'' (کرنسی 1:23)۔اور یسوع ہمیں اسی کام کے لیے بلاتا ہے۔ مکاشفہ کے فرشتے کو "ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں کو" خوشخبری سنانے کا کام سونپا گیا تھا (مکاشفہ۔

14:6)۔لفظ فرشتہ اصل کا ترجمہ ہے جس کا مطلب ہے "پیغمبر"۔ ہمیں یہ رسول ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔ کیا ہم آپ کی دعوت پر توجہ دیں گے؟

منگل

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ پرواز کرتے دیکھا، اور اس کے پاس ایک ابدی خوشخبری تھی" Apoc. 14:6۔

لفظ ابدی کا مطلب ہے وہ چیز جو ہمیشہ ہے، اور کبھی نہیں بدلتی۔ بائبل، خدا کو ابدی کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے کہتی ہے: ”وہ جو ہے، جو تھا، اور جو آنے والا ہے“ (Apoc. 1:8)۔
اسی طرح خوشخبری بھی: یہ آج بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ پیدائش کے وقت میں تھا ، اور یہ آنے والی بھی ہے۔ جس کی تبلیغ آخری وقت میں کی جائے گی۔ نئے عہد نامے کے اوقات میں، پولس نے اعلان کیا کہ ''صحیفہ نے ابرہام کو خوشخبری سنائی'' (گلتیوں 3:8)۔ابرام پال سے تقریباً 2000 سال پہلے زندہ رہا۔ اور اس نے وہی خوشخبری حاصل کی۔

اتوار کے سبق میں، ہم نے مطالعہ کیا کہ خوشخبری ہمیں گناہ سے آزاد کرنے کے لیے خُدا کی طاقت کے طور پر مسیح کا اعلان ہے۔ پیدائش سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خوشخبری آدم کے زوال کے فوراً بعد عدن میں سنائی گئی تھی۔ یہوواہ خدا نے سانپ سے کہا: ”مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری اولاد اور اُس کی اولاد کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ یہ آپ کو تکلیف دے گا

Machine Translated by Google

سر، اور تُو اُس کی ایڑی کو کچل دے گا" (پیدائش ۔(3:15یہ اعلان تھا کہ عورت کی اولاد میں سے کوئی آئے گا اور سانپ شیطان کو شکست دے گا: وہ تیرا سر کچل دے گا۔ اولاد یسوع مسیح تھا۔ لوقا باب 3میں، یسوع کی والدہ کے والدین کا ایک ایک کر کے ذکر کیا گیا ہے، ان کے دادا جوزف، مریم کے والد، ان کی والدہ سے شروع ہو کر۔ متن ہمیں پہلے باپ کے پاس لے جاتا ہے: آدم (لوقا ۔(3:38یسوع نے کلوری کی صلیب پر شیطان کے سر کو زخمی کر دیا: "حکومتوں اور طاقتوں کو بے دخل کر کے، اس نے ان کو کھلے عام دکھایا اور اسی صلیب پر ان پر فتح پائی "(کرنسی ۔(2:15ایک گونگی بھیڑ کی طرح دکھ سہتے ہوئے، اس نے کھلے عام شیطان کی شرارت اور اس کی حکومت کے حقیقی اصولوں کو ظاہر کیا، اس کے مقصد کے حق میں ہمدردی کے تمام جذبات کو مقدس بستیوں سے چھین لیا۔ خدا کی حکومت کو مسیح کی صلیب میں بہتر، دانشمند اور راستباز قرار دیا گیا۔ اس لحاظ سے، یسوع نے شیطان کے سر کو زخمی کر دیا۔ لیکن دشمن کے سر کو چوٹ پہنچانے کے لیے، یسوع کو صلیب کے مصائب کو برداشت کرنا پڑا؛ لہذا، علامتی زبان میں خدا نے کہا کہ سانپ اپنی ایڑی کو کچل دے گا۔ ایک وقتی زخم، لیکن ایک ایسا زخم جو مسیح کے شاندار جی اُٹھنے سے ٹھیک ہو جائے گا۔

پیدائش میں مسیح کی خوشخبری کا اعلان رسولوں کے زمانے تک وہی رہا۔ اور خُدا ہمیں یہ سوچنے کی کوئی تحریک نہیں دیتا کہ وہ وقت کے آخر میں بدل جائے گا۔

(1کیا جدید دور آنے پر خدا انسانوں کو بھیجی گئی خوشخبری کو تبدیل کرتا ہے؟

A.:"کیونکہ میں، خداوند، نہیں بدلتا" (ملا ۔(3:6

بدھ

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے دیکھا، اور اس کے پاس اعلان کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی" Apoc۔ 14:6

خُدا چاہتا ہے کہ خوشخبری کا اعلان کیا جائے، نہ کہ خفیہ رکھا جائے۔ ایک بار جب ہم اسے حاصل کرتے ہیں، تو وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اسے دوسروں تک پہنچا دیں۔ چونکہ انجیل مسیح کا اعلان ہے، خدا کی قدرت، اس کا اعلان کرنا مسیح کو گناہوں سے نجات دہندہ کے طور پر اعلان کرنا ہے۔ اس کا اعلان نہ کرنے کا مطلب مسیح کا اقرار کرنے میں ناکام ہونا ہے۔ "اس لیے جو بھی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ہے، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اقرار کروں گا۔ لیکن جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اس کا انکار کروں گا۔" (متی ۔(33 ،10:32اس طرح، ہر وہ شخص جو آسمان پر مسیح کے ذریعے اقرار کرے گا، اُسے زمین پر نجات دہندہ کے طور پر اعلان کرے گا۔ سچا مسیحی ایک مشنری کے طور پر پیدا ہوتا ہے۔ مسیح کا اعلان کرنے کا اُس کا محرک کوئی تنخواہ نہیں ہے، بلکہ دوسروں کے لیے بھی اُس نجات دہندہ کو تلاش کرنے کی خواہش ہے جسے اُس نے یسوع میں پایا تھا۔ "خدا کی مرضی کے مطابق ہے ساختہ" ماسٹر کے لیے کام کرتا ہے ؛ "غلیظ لالچ سے نہیں ، بلکہ اپنی مرضی سے" (1 پیٹر ۔(5:2

Machine Translated by Google

(1ڈرپوک کا حصہ کیا ہوگا جو یسوع کا اقرار کرنے سے انکار کرتے ہیں؟

جواب: "لیکن ڈرپوک، کافر، مکروہ، قاتل، زانی، جادوگر، بت پرست اور تمام جھوٹے، ان کا حصہ اس جھیل میں ہو گا جو آگ سے جلتی ہے۔ گندھک، جو کہ دوسری موت ہے" (مکاشفہ ۔21:8)

یسوع ہم سے شرمندہ نہیں ہوا حالانکہ ہم نے اتنے بھیانک گناہ کیے تھے۔ کیا ہم اس سے شرمندہ ہوں گے؟ اپنے نجات دہندہ کے نام کا اعلان کرنے سے انکار کرنے کے لیے مسیح کی قربانی کی لامحدود قیمت سے نجات پانے والے انسان کے لیے آسمان کی کتنی بے عزتی ہے! یہ ہماری طرف سے دی گئی تمام قربانیوں کو نظر انداز کرنے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ اس حال میں کوئی نہ پائے۔ پولس نے افسیوں کو نصیحت کی کہ "ہر وقت دعا کرتے رہو...تمام مقدسوں اور میرے لیے پوری استقامت اور التجا کرتے رہو، تاکہ جب میں اپنا منہ کھولوں تو کلام مجھے دیا جائے، تاکہ میں دلیری سے اس راز کو جان سکوں۔ خوشخبری جس کے لیے میں زنجیروں میں جکڑا ہوا سفیر ہوں، تاکہ اس میں مجھے بولنے کی ہمت ہو جیسا کہ مجھے بولنا چاہیے" (افسیوں ۔6:18-20)ہمیں بھی ایسا ہی کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع کا اعلان کرنے کی ہماری کوششوں پر بھروسہ کرنا ہمیں صرف اس کا انکار کرنے کی طرف لے جائے گا جیسا کہ پطرس نے کیا تھا۔ ہماری ساری طاقت اپنی ذات میں کمزوری ہے۔ صرف خُدا کی طرف سے طاقت حاصل کرنے سے ہی ہمیں خوشخبری کا اعلان کرنے کے لیے ضروری ہمت ملے گی جیسا کہ ہمیں بولنا چاہیے۔

جمعرات

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی" ۔Apoc. 14:6

زمین پر رہنے والوں کا ذکر مکاشفہ 6کے نزول میں مقدسوں کو ستانے اور قتل کرنے والوں کے طور پر کیا گیا ہے: "اور انہوں نے بڑی آواز سے پکار کر کہا، اے حاکم، مقدس اور سچے، تو کب تک انصاف نہیں کرے گا؟ اور زمین پر رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ لیں گے؟ .(Rev. 6:10)باب 8میں، وہ خدا کے گواہوں کی موت کی یاد مناتے ہوئے دیکھے گئے ہیں: "اور زمین پر رہنے والے ان پر خوش ہوں گے، اور خوش ہوں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ ان دونوں نبیوں نے زمین پر رہنے والوں کو عذاب دیا تھا۔" .(Rev. 11:10)یہ لوگوں کے اس طبقے کے لیے ہے کہ خُدا ہمیں آخری دنوں میں خوشخبری کا اعلان کرنے کے لیے کہتا ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ کام زیادہ امید افزا نہیں لگتا ہے۔ ان لوگوں کے لیے تبلیغ کرو جو مبلغین کو مارنا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ وہی ہے جو ہمارے آقا، یسوع نے کیا: "وہ اپنے پاس آیا، اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہیں کیا" (یوحنا ۔1:11)اس نے ایک بار اسرائیل کے رہنماؤں سے کہا: "تم مجھے مارنا چاہتے ہو، جس نے تمہیں سچ کہا جو میں نے خدا سے سنا ہے۔ یہ ابراہیم نے نہیں کیا" (یوحنا ۔8:40)اور ہمارے لیے، وہ واضح کرتا ہے: "نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر انہوں نے مجھے ستایا تو وہ تمہیں بھی ستائیں گے" (جان ۔15:20)

خدا کا اندازہ ہم سے مختلف ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتا ہے کہ آج انسان کیا ہے –ستانے والا اور فضل کو مسترد کرنے والا، بلکہ وہ اپنی قدرت سے کیا ہو سکتا ہے –مقدس۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم خوشخبری پیش کریں، اگرچہ بہت سے لوگ خداوند کی دعوت کو رد کر سکتے ہیں،

Machine Translated by Google

نجات کی خوشخبری، بہت سے دوسرے اسے قبول کریں گے۔ یسعیاہ کی پیشینگوئی کہتی ہے کہ یسوع ”اپنی جان کی محنت کا پھل دیکھے گا اور مطمئن ہو جائے گا۔ اپنے علم سے میرا راستباز بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا اور وہ اُن کی بُرائیاں اُٹھا لے گا“ (یسعی۔
53:11۔)اُس نے ناشکروں کے لیے محبت کا مظاہرہ کیا، اور یہ محبت اُن میں سے بہت سے لوگوں کو بدل دے گی، اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کی طاقت دے گی۔ ہمیں روحوں کے لیے کام کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے جیسا کہ اس نے کیا، فانی دشمنوں سے محبت کرنے کے لیے جیسا کہ اس نے کیا تھا۔ پھر، اس سب کے آخر میں، ہم روحوں کو ابدی طور پر بچائے ہوئے دیکھ کر اس کی خوشی میں شریک ہوں گے، اور ہم اس کے الفاظ سنیں گے: "شاباش، اچھے اور وفادار نوکر؛ تم چند چیزوں پر وفادار رہے، میں تمہیں بہت سی چیزوں پر حاکم بناؤں گا۔ اپنے رب کی خوشی میں شامل ہو جاؤ" (میٹ 25:21۔)ہم سب مسیح کے ساتھ اس خوشی میں شریک ہوں!

جمعہ

”اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے دیکھا، اور اُس کے پاس زمین پر رہنے والوں اور ہر ایک قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی۔“
اپوک ۔14:6

خلاصہ:

خُدا نے ایک فرشتہ کو بھیجا، جس کی نمائندگی آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے کی گئی ہے، کیونکہ اُس کے پاس ایک پیغام ہے جو ہر ایک کو معلوم ہونا چاہیے۔ یہ ابدی خوشخبری ہے ، خوشخبری ہے کہ باپ نے ہمیں ایک نجات دہندہ، مسیح یسوع بھیجا ہے، اور وہ نجات کے لیے خدا کی طاقت ہے۔ وہ ہر اس شخص کو جو اس پر ایمان لاتا ہے ان کے گناہوں سے، خدا کے قانون کی نافرمانی سے بچائے گا۔ جی ہاں، ہر وہ شخص جو یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ خُدا کی قدرت سے جو یسوع عطا کرتا ہے دس احکام کا فرمانبردار بنایا جائے گا۔ اس طرح، ہم اس حالت میں بحال ہو جائیں گے جہاں سے نسل انسانی ایک بار گر گئی تھی -اس مقدس اور خوش حال حالت سے جس میں آدم اور حوا رہتے تھے ۔ کیونکہ میں مقدس ہوں" (لیوی ۔11:45)

فرشتہ براہ راست تمام آدمیوں کو خوشخبری کا اعلان نہیں کرتا، بلکہ کام کرتا ہے تاکہ لوگ بیدار ہوں اور فرشتوں کے طور پر، خدا کے رسول کے طور پر کام کریں، اور اس کا اعلان کریں۔ خُدا نے آدمیوں کو خوشخبری سنانے کے لیے مقرر کیا۔ پولس نے گلتیوں سے کہا: ''تم نے مجھے خدا کے فرشتے کے طور پر قبول کیا'' (گلتیوں ۔4:14)خُداوند ہم سے توقع رکھتا ہے کہ ہم خوشخبری کا اعلان کریں، اور ہمت کے ساتھ اس کی تبلیغ کریں، یہاں تک کہ ظلم کرنے والوں، دشمنوں اور فضل سے نفرت کرنے والوں تک؛ ہم جیسے لوگوں کے لیے؛ زمین پر رہنے والوں کے لیے۔ اور اُس کی قدرت پر بھروسہ کرتے ہوئے، ہم اس خوشخبری کو ہر قوم، قبیلے، زبان اور لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کریں ۔ پولس نے اس دعوت کی تعمیل کی: "مجھ پر اُس کا فضل رائیگاں نہیں گیا، لیکن میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی۔ پھر بھی میں نہیں بلکہ خدا کا فضل ہے جو میرے ساتھ ہے۔ 1)کور ۔15:10)

خدا ہمیں برکت دے اور ہمیں اس کام میں وفادار بنائے۔ کہ اس کے فضل سے ہم اس کے رسول ہیں۔ آمین!

Machine Translated by Google

سبق - 2فرشتے کا پہلا پیغام -خُدا سے ڈرو اور اُسے جلال دو!

[illegible] بلند آواز سے کہہ رہا تھا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ پہنچا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان
اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ اپوک ۔14:6،7

غور کرنے کے لیے: "ایک خاص معنی میں، سیونتھ ڈے ایڈونٹس کو دنیا میں چوکیدار اور روشنی کے علمبردار کے طور پر رکھا گیا تھا۔ ان کو ایک فنا ہونے والی دنیا کے لیے انتباہ کا آخری پیغام سونپا گیا تھا۔ خدا کے کلام کی حیرت انگیز روشنی ان پر چمکتی ہے۔ انہیں سب سے زیادہ اہمیت کا کام سونپا گیا تھا: پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کا اعلان۔ اتنی اہمیت کا کوئی کام نہیں ہے۔ انہیں کسی اور چیز کو اپنی توجہ حاصل کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔" حتمی واقعات، ص۔ 41

اتوار

فیصلے کا اعلان

(1کیا ہمیں اپنی زندگی کا حساب کسی کو دینا پڑے گا؟

:A"ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا ۔"اور اس کے سامنے کوئی مخلوق پوشیدہ نہیں ہے۔ لیکن سب چیزیں اس کی آنکھوں کے سامنے ننگی اور کھلی ہیں جس سے ہمیں حساب دینا ہے۔" (رومیوں ؛14:12عبرانیوں ۔(4:13

"میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور ایک قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال صاف اون کی طرح تھے۔ اس کا تخت، آگ کے شعلے اور اس کے پہیے، جلتی ہوئی آگ۔ اُس کے سامنے سے آگ کا دریا بہتا تھا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور لاکھوں کروڑوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھل گئیں۔" دانی ایل ۔7:9، 10

دانیال نے آسمان میں فیصلہ شروع ہوتے اور کتابوں کو کھولتے دیکھا۔ صحیفہ کہتا ہے: "خدا ہر کام اور ہر چھپی ہوئی چیز کو، چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔" (واعظ ۔(14 ،12:13ہر فرد کے ہر کام کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اور تشخیص سطحی نہیں ہوگا: ''خدا یسوع مسیح کے ذریعے انسانوں کے رازوں کا فیصلہ کرے گا'' (رومیوں ۔(2:16خیالات، ارادے اور محرکات، قول و فعل، ہر چیز کی اچھی طرح چھان بین کی جائے گی، کیونکہ "خداوند ایسا نہیں دیکھتا جیسا انسان دیکھتا ہے۔ کیونکہ آدمی اپنی آنکھوں کے سامنے جو کچھ ہے وہ دیکھتا ہے، لیکن خداوند دل کو دیکھتا ہے۔" 1)سام ۔(16:7

ہمارے تمام کام، معلوم اور پوشیدہ، ایمانداری سے کتابوں میں درج ہیں۔ زبور نویس نے کہا: ”تُو نے میری آوارہ گردی کو شمار کیا ہے۔ میرے آنسو اپنی بوتل میں ڈالو کیا وہ آپ کی کتاب میں نہیں ہیں؟ (زبور 8:65)۔ ”تیری آنکھوں نے میرے بے ساختہ جسم کو دیکھا، اور تیری کتاب میں یہ سب باتیں لکھی گئیں، جو روز بروز بنتی گئیں“ (زبور ۔(139:16 "لہٰذا وقت سے پہلے کسی چیز کا فیصلہ نہ کرو، جب تک کہ خداوند نہ آجائے، جو اندھیرے اور چھپی ہوئی چیزوں کو بھی روشن کر دے گا۔

Machine Translated by Google

وہ دلوں کے خیالات کو ظاہر کرے گا" 1)کور. ۔(4:5اچھے اور برے کام یکساں طور پر درج ہیں: "رب دیکھتا اور سنتا ہے۔
اور اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی ہوئی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو رب سے ڈرتے ہیں اور اُن کے لیے جو اُس کا نام یاد کرتے
ہیں۔" (خراب۔
61:3)؛ ”دیکھو، یہ میرے سامنے لکھا ہے... تمہاری بدکرداری اور تمہارے باپ دادا کی بدکرداری ایک ساتھ
ہے، خداوند فرماتا ہے“ (یسعیٰ ۔(6 ،65:5
قاعدہ، راستبازی کا وہ معیار جس کے خلاف ہر ایک کے کاموں کا تقابل کیا جائے گا تاکہ اسے راستباز ٹھہرایا
جائے یا اس کی مذمت کی جائے وہ خدا کا مقدس قانون، دس احکام ہیں۔ "وہ سب جنہوں نے شریعت کے بغیر گناہ کیا
ہے وہ بھی شریعت کے بغیر فنا ہو جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے شریعت کے تحت گناہ کیا ہے ان کا انصاف شریعت سے کیا
جائے گا۔ کیونکہ جو لوگ شریعت کو سنتے ہیں وہ خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہیں لیکن جو شریعت پر عمل کرتے ہیں وہ
راستباز ٹھہریں گے۔ (رومیوں ۔(13 ،12 ،2:16لہذا ہم دیکھتے ہیں کہ، فیصلے میں منظور ہونے کے لیے، ہمیں مناسب تیاری
کی ضرورت ہے۔ اسی لیے فرشتہ کہتا ہے: ”خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو“! ہم اس ہفتے بھر میں تیاری کے اس پیغام
کا مطالعہ کریں گے۔

پیر

اونچی آواز میں کہا ۔ ۔7 ،14:6 ... "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اڑتے دیکھا

(1الزبتھ کو روح القدس ملنے کے بعد کیا ہوا؟

.:A"الزبتھ روح القدس سے معمور تھی، اور بلند آواز سے پکارا، اور کہا: تم عورتوں میں مبارک ہو، اور تمہارے رحم کا پھل
مبارک ہے! اور تم مجھ سے یہ کہاں ثابت کرتے ہو کہ میرے رب کی ماں مجھ سے ملنے آتی ہے؟ کیونکہ دیکھ جب تیرے
سلام کی آواز میرے کانوں تک پہنچی تو چھوٹا بچہ میرے پیٹ میں خوشی سے اچھل پڑا۔ مبارک ہے وہ جس نے ایمان
لایا، کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی ہیں وہ پوری ہوں گی۔“ (لوقا ۔(1:41-45

روح القدس سے معمور ہونے کے بعد، الزبتھ کو اونچی آواز میں بات کرنے کے قابل بنایا گیا تھا، اور خدا کی طرف سے
الہامی الفاظ کہے تھے، جو صحیفہ میں درج تھے اور آج تک محفوظ ہیں۔ اونچی آواز سے بولنے کا مطلب ہے روح کی
طاقت میں۔ ہم، الزبتھ کی طرح، جب ہم روح القدس سے معمور ہوں گے، خدا کی طرف سے اس کردار کو پورا کرنے کے لیے
بااختیار بنایا جائے گا جو فرشتہ بلند آواز میں بولتا ہے۔

اونچی آواز سے تبلیغ کا مطلب بھی شرم کے بغیر ہے۔ صلیب پر، "یسوع نے بلند آواز سے پکارا، اور اپنی روح چھوڑ دی"
(میٹ. ۔(27:50یہودیوں نے اسٹیفن کو قتل کرنے سے پہلے، ”بلند آواز سے چیخا... اور یک زبان ہو کر اس پر حملہ کیا۔“ اُس
نے، بدلے میں، ”گھٹنے ٹیک کر بلند آواز سے پکارا: خُداوند، اِس گناہ کو اُن کے خلاف نہ ٹھہراؤ۔“ (اعمال ۔(60 ،7:57بلند اور
صاف، تاکہ ہر کوئی سن سکے، ہمت کے ساتھ۔ یہ ہمت صرف مسیح کی روح القدس ہی دے سکتی ہے۔

صرف یہی ایجنٹ ہمیں طاقت اور ہمت کے ساتھ بلند آواز میں بات کرنے کے قابل بنا سکتا ہے ۔ ایسا ہونے کے لیے، ہمیں
اپنی انجیلی بشارت کی کوششوں میں روح کی رہنمائی کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ وہ وہی ہے جس کو ہمیں
استعمال کرنا چاہیے: ”کیونکہ جتنے لوگ خُدا کی روح کی رہنمائی کرتے ہیں، وہ خُدا کے فرزند ہیں“ (رومیوں ۔(8:14آئیے پھر
روح کے نزول کے لیے دعا کریں، اور اپنے آپ کو اس کی رہنمائی کے تابع کریں، تاکہ ہم طاقت اور ہمت کے ساتھ پیغام دینے
کے لیے خُدا کا آلہ بن سکیں!

Machine Translated by Google

منگل

اونچی آواز میں کہا: خدا سے ڈرو۔ ... "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط سے اڑتے ہوئے دیکھا۔ Apocکو 14:6، 7۔

(1خداوند کا خوف کیا ہے؟

A:"رب کا خوف برائی سے نفرت کرنا ہے۔" "خُداوند کے خوف سے لوگ بدی سے باز آتے ہیں۔" (امثال ۔(16:6؛ 8:13

خُدا سے ڈرنا شریعت کی تعمیل کرنا ہے، جیسا کہ لکھا ہے: ”رب اپنے خدا سے ڈرو، اور اِس شریعت کی تمام باتوں پر عمل کرنے میں ہوشیار رہو“ (استثنا 31،21:13)۔ ”محبت شریعت کی تکمیل ہے“ (رومیوں ۔(13:10لہٰذا، خدا سے ڈرنا اپنے پڑوسی سے محبت کرنا بھی ہے: ”کوئی اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کرے۔ لیکن تم اپنے خدا سے ڈرو گے" (لیوی ۔(25:17

چونکہ فیصلے کی حکمرانی قانون ہے، Apocalypseکا پہلا فرشتہ مردوں کو اس کے احکام کے مطابق ہونے کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے لیے ایک ایسے شخص کی مثال چھوڑی ہے جو خدا سے ڈرتا تھا: یسوع: ”کیونکہ یسّی کے تنے سے ایک ٹہنی نکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک شاخ [یسوع] پھل لائے گی۔ خُداوند سے ڈرو" (یسعیٰ ۔(3 ،11:1وہ خُداوند کے خوف سے خوش تھا، اُس نے اُس کی شریعت پر عمل کرنے میں خوشی پائی۔ اور اس کی زندگی ہماری ہو سکتی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، ہمیں صرف اس پر اپنے نجات دہندہ کے طور پر یقین کرنے کی ضرورت ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا، ''اور میں اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھوں گا، جو اُن سے نہیں ہٹے گا، اُن کی بھلائی کے لیے۔ اور میں اپنا خوف ان کے دلوں میں ڈالوں گا - ۔41 ،32:40یسوع اس عہد کا ثالث ہے: ”اُس نے زیادہ عمدہ خدمت حاصل کی، کیونکہ وہ ایک بہتر عہد کا ثالث ہے“ (عبرانی۔

۔(8:6وہ خُدا سے شفاعت کرتا ہے، التجا کرتا ہے کہ یہ ہمارے بارے میں پورا ہو: کہ خُدا اپنا خوف، اپنے احکام کی تعمیل کی خوشی، ہمارے دلوں میں ڈالتا ہے۔ اور وہ بیکار نہیں بلکہ یقین سے کام کرتا ہے، کیونکہ صلیب پر اس کی موت اس بات کی ضمانت ہے کہ باپ اسے جواب دے گا اور عہد کو پورا کرے گا۔ اس عہد کا موازنہ وصیت سے کیا گیا ہے، جہاں وصیت کرنے والے کی موت وعدے کی تکمیل کی ضمانت ہے۔ یسوع "ایک نئے عہد نامہ کا ثالث ہے، تاکہ، جب موت خطاؤں کی معافی کے لیے مداخلت کرے... بلائے گئے وہ وعدہ حاصل کر سکیں... جہاں موت تھی وہاں ایک عہد نامہ طاقت رکھتا ہے۔" (عبرانیوں ۔(17 ،9:15یسوع پہلے ہی فوت ہو چکا ہے، اس لیے عہد نامہ، عہد کو پورا ہونا ہے۔ اور اس میں، خُدا کہتا ہے: ”میں اپنا خوف تمہارے دل میں ڈالوں گا“۔ اگر ہم یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر مانتے ہیں، تو وہ آسمان پر ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے، اور خُدا اپنے عہد کو پورا کرے گا، اس کا خوف ہمارے دلوں میں ڈالے گا۔ تب ہم اُس کے احکام پر عمل کریں گے اور فیصلے میں منظور ہوں گے۔ کیا ہم فیصلے سے ڈریں گے؟ کوئی راستہ نہیں، جیسا کہ ہم اس کے لیے تیار ہوں گے!

Machine Translated by Google

بدھ

اونچی آواز میں کہا، خدا سے ڈرو اور ... "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے دیکھا، اسے جلال دو" ۔Apoc. 14:6، 7

Apocalypse (1کہتا ہے، مردوں نے خدا کو جلال کیوں نہیں دیا؟

A.:"انہوں نے خدا کے نام کی توہین کی... اور اس کی تمجید کرنے کے لیے توبہ نہیں کی ۔(Apoc. 16:9) ''

اگر وہ توبہ کر لیتے تو وہ خدا کو جلال دے سکتے تھے۔ پہلے فرشتے کا پیغام سب سے پہلے احکام کی تعمیل کی اہمیت کو ان الفاظ کے ذریعے اجاگر کرتا ہے: "خدا سے ڈرو"۔ پھر، یہ کہہ کر: "اسے جلال دو"، وہ ہمیں اپنی خطاؤں سے توبہ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ توبہ کا مطلب ہے گناہ پر افسوس کرنا اور اس سے منہ موڑنا۔ پولس نے کرنتھیوں کے ایمانداروں کا تذکرہ کیا کہ وہ سچی توبہ کا تجربہ کر چکے ہیں: "میں خوش ہوں، اس لیے نہیں کہ تم غمگین تھے، بلکہ اس لیے کہ تم توبہ کے لیے غمگین تھے۔ کیونکہ تم خدا کے مطابق غمگین تھے، تاکہ تمہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے۔ لیکن دنیا کا غم موت کا کام کرتا ہے۔ کیوں کہ دیکھو اس چیز نے، خدا کے نزدیک تمہارا غمگین ہونا تم میں کس قدر پیدا نہیں ہوا ہے۔ ہاں، کیا معافی، کیا غصہ، کیا خوف، کیا تمنا، کیا جوش، کیا انتقام! تم نے ان تمام معاملات میں اپنے آپ کو بے قصور ثابت کیا ہے" ۔(II Cor. 7:9-11)

(2جب داؤد نے سچی توبہ کا تجربہ کیا، تو کیا اسے صرف اپنی غلطی پر پچھتاوا تھا، یا اس نے ایک نیا، فرمانبردار دل بھی مانگا؟

A.:"اے خدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اور اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق، میری خطاؤں کو مٹا دے... مجھے زوفا سے پاک کر، میں پاک ہو جاؤں گا۔ مجھے دھو لو، اور میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا... مجھ پر یقین کرو، اوہ
خدا، ایک پاک دل اور میرے اندر ایک غیر متزلزل روح کی تجدید کرو۔" (زبور ۔(51:1-12

ایسی توبہ جو دل سے گناہ سے نفرت اور نیکی کی خواہش کا باعث بنتی ہے، صرف خدا ہی پیدا کر سکتا ہے۔ وہ ہمیں ایک نجات دہندہ، اس کا بیٹا فراہم کرنے میں اس کی بھلائی کو دیکھنے کی دعوت دیتا ہے، جو ہماری جگہ پر مر گیا تاکہ ہم زندہ رہیں۔ ”خدا کی مہربانی آپ کو توبہ کی طرف لے جاتی ہے“ (رومیوں ۔(2:4

Machine Translated by Google

جمعرات

اونچی آواز میں کہا، خدا سے ڈرو اور ... "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے دیکھا، اسے جلال دو" ۔7 ،14:6 ۔Apoc

(1عکن خدا کو کیسے جلال دے سکتا تھا؟

:.A"پھر جوشوا نے آکن سے کہا: میرے بیٹے، میں تم سے دعا کرتا ہوں، خداوند اسرائیل کے خدا کی تمجید کرو، اور اس کے سامنے اعتراف کرو، اب مجھے بتاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے؟ اسے مجھ سے مت چھپانا۔" (جوشوا ۔7:19)

ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے خُدا کو جلال دیتے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ خدا ہماری ناکامیوں کا ذمہ دار نہیں ہے۔ مسئلہ اس میں نہیں بلکہ ہم میں ہے۔ وہ، اس کا قانون اور اس کی حکومت جائز ہے۔ اس لیے اعتراف گناہ کے ساتھ عذر نہیں ہونا چاہیے۔ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" (1 یوحنا ۔3:4)گناہ کو معاف کرنا اسے جائز قرار دینا ہے۔ اور اس کا جواز پیش کرنے کا مطلب ہے سرکشی کا جواز پیش کرنا، اور اس کے نتیجے میں خدا اور اس کے قانون کی مذمت کرنا۔ اگر زیادتی صحیح ہے، تو قانون غلط ہے، اور اسی طرح اس کا دینے والا بھی ہے -یہ واضح نتیجہ ہوگا۔

اقرار واضح ہونا چاہیے، بغیر کسی الفاظ کے۔ اپنی غلطی کو پہچاننے پر، "تمام لوگوں نے سموئیل سے کہا: اپنے خادموں کے لیے رب اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہم مر نہ جائیں۔ کیونکہ ہم نے اپنے تمام گناہوں میں یہ برائی شامل کر دی ہے کہ ہم اپنے لیے ایک بادشاہ مانگتے ہیں" (I ۔Sam. 12:19)

"اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے" (1 یوحنا ۔3:4)فیصلے کے وقت، جس چیز کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ہے پاکیزگی کی، کیونکہ تب، جب جانچ پڑتال کی جائے گی، ہمیں منظور کیا جائے گا۔
اور پہلے فرشتے کا پیغام، جب کہتا ہے: "خدا سے ڈرو"، ہمیں اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ نجات کا پیغام ہے، کیونکہ، ایک بار یقین کرنے اور اطاعت کرنے کے بعد، یہ ہمیں فیصلے میں منظور ہونے کی پوزیشن میں رکھتا ہے۔
آئیے اس کی اطاعت کریں، اپنی بھلائی کے لیے!

جمعہ

اونچی آواز میں کہا، خدا سے ڈرو اور ... "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے دیکھا، اسے جلال دو" ۔7 ،14:6 ۔Apoc

(1ابراہیم نے خدا کو کیسے جلال دیا؟

:.A"جو امید میں امید کے خلاف یقین رکھتا تھا، تاکہ وہ بہت سی قوموں کا باپ بن جائے، جیسا کہ اس سے کہا گیا تھا: تمہاری اولاد بھی ایسی ہی ہوگی۔ اور ایمان میں کمزوری کے بغیر، اس نے اپنے جسم کو پہلے ہی مردہ سمجھا (کیونکہ اس کی عمر تقریباً سو سال تھی) اور سارہ کے رحم کی مردہ حالت کو۔ تاہم، خُدا کے وعدے کی نظر میں، وہ بے اعتقادی سے نہیں ڈگمگا، بلکہ اِیمان میں مضبوط ہوا، خُدا کی تمجید کرتا رہا" (رومیوں ۔4:18-20)

Machine Translated by Google

ابراہیم خدا کے وعدے پر یقین رکھتا تھا، ظاہری شکلوں کو نہیں دیکھتا تھا، جو سب وعدے کی تکمیل کے خلاف تھے۔ اس کی بیوی نے پہلے ہی بیضہ آنا بند کر دیا تھا، اور اس کا جسم بے حس ہو گیا تھا۔ تمام انسانی نقطہ نظر سے ان کے ہاں بچہ پیدا ہونا ناممکن تھا۔ لیکن ابراہیم اس بات پر یقین رکھتا تھا کہ خدا کیا کر سکتا ہے، اور اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں تھا۔ انسان کی ناممکنات صرف خدا کے لیے اپنی لامحدود طاقت کا مظاہرہ کرنے کا ایک موقع بن گئی۔ اور اس نے یہی کیا۔ اسحاق وعدہ کے بیٹے کے طور پر پیدا ہوا تھا، جسم کی مرضی سے نہیں بلکہ خدا کی مرضی سے۔ اسی طرح، یسوع، ''سب کو جنہوں نے اسے قبول کیا، ان لوگوں کو جو اس کے نام پر یقین رکھتے ہیں، اس نے خدا کے فرزند بننے کی طاقت دی؛ جو نہ خون سے پیدا ہوئے، نہ جسم کی مرضی سے، نہ انسان کی مرضی سے، بلکہ خدا کی طرف سے۔" (یوحنا 1:12، 13)۔ جو مرد یسوع پر یقین رکھتے ہیں وہ اس کے ساتھ ہم آہنگی میں تبدیل ہوں گے، ان کی اپنی طاقت یا اطاعت کرنے کی کوشش سے نہیں، بلکہ اس کی طاقت سے۔ انسان سے اپنے قانون کی کامل اطاعت کا مطالبہ کرتے ہوئے، وہ اس سے پوچھتا ہے کہ فطرتاً اس کے لیے کیا ناممکن ہے۔ "قانون روحانی ہے؛ لیکن میں جسمانی ہوں، گناہ کے نیچے بیچا گیا ہوں" (رومیوں 7:14)۔ تاہم، ابراہیم کی طرح، یہاں بھی انسان کی ناممکنات خدا کے لیے اپنی قدرت کو ظاہر کرنے اور اپنے جلال کو ظاہر کرنے کا موقع پیدا کرتی ہے۔ یسوع پر ایمان لا کر، انسان قبول کرتا ہے کہ وہ اپنا دل بدلتا ہے اور اسے شریعت کی پابندی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ ابراہیم نے ایمان کے ذریعے خدا کو جلال دیا، اور جو کوئی یسوع اور اس کی بحالی کی طاقت پر ایمان رکھتا ہے وہ بھی خدا کو جلال دیتا ہے۔ اور ایسا کرنے سے، وہ احکام کا محافظ بنایا جاتا ہے اور اپنے آپ کو فیصلے کے لیے تیار کرتا ہے۔

ہفتہ

اونچی آواز میں کہا، خدا سے ڈرو اور ... "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے دیکھا، اسے جلال دو" ۔Apoc. 14:6، 7

1) زندگی میں ہمارا مقصد کیا ہونا چاہیے؟

A.:"لہٰذا، چاہے تم کھاؤ یا پیو، یا کچھ اور کرو، سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو۔" 1) کور 10:31)۔

ہم اپنے کاموں سے خدا کو جلال دے سکتے ہیں یا نہیں۔ خُداوند ہمیں یہ جاننے کی دعوت دیتا ہے کہ ہم جو کھاتے ہیں اُس کے ذریعے اُس کی تسبیح کیسے کی جائے۔ اور ہمیں اس سلسلے میں کلام میں نصیحت ملتی ہے: ”گوشت نہ کھانا اور شراب نہ پینا اچھا ہے“ (رومیوں 14:21)۔ سبزی خور خوراک خدا کی عزت کرتی ہے۔ یہاں ہم سیکھتے ہیں کہ، جب بھی ممکن ہو، ہمیں کسی بھی قسم کے مردہ جانوروں کا گوشت استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے: مویشی، بھیڑ، بھیڑ، مرغی، مچھلی، سمندری غذا اور دیگر۔ "یا کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کا جسم روح القدس کا ہیکل ہے جو آپ میں ہے، جو آپ کو خدا کی طرف سے ہے، اور آپ اپنے نہیں ہیں؟ کیونکہ تمہیں قیمت دے کر خریدا گیا ہے۔ اس لیے اپنے جسم میں خدا کی تمجید کرو۔ 1) کور. 6:19، 20)۔

ابتدائی آیت ابھی تک سب سے زیادہ جامع ہے۔ اگر تم کچھ اور کرتے ہو تو سب کچھ خدا کی شان کے لیے کرو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کا سب سے بڑا مقصد خدا کو خوش کرنا اور اپنی زندگیوں میں اس کے نام کی تعظیم کرنا ہے۔ یہ اس کے لیے جی رہا ہے، اپنے لیے نہیں۔ ہم اس تجربے کو کیسے جی سکتے ہیں؟ پولس وضاحت کرتا ہے: "کی محبت کے لیے

Machine Translated by Google

مسیح ہمیں مجبور کرتا ہے، کیونکہ ہم اس طرح فیصلہ کرتے ہیں: اگر ایک سب کے لیے مر گیا، تو سب مر گئے۔ اور وہ سب کے لیے مرا، تاکہ جو زندہ ہیں وہ اب اپنے لیے نہ جییں، بلکہ اُس کے لیے جو اُن کے لیے مرا اور دوبارہ جی اُٹھا“ (II ۔(15 Cor. 5:14،ہمارے لیے مسیح کی محبت اس حد تک کہ ہم اپنی جان دے دیں تاکہ ہم زندہ رہ سکیں اس کے لیے اپنے آپ کو دینے کے لیے ایک مستقل محرک ہے ۔ تو ہمارے کام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ فیصلے میں، مردوں کو "ان کے کاموں کے مطابق فیصلہ کیا جاتا ہے" .Apoc)

۔(20:12جو لوگ اُس کی شان میں یقین رکھتے ہیں اور اُس کے الفاظ پر عمل کرتے ہیں وہ فیصلے سے نہیں ڈرتے، کیونکہ یہ ظاہر کرے گا کہ اُن کے کام اُس کی مرضی کے مطابق ہیں۔

اس ہفتے، ہم نے دیکھا کہ انجیل کے الفاظ پر یقین کرنا اور ان پر عمل کرنا "خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو" لوگوں کو فیصلہ سنانے کے لیے تیار کرتا ہے۔ ہم بھی اپنی دنیاوی اور ابدی بھلائی کے لیے اس شاندار خوشخبری پر یقین کریں اور اس پر عمل کریں۔ آمین!

سبق - 3اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے...

[illegible]
سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ اپوک ۔14:6،7

اتوار

وہ پیشین گوئی جو فیصلے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

(1پہلے فرشتے کے پیغام میں کس عظیم واقعہ کا اعلان کیا گیا ہے؟

اونچی آواز میں کہا: خدا: .A"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے" ۔(Apoc. 14:6، 7)

فرشتے کا پہلا پیغام آسمان میں فیصلے کی دنیا کا اعلان کرتا ہے۔ اور جو چیز خدا کے بندوں کو ایسے واقعہ کے بارے میں یقین دلاتی ہے وہ ہے نبوت کا کلام۔ پطرس نے کہا: ”ہمارے پاس پیشن گوئی کا کلام اور بھی مضبوط ہے“ (II ۔Pet. 1:19) ہمیں ڈینیل کی کتاب میں فیصلے کی رویا کا بیان ملتا ہے: "میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور ایک قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس خالص اون جیسا سفید تھا۔ اور اُس کا تخت آگ کے شعلوں کا تھا اور اُس کے پہیے جل رہے تھے۔

اُس کے سامنے سے ایک دریا بہتا اور بہتا تھا۔ ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور ہزاروں لاکھوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ فیصلہ ہو گیا اور کتابیں کھل گئیں۔ (ڈین۔
۔(7:8-10یہ شروع ہونے کا وقت یہاں بیان نہیں کیا گیا ہے۔ باب 8میں، رویا کے بارے میں اضافی وضاحتیں دی گئی ہیں، اور وہاں فیصلے کے آغاز کے وقت کی اطلاع دی گئی ہے: "مجھے ایک رویا نظر آئی، اس کے بعد جو مجھے شروع میں ظاہر ہوا تھا... پھر میں نے ایک سنت کو بولتے ہوئے سنا؛ اور ایک اور صاحب نے بات کرنے والے سے کہا: یہ رویا کب تک رہے گی؟ اس نے مجھے جواب دیا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک۔ تب حرم پاک صاف ہو جائے گا۔" (دانی. ۔(8:1، 13، 14باب 7 اور 8میں نظروں پر ایک مختصر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دونوں ایک ہی موضوع سے نمٹتے ہیں -ایک ایسی طاقت جو مقدسین کو ستاتی ہے اور، ان کے زوال کے بعد، آسمان کی عدالت فیصلے کے لیے بیٹھتی ہے۔ باب 7میں، فرشتہ کہتا ہے: "وہ اللہ تعالیٰ کے خلاف باتیں کرے گا، اور اللہ تعالیٰ کے مقدسوں کو کھا جائے گا۔ وہ وقت اور قانون کو بدلنے کا خیال رکھے گا۔ مقدسوں کو ایک وقت، اور وقت، اور آدھے وقت کے لئے اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔ لیکن عدالت فیصلے میں بیٹھے گی، اور اُس کی حکومت چھین لے گی“ (دانی. ۔(7:25، 26اور 8میں: "مسلسل اور ویران ہونے والی سرکشی، اور مقدس مقام اور فوج کو پاؤں تلے روندنے کے بارے میں یہ وژن کب تک رہے گا؟" (ڈین ۔(8:13

دان 7:25: سنتوں کو اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔
دان 8: 13: مقدس کی ترسیل

دونوں فقرے اولیاء کے ظلم و ستم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ ظلم قرون وسطیٰ کے پاپائیت نے کیا تھا۔ اس کی بالادستی 538عیسوی سے تھی۔ 1798عیسوی تک، جب پوپ کو قید کیا گیا اور اس کی عارضی طاقت ختم ہوگئی۔ پیشینگوئی کے مطابق، اس کے بعد، فیصلہ آئے گا: "لیکن عدالت کی کرسی بیٹھے گی۔

Machine Translated by Google

فیصلہ، اور اس کی بادشاہی کو چھین لے گا" (ڈین. 7:26)۔ لہٰذا، آسمانی فیصلہ 1798 کے بعد کسی وقت شروع ہوگا۔ اضافی معلومات باب 8 میں آتی ہیں، جب فیصلے کے وقت کو زیادہ واضح طور پر اشارہ کیا گیا ہے: "مقدس اور فوج کے حوالے کرنے کے بارے میں نظریہ کب تک رہے گا؟ اس نے مجھے جواب دیا: دو ہزار تین سو شام اور صبح تک۔ تب مقدّس پاک صاف ہو جائے گا" (ڈین. 8:14) دوسرے ترجمے دکھاتے ہیں: "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک؛ تب مقدس ٹھہرایا جائے گا۔ یہاں، حوم میں ہونے والے کام سے تعلق واضح ہے اور باب 7 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ جس کام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ فیصلہ ہے: ''عدالت بیٹھی، اور کتابیں کھول دی گئیں'' (ڈین 7:10)۔ لہٰذا، دانیایل 8 کی پیشینگوئی آسمانی عدالت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پہلے فرشتے کا اعلان: "اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے"، اس پیشین گوئی کی تکمیل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

پیر

وہ پیشین گوئی جو فیصلے کی طرف اشارہ کرتی ہے –جاری ہے۔

فیصلے کی طرف اشارہ کرنے والی پیشین گوئی دانیال اور اس کے ہم عصروں کی سمجھ میں نہیں آئی۔ فرشتے نے اس سے کہا: "شام اور صبح کی رویا جو کہی گئی تھی، سچ ہے۔ تاہم، آپ نے وژن کو بند کر دیا، کیونکہ یہ بہت دور دراز کے دنوں کی طرف اشارہ کرتا ہے... اور میں اس رویا کو دیکھ کر حیران رہ گیا، کیونکہ اس کو سمجھنے والا کوئی نہیں تھا۔" (ڈین. 8:26، 27.) کئی بار بعد میں، "دارا کے پہلے سال میں، اخسویرس کے بیٹے، مادیوں کا نسب"... دانیال نے خدا سے فریاد کرنا شروع کیا، اور رپورٹ کرتا ہے: "جب میں ابھی دعا میں بات کر رہا تھا، وہ شخص جبرائیل، جسے میں نے دیکھا تھا۔ پہلے میری نظر میں، یہ تیزی سے اڑتا ہوا آیا، اور دوپہر کی قربانی کے وقت مجھے چھوا۔ اس نے مجھے ہدایت کی، اور مجھ سے بات کرتے ہوئے کہا... لفظ پر غور کرو اور وژن کو سمجھو۔ تیرے لوگوں پر اور تیرے مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، تاکہ خطا کو ختم کریں، گناہوں کو ختم کریں، اور بدکاری کے لیے صلح کریں، اور ابدی راستبازی لائیں، اور رویا پر مہر لگائیں۔ اور پیشن گوئی، اور مقدسات کے مقدس کو مسح کرنے کے لیے۔" (ڈین 9:21-24)۔ فرشتہ 2300 دوپہر اور صبح، یا 2300 دنوں کی مدت کے ایک حصے کی وضاحت کرکے شروع کرتا ہے۔ اسرائیل جس سے دانیال کا تعلق تھا ، ”تیری قوم پر ستر ہفتے مقرر ہیں ۔ اس اصطلاح کا ترجمہ بطور فرمان اور اصل "چاتک"، جس کا لفظی معنی ہے: کٹ۔ ستر ہفتے کل 2300 دنوں سے منقطع مدت ہیں۔ چونکہ یہ اشارہ نہیں کیا گیا ہے کہ وہ 2300 دنوں کی مدت کے کس حصے سے تعلق رکھتے ہیں، یہ فرض کیا جاتا ہے کہ یہ وقت کی شروعات ہیں، وقت کے پہلے ستر ہفتے 2300 دنوں سے شمار ہوتے ہیں۔

70 ہفتے x ہفتے کے 7 دن 490 = دن

ہم نے دیکھا کہ، بائبل کی پیشن گوئی میں، ایک دن ایک سال کے برابر ہے۔ چنانچہ بنی اسرائیل کے لیے جو وقت مقرر کیا گیا تھا وہ کل 490 سال تھا۔ اس کو آسان بنانے کے لیے ذیل میں گرافک میں تفہیم دی گئی ہے:

Machine Translated by Google

2300دوپہر اور صبح 2300 =سال

|--- ----------------------------------|

70ہفتے 490 =سال، یہودیوں کے لیے منقطع

|------------|

70ہفتوں کو وقت کی کل مدت کا پہلا حصہ سمجھتے ہوئے، آپ کی گنتی کا نقطہ آغاز بھی 2300دنوں کا شمار ہوگا۔

2300 (1دوپہر اور صبح کب شروع ہونا چاہئے؟

:.A"جانتا اور سمجھتا ہے: چونکہ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم" (ڈین ۔(9:25

یہ گنتی کا نقطہ آغاز ہے۔ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم نقطہ آغاز فراہم کرتا ہے۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ یروشلم کی تعمیر کے لیے دو حکم نامے تھے: سائرس کا اور دارا کا۔ لیکن پیشن گوئی نے دوہرے مقصد کے ساتھ ایک حکم کی نشاندہی کی: آزاد حکومت کی بحالی اور یروشلم شہر کی تعمیر ۔ یہ ارتخششتا کی طرف سے دیا گیا تھا، جیسا کہ عزرا کی رپورٹ، باب :7"آرٹخششتا، بادشاہوں کا بادشاہ، کاہن عزرا کو، آسمان کے خدا کی شریعت کے کاتب: سلام۔ یہ میرا حکم ہے... باقی سب کچھ جو تیرے خدا کے گھر کے لیے ضروری ہے، اور جو تیرے لیے آسان ہو، وہ بادشاہ کے خزانے سے دوں گا... اور عزرا، حکمت کے مطابق۔ اپنے خدا کی طرف سے، جو آپ کے پاس ہے، مجسٹریٹ اور قاضی مقرر کریں، تاکہ دریا کے پار صوبے کے تمام لوگوں کا فیصلہ کریں... اور جو کوئی آپ کے خدا کے قانون اور بادشاہ کے قانون کی پابندی نہیں کرے گا، انصاف کیا جائے گا۔ جوش کے ساتھ" (عزرا ۔(26 ،25 ،20 ،7:12یہ حکم 457قبل مسیح میں دیا گیا تھا۔ یہ تب تھا جب ستر ہفتے اور 2300دنوں کی گنتی شروع ہوئی۔

2300دوپہر اور صبح 2300 =سال

|--- ----------------------------------|

70ہفتے 490 =سال، یہودیوں کے لیے منقطع

|------------|

457قبل مسیح

منگل

پچھلے ہفتے

"جاننا اور سمجھنا: یروشلم کو بحال کرنے اور تعمیر کرنے کے حکم کے آنے سے لے کر ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے" (دانش ۔(9:25

فرشتے نے دانیال کو ہدایت کی کہ روانگی کی تاریخ کے بعد 62 + 7ہفتے شمار کریں۔ کل 69ہفتے۔ ستر کے لیے، ایک اور جانا ہے۔ اس نے آخری کو کیوں الگ کیا؟ کیونکہ یہ نبوت کی ایک قسم کی ضمانت مہر ہے۔ اُس نے کہا، "یروشلم ممسوح شہزادے تک، سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔" آسمان کا شہزادہ، یسوع، پیشن گوئی کے 62+7ہفتوں کے اختتام پر "مسح" ہو گا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ کامل درستگی کے ساتھ کیسے کیا گیا۔ 69ہفتے ہیں:

Machine Translated by Google

69ہفتے x 7 دن 483 =سال

پیشن گوئی کی گنتی 457قبل مسیح میں شروع ہوئی۔ 483سال کا اضافہ کرتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

483سال

|------------|

457قبل مسیح 27عیسوی

ریاضی کرتے وقت، آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ نے حساب میں غلطی کی ہے، جیسا کہ 484 = 27 + 457سال۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ، جب، تاریخوں کو گنتے ہوئے، کوئی مسیح سے پہلے کا وقت جاتا ہے، تو کسی کو یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی سال صفر (0)نہیں ہے۔ اس کا شمار اس طرح ہوتا ہے: 2nd BC، 1st BC، 1st AD، 2nd AD۔ (صفر کے بغیر)۔ جب میں 457سے شروع کروں گا اور 483سال کا اضافہ کروں گا تو میں یہاں پہنچوں گا:

483 – 457 = 26

لیکن چونکہ کوئی صفر نہیں ہے، شمار ایک سال آگے بڑھتا ہے: 27BC = 1 + 26۔ اب ریاضی کے بارے میں زیادہ فکر کیے بغیر، اگر ہم صرف خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں، تو ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ خط کی پیشن گوئی کیسے پوری ہوئی۔ سال 27قبل مسیح میں، فرشتہ کے مطابق، شہزادے کو مسح کیا جانا چاہئے. مسح زیتون کے تیل سے کیا گیا تھا، اور یہ روح القدس کے نازل ہونے کی علامت تھی۔ اور تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع کو 27قبل مسیح میں بالکل مسح کیا گیا تھا، جو کہ ستر ہفتوں کی پیشینگوئی میں ممسوح کی آمد کے لیے بتائے گئے وقت سے بالکل میل کھاتا ہے۔ تقریباً 500 سال پہلے خدا نے جو بھی پیشین گوئی کی تھی وہ سختی سے پوری ہوئی۔ ہمارا خدا شاندار ہے!

بدھ

گزشتہ ہفتے -جاری

پچھلے ہفتے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، فرشتہ کہتا ہے: ”اور وہ ایک ہفتے کے لیے بہت سے لوگوں سے پختہ عہد باندھے گا۔ اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی اور نذرانے کو روک دے گا“ (دان. 9:27)۔ یسوع وہ تھا جو معاہدہ کرے گا۔ پولُس نے اُس کی طرف ”بہتر عہد کے ثالث“ کے طور پر اشارہ کیا (عبرانیوں 8:6)۔ پیشن گوئی کہتی ہے کہ، ہفتے کے وسط میں، وہ قربانی کو بند کر دے گا۔ دانیایل کے زمانے میں قربانی مقدس میں جانوروں کی تھی، خاص طور پر بھیڑ کے بچے۔ جب یسوع اپنی وزارت کا آغاز کرنے والا تھا، یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اس کی طرف اشارہ کیا اور کہا، ”دیکھو خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے“ (یوحنا 1:29)۔ وہ سچی قربانی تھی۔ جانوروں میں سے صرف لوگوں کے ذہنوں میں بیٹے کو برہ کے طور پر دینے کا خدائی وعدہ زندہ رکھنے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔

ان کے گناہوں کے لئے مرنے کے لئے. جب بیٹے کو صلیب کی قربان گاہ پر مارا گیا تو جانوروں کی قربانیوں کو جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہوگی۔ قربانی پر ایمان برقرار رکھنے کے مقصد سے تقریب کرنے کی اب ضرورت نہیں تھی۔ اصل بات تو ہو چکی تھی، اور دیکھنے کے لیے تاریخ کا جائزہ لینا ہی کافی تھا۔ فرشتے نے دانی ایل سے ان الفاظ میں پیشین گوئی کی تھی: "اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی کو روک دے گا۔" ستر کا آخری ہفتہ 27عیسوی میں شروع ہوا۔ اس طرح آخری ہفتہ کا وسط، ساڑھے تین سال آگے، ہمیں 31عیسوی تک لے جاتا ہے۔ تاریخ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہوئی۔

Machine Translated by Google

بالکل اسی سال کلوری کی صلیب پر۔ فرشتے کی پیشین گوئی مقررہ وقت پر پوری ہوئی، اور صلیب اس کی درستگی کی تصدیق کرتی ہے۔

قربانی ، جو بھی ختم ہو جائے گی، وہ نام تھا جو روٹی اور شراب کی پیشکش کو دیا گیا تھا، جو مسیح کی بھی نمائندگی کرتا تھا۔ جب وہ آخری رات کا کھانا کھانے والے تھے تو ان کو علامت کے طور پر ذکر کرتے ہوئے، یسوع نے روٹی کے بارے میں کہا: "اس نے اسے توڑ دیا اور کہا: یہ میرا جسم ہے" 1)کور. ۔(11:24اور جب شراب کی بات آئی: "اس نے پیالہ لیا اور کہا، یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے" 1)کور. ۔(11:25روٹی اور شراب دونوں اس کی قربانی کی نمائندگی کرتے تھے۔ صلیب پر سچی روٹی اور سچی شراب مسیح میں پیش کی گئی۔ یہ قربانی کے طور پر مقدِس کی قربان گاہ پر چڑھائے گئے تھے ۔ اس طرح، اس نے مقدس مقام کی قربان گاہ پر ایسی قربانیاں پیش کرنے پر اصرار کرنے کا اپنا مطلب مکمل طور پر کھو دیا، گویا نجات دہندہ ابھی آنا باقی ہے۔ تب سے، قربانی کی یاد کو مقدس عشائیہ کی تقریب کے ذریعے بنایا جائے گا، جو یسوع نے اپنی موت سے پہلے قائم کیا تھا۔ اب عبرانی مقدس کی قربانیوں سے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ، جب یسوع صلیب پر مر گیا، "مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا" (متی ۔(27:51

پولس نے بیان کیا کہ، یسوع نے باپ سے کہا: "قربانی اور قربانیاں اور سوختنی قربانیاں اور قربانیاں گناہ کے لیے نہ تم نے چاہیں، نہ تم ان سے خوش ہوئے (جو شریعت کے مطابق پیش کیے جاتے ہیں)؛ اب اس نے کہا: میں حاضر ہوں تیری مرضی پوری کرنے کے لیے۔ وہ پہلے کو لے جاتا ہے، دوسرے کو قائم کرنے کے لیے" (عبرانیوں ۔(10:8، 9عبرانیوں کا مقدس مقام اور اس کی خدمات کو چھین لیا گیا اور جنت کے مقدس مقام کی خدمت قائم کی گئی، جس میں مسیح خدا کے سامنے پیش کرے گا، جانوروں کی قربانی نہیں، بلکہ گناہگاروں کی طرف سے بہائے گئے اپنے خون کی خوبیاں۔

یسوع کی موت 483

سال مسح کراس

|------------|------------|

457قبل مسیح 27عیسوی 31AD

جمعرات

ستر ہفتوں کا اختتام

(1یہودیوں کے لیے کتنے ہفتوں کا وقت مختص کیا گیا؟

" :.Aتیری قوم اور تیرے مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر ہیں"
دانی ۔9:24

ہم نے دیکھا کہ ستر ہفتے 490سال کے مساوی ہیں۔ نوٹ کریں کہ متن کہتا ہے کہ وہ آپ کے شہر پر... دانیال ایک یہودی تھا، اس کا شہر یروشلم تھا۔ مقررہ وقت کے اختتام پر، انجیل کا پیغام یروشلم سے نکال دیا جائے گا۔

ستر کے آخری ہفتے کا آغاز یسوع کے بپتسمہ سے ہوگا۔ وہ ساڑھے تین سال تک تبلیغ کرے گا، ہفتے کے وسط میں، سن 31میں مر گیا۔

Machine Translated by Google

اس کی وزارت نے، شاگردوں کو خوشخبری کا اعلان کرنے کا حکم دیا، کہا: ' 'اس کے بجائے اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جاؤ‘‘ (میٹ. 10:6)۔ یہ حکم نبوت کے الفاظ سے ہم آہنگ تھا۔ وہ آخری ہفتے میں تھے، پچھلے سات سالوں نے پیشن گوئی میں اشارہ کیا جیسا کہ یہودیوں کے لیے الگ کیا گیا تھا۔ ابھی بھی وقت تھا کہ خوشخبری ان کے سامنے ایک خاص انداز میں پیش کی جائے۔ وہ زمین پر خدا کے چنے ہوئے لوگ تھے۔ تاہم، اپنے جی اُٹھنے کے بعد، یسوع نے اپنے شاگردوں سے اعلان کیا کہ جلد ہی پیغام کی تبلیغ صرف چنے ہوئے لوگوں تک محدود نہیں رہے گی: "لیکن جب روح القدس آپ پر آئے گا تو آپ کو طاقت ملے گی، اور آپ میرے گواہ ہوں گے۔ دونوں یروشلم میں اور جیسا کہ تمام یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کی انتہا تک۔" (اعمال 1:8)۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جس لمحے کے بعد یہودیوں کا خاص طور پر پسندیدہ لوگ ہونا بند ہو گیا اور پوری دنیا میں تبلیغ پھیل گئی وہ سٹیفن کی موت تھی۔ چنانچہ اُنہوں نے سٹیفن کو سنگسار کیا، جس نے دعا کی اور کہا: اے خداوند یسوع، میری روح کو قبول کر۔ اور گھٹنوں کے بل گر کر اونچی آواز سے پکارا، اے رب، یہ گناہ اُن پر نہ کرنا۔ یہ کہہ کر وہ سو گیا... اُس دن یروشلم کی کلیسیا کے خلاف بڑا ظلم ہوا؛ اور تمام رسولوں کے علاوہ یہودیہ اور سامریہ کے تمام علاقوں میں بکھرے ہوئے تھے... جو پراگندہ تھے وہ کلام کا اعلان کرتے ہوئے ہر جگہ گئے۔ (اعمال 7:59-8:1؛ 4)۔ وہ 34 عیسوی میں فوت ہوا، عین اس وقت جب ڈینیئل 9 میں پیشین گوئی کے 490 سال، یا ستر ہفتے مکمل ہوئے، پھر، انجیل کے مبلغین کو خود یہودیوں نے یروشلم سے نکال دیا۔ اس طرح ایک خاص لوگوں کے طور پر ان کے لیے الگ کی گئی مدت ختم ہوئی۔ پیشین گوئی پوری ہوئی۔ ان کی اپنی مرضی سے دعوت ان تک پہنچائی گئی اور رد کر دی گئی اب زمین کے تمام حصوں میں پھیل گئی ہے۔ برسوں بعد، پولس نے کہا کہ خوشخبری ”آسمان کے نیچے کی ہر مخلوق کو سنائی گئی تھی“ (کرنسی 1:23)۔

ستر ہفتے (490 سال)

|--- --- |

موت یسوع کا مسح کرنا فرمان

میں

بپتسمہ کلوری اسٹیفن میں Artaxerxes کے

|--- ---------------------------|----------------|----------------|

457 قبل مسیح 34AD 31AD 27 عیسوی

اب تک خط تک پیشین گوئی پوری ہو چکی ہے۔ اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ وقت کے حوالے سے تشریح صحیح ہے۔ لہذا، ہم محفوظ طریقے سے بتا سکتے ہیں کہ 2300 دوپہر اور صبح کا اختتام کب ہوگا۔

Machine Translated by Google

جمعہ

2300دوپہر اور صبح کا اختتام

2300 (1دوپہر اور صبح کے آخر میں کیا ہوگا؟

A.:"دو ہزار اور تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک ہو جائے گا" (ڈین. ۔8:14)

ہم اس دور کے پہلے حصے کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ تیری قوم یعنی یہودیوں پر ستر ہفتے فرض ہیں ۔ وہ 34ADمیں ختم ہوئے۔ 2300دن مکمل کرنے کے لیے، 1810باقی رہ جائیں گے:

2300دن / سال 2300 - 490 = 1810

ستر ہفتے 34عیسوی میں ختم ہوئے، چنانچہ 2300دوپہر اور صبحیں ختم ہوں گی:

34ADعیسوی + 1810 = 1844

اس وقت، جیسا کہ پیشینگوئی کہتی ہے: ”مقدس پاک ہو جائے گا“ (ڈین :8:14)

کا فرمان اور حرم

2300شام اور صبح تک ... Artaxerxesپاک ہو جائے گا

|-- -------|

457قبل مسیح 4481ء

ہمارا مشورہ ہے کہ آپ اس اتوار کے سبق کو دوبارہ پڑھیں۔ وہاں، ڈینیئل 7اور 8کا موازنہ کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ 2300دن بھی اس وقت کی نشاندہی کرتے ہیں جس میں عدالت فیصلہ شروع کرنے کے لیے بیٹھے گی: "عدالت بیٹھی، اور کتابیں کھول دی گئیں"۔ 1844میں 2300 شامیں اور صبحیں پوری ہوئیں۔ اسی وقت آسمان پر کتابیں کھلنا شروع ہوئیں اور فیصلے کا آغاز ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے Apocalypseکے پہلے فرشتے کو اس پیغام کے ساتھ بھیجا: "خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو، کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آگیا ہے۔" (مکاشفہ ۔14:7)یہ وقت 1844میں آیا۔

اس کے بعد سے، پہلے فرشتے کا پیغام پوری دنیا میں طاقتور طور پر گونج رہا ہے، جس نے بہت سے لوگوں کو خدا کی عدالتی نشست کے سامنے پیش ہونے کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت کے بارے میں بیدار کیا۔ وہ آپ کو اس فرشتے کے کام میں شامل ہونے کی دعوت دیتا ہے، اور لوگوں کو فیصلے کی آمد کا اعلان کرتا ہے۔ کہ ہم سب اس فرشتے کے کام کے ساتھ متحد پائے جائیں جنت کی خواہش ہے۔

Machine Translated by Google

ہفتہ

”اور مقدّس پاک صاف ہو جائے گا“ (ڈین ۔8:14)

لفظ مقدس کا مطلب بنیادی طور پر آسمان کی عمارت ہے جس میں یسوع کام کرتا ہے۔ وہ ”مقدس اور حقیقی خیمہ کا خادم ہے، جس کی بنیاد رب نے رکھی، نہ کہ انسان۔“ ”مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدِس میں داخل نہیں ہوا... بلکہ خود آسمان میں، اب ہمارے لیے خُدا کے سامنے ظاہر ہونے کے لیے“ (عبرانیوں ۔9:24؛ 8:2جب جنت میں حرم کی پاکی شروع ہوتی ہے تو اس کی گندگی کو دور کرنے کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ اور کیا چیز اسے آلودہ کرتی ہے؟ انسانوں کے گناہ، ان کی کتابوں میں درج ہیں۔ جب عدالت بیٹھتی ہے اور کتابیں کھولی جاتی ہیں، تو خدا اور مسیح مومنوں کے گناہوں کے ریکارڈ کو مٹانے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ کام آج تک کیا جا رہا ہے –گناہوں کو مٹانا۔ لیکن یسوع ہماری اجازت کے بغیر ہمارے گناہوں کو نہیں مٹا سکتا۔ توبہ اور ایمان کے ذریعے، ہمیں زمین پر گناہوں سے منہ موڑنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ نیکی کے ساتھ جنت میں مٹ جائیں۔

کیا آج ایک گناہ کو مٹا دینا، صرف کل اسے دوبارہ ریکارڈ کرنا کوئی معنی رکھتا ہے؟ 1844کے بعد سے، یسوع نے اپنی روح بھیجنے کے لیے کام کیا ہے تاکہ وہ اپنے لوگوں کو ہر گناہ سے قطعی طور پر باز آنے کی رہنمائی کرے۔ اس پر دوبارہ تبصرہ نہ کرنے کا افسوس ہے۔ خُدا نے اپنے لوگوں کے ساتھ ایک عہد قائم کرنے کا وعدہ کیا، جس میں وہ اُن کے گناہوں کو مٹا دے گا: "یہ وہ عہد ہے جو میں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، رب فرماتا ہے۔ مَیں اپنے قوانین اُن کی سمجھ میں ڈالوں گا، اور اُن کے دلوں میں لکھوں گا۔ میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اور وہ ہر ایک کو اپنے ہم وطن یا ہر ایک اپنے بھائی کو یہ نہیں سکھائے گا کہ خداوند کو جانو۔ کیونکہ سب مجھے جانیں گے، چھوٹے سے بڑے تک۔ کیونکہ میں ان کی بدکرداری پر رحم کروں گا، اور ان کے گناہوں کو مزید یاد نہیں کروں گا۔" .Heb)

۔(8:10-12یہ کنسرٹ گزشتہ چند دنوں میں ہو گا۔ تمام جو عہد کے وعدے کو قبول کرتے ہیں ان کے گناہوں کو مٹا دیا جائے گا۔ خدا آج ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اس کو قبول کریں اور اس مبارک کام میں حصہ لیں۔ یہ کیسے کرنا ہے؟ یسوع کو ہمارے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا، کیونکہ یہ لکھا ہے: "خدا کا بیٹا، مسیح یسوع... یہ ہاں اور نہیں تھا؛ لیکن اُس میں ہاں تھی... لہٰذا، خُدا کے جتنے وعدے ہیں، اُس میں ہاں ہے۔ کیونکہ یہ اُس کے وسیلہ سے خُدا کے جلال کے لیے آمین ہے“ (1 کور. ۔(20 ،1:19آمین، کا مطلب ہے "ایسا ہی ہو"؛ نئے عہد کا وعدہ، یسوع میں ہے، ''ایسا ہی ہو''۔ ہر وہ شخص جو اپنے دل سے اس پر ایمان لاتا ہے، اور یقین پر ثابت قدم رہتا ہے، وہ اپنی زندگی میں خدا کی آمین دیکھے گا۔ وہ اپنے آپ میں وعدہ کرے گا، اور اس کے گناہ مٹ جائیں گے۔ آمین! ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں! ہمارے لیے یہ کر، رب!

Machine Translated by Google

سبق – 4تفتیشی فیصلہ

خالق کی عبادت کرو

سنہری آیت: ”کیونکہ ہم سب مسیح کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے“ (رومیوں ۔14:10)

اتوار

حرم کی پاکیزگی

(1دو ہزار تین سو دوپہر اور صبح کے آخر میں کیا ہوگا؟ دانیال
8:14۔

.:A"دو ہزار تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک ہو جائے گا."

پچھلے ہفتے، ہم نے الفاظ کے ذریعہ اشارہ کیا ہوا وقت پایا: "دو ہزار تین سو شام اور صبح تک، اور حرم پاک صاف ہو جائے گا" (ڈین. ۔8:14)اس میں، ہم پیشینگوئی کے واقعہ کے مطالعہ پر توجہ مرکوز کریں گے: "مقدس کو پاک کیا جائے گا"۔ لفظ مقدس سب سے پہلے موسی کے بنائے ہوئے خیمہ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

خُدا نے کہا تھا: ”اور وہ مجھے ایک مقدس مقام بنائیں گے، اور میں اُن کے درمیان رہوں گا“ (خروج ۔25:8)بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ وہ حقیقی مقدس کی وفادار نقل ہے، جو آسمان میں ہے۔ موسیٰ کو حکم دیا گیا: ”دیکھو، سب کچھ اُس نمونے کے مطابق کرو جو تمہیں پہاڑ پر دکھایا گیا تھا“ (عبرانیوں ۔8:5)طہارت کا مطلب ہے صفائی کرنا۔ حرم کی پاکیزگی
اس لیے اس کی صفائی کا اعلان کیا گیا ہے۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ دو ہزار تین سو شامیں اور صبحیں 1844میں ختم ہوئیں۔ اس وقت عبرانیوں کی پناہ گاہ زیادہ عرصے سے موجود نہیں تھی۔ اسے 70عیسوی میں رومی فوج نے تباہ کر دیا تھا، تاکہ عیسیٰ علیہ السلام کے الفاظ کو پورا کرتے ہوئے ایک پتھر دوسرے پر باقی نہ رہے ۔ اس طرح وہ عمارت نہیں ہو سکتی جو پاک ہو جائے۔ وہ مقدس مقام جو موجود ہوگا اور مقررہ وقت پر مکمل طور پر کام کرے گا وہ آسمانی ہوگا۔

مسیح، جی اُٹھنے کے بعد، آسمان پر چڑھ گیا اور خدا کی طرف سے ایک کاہن اور "مقدس اور حقیقی خیمہ کا وزیر بنایا گیا ، جس کی بنیاد انسان نے نہیں رکھی" (عبرانیوں ۔8:2 ؛5:10)وہ وہاں رہے گا، جب تک کہ "ہر چیز کی بحالی" کے وقت تک ، جب وہ زمین پر واپس آئے گا اور اپنے وفاداروں کو ہمیشہ کے لیے چھڑا لے گا (اعمال ۔3:21)یوحنا، Apocalypseکے رویا میں، دیکھا کہ یسوع آسمان کے مقدِس میں، سنہری شمعدانوں کے پاس کام کر رہا ہے: "میں نے مڑ کر دیکھا کہ کون مجھ سے بات کر رہا ہے۔ اور مڑ کر میں نے سات سنہری شمعدان دیکھے۔ اور سات شمعدانوں کے درمیان، ایک ابن آدم کی مانند" (مکاشفہ ۔1:12، 13)لہذا، وہ مقدس مقام جس کی تزکیہ کی طرف پیشین گوئی میں اشارہ کیا گیا ہے وہ صرف آسمانی ہو سکتا ہے۔ کیا چیز جنت کے مقدس کو آلودہ کرے گی، صفائی کے کام کو ضروری بنا دے گی؟ یہ خیال کہ آسمان میں کسی قسم کی جسمانی ناپاکی ہے -ڈیجی، آلودگی یا وائرس -تصور نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن ہمیں یسوع کے نام پر خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا سکھایا جاتا ہے۔ اور وہ، اس جگہ خدمت کرتے ہوئے، معافی حاصل کرتا ہے، اور ہمیں ہمارے گناہوں کا انصاف فراہم کرتا ہے۔ وہ

Machine Translated by Google

ان کو، اس لیے، وہ ہونا چاہیے جو، کسی نہ کسی طرح، جنت کی حرمت کو ناپاک کرتا ہے۔ اس سے اسے پاک ہونا چاہیے۔

(2کون سا مقدس مقام جس میں یسوع کے خادموں کو پاک ہونا ضروری ہے؟ ہیب ;9:24 8:2۔

:.A"مسیح اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی مقدس جگہ میں داخل نہیں ہوا، ایک حقیقی کی شکل، بلکہ اسی آسمان میں"۔ وہ "مقدس اور حقیقی خیمہ کا خادم ہے، جس کی بنیاد انسان نے نہیں بلکہ خداوند نے رکھی "

پیر

تفتیشی ٹرائل کب شروع ہوا؟

(1خدا نے ان لوگوں کے حق میں کیا کرنے کا وعدہ کیا جنہوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور مذہب تبدیل کیا؟ اعمال 3:19۔

:.A"اس لیے توبہ کریں، اور تبدیل ہو جائیں، تاکہ آپ کے گناہ مٹ جائیں۔"

(3جب داؤد نے خدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کیا تو اس کی درخواست کیا تھی؟ زبور ۔51:1

:.A"اے خدا، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری خطاؤں کو مٹا دے ۔"

اگر گناہوں کو مٹانے کی ضرورت ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہیں لکھے ہوئے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ہمارے تمام کام آسمانی کتابوں میں درج ہیں۔ "تم نے میری آوارہ گردی بتائی ہے۔ میرے آنسو اپنی بوتل میں ڈالو کیا وہ آپ کی کتاب میں نہیں ہیں؟ (زبور 8:65)۔ ”اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی ہوئی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو خُداوند سے ڈرتے ہیں اور اُس کے نام کو یاد کرتے ہیں“ (ملا ۔3:16)لہذا، خدا کے گناہوں کو مٹانے کے وعدے میں ان کتابوں سے ان کے ریکارڈ کو مٹانا شامل ہے۔ اور چونکہ یہ وہی ہیں جو آج آسمان کو آلودہ کر رہے ہیں، جب وہ مٹ جائیں گے تو حرم پاک ہو جائے گا۔ حرم کو پاک کرنے میں کتابوں سے گناہوں کو مٹا دینا شامل ہے۔

ڈینیل نے، جو آسمان پر رویا میں لے جایا گیا، رپورٹ کیا: "فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھول دی گئیں"۔
حوالہ کے سیاق و سباق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ منظر اس جگہ پیش آیا جہاں خدا، ابدی، جس کو دنوں کا قدیم کہا جاتا ہے، بستا ہے: "میں دیکھتا رہا، یہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور دنوں کا ایک قدیم بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال صاف اون کی طرح تھے۔ اس کا تخت، آگ کے شعلے...

ہزاروں ہزاروں نے اس کی خدمت کی، اور لاکھوں کروڑوں اس کے سامنے کھڑے تھے۔ فیصلہ بیٹھ گیا، اور کتابیں کھل گئیں" (دانی. ۔(10 ،7:9ڈینیل نے دیکھا کہ جب آسمان پر فیصلہ شروع ہوا اور، خدا کے سامنے، مردوں کے گناہوں کے ریکارڈ پر مشتمل کتابیں کھولی گئیں۔ کتابوں کی چھان بین اور سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گناہوں کو مٹانے کا کام شروع ہو جائے گا۔ فیصلہ مقدس کو پاک کرنے کے کام کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ دونوں ساتھ چلتے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ

Machine Translated by Google

1844میں جب تطہیر کا کام شروع ہوا تو 2300دوپہر اور صبحیں ختم ہوئیں۔
لہذا، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ، اسی تاریخ کو، تفتیشی مقدمہ شروع ہوا تھا۔ باپ نے "سارے فیصلے بیٹے کو سونپے" (یوحنا ۔(5:22ہر شخص کی سزا کا تعین کرنا اُس پر منحصر ہے: "گناہوں کا مٹانا اور ابدی زندگی،" یا "ابدی موت کی مذمت۔" "ہم سب مسیح کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے" (رومیوں ۔(14:10جب وہ اپنے معاملے کا جائزہ لے گا تو وہ کیا کہے گا؟

منگل

تفتیشی عدالت میں کن مقدمات کا جائزہ لیا جائے گا؟

(1جو لوگ عیسیٰ کو نہیں مانتے ان کا کیا حال ہے؟

جواب: "جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس کی مذمت نہیں کی جاتی، لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی سزا یافتہ ہے، کیونکہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر یقین نہیں رکھتا" (یوحنا ۔(3:18

"گناہ کی تنخواہ موت ہے"۔ "موت تمام آدمیوں میں پھیل گئی، اس لیے... سب نے گناہ کیا" (رومیوں ۔(5:12 ؛6:23لہذا جب تک وہ یسوع پر ایمان لانے سے انکار نہیں کرتے وہ برباد ہیں۔ اس لیے 1844میں شروع ہونے والے تفتیشی مقدمے میں ان کے مقدمات کا جائزہ لینے کی ضرورت نہیں۔ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ شریروں کا معاملہ کسی اور موقع پر نمٹا جاتا ہے۔ Apocalypseکے ہزار سال کے اختتام پر، یسوع انہیں دوبارہ زندہ کرتا ہے اور انہیں سفید تخت کے گرد جمع کرتا ہے تاکہ وہ ان کے خلاف آخری سزا کا اعلان سن سکیں، اور سزا بھگتیں۔ اور میں نے تخت دیکھا۔ اور جن کو فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا تھا وہ ان پر بیٹھ گئے۔ اور میں نے ان لوگوں کی روحوں کو دیکھا جن کے سر یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کی وجہ سے قلم کیے گئے تھے، اور جنہوں نے حیوان یا اس کی مورت کی پرستش نہیں کی تھی، اور ان کے ماتھے یا ہاتھوں پر اس کا نشان نہیں پایا تھا۔ اور وہ زندہ رہے اور ایک ہزار سال تک مسیح کے ساتھ حکومت کی۔ لیکن باقی [شریر] مردہ اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک کہ ہزار سال پورے نہ ہو گئے... اور جب ہزار سال پورے ہو جائیں گے تو شیطان اپنی قید سے رہا ہو جائے گا اور قوموں کو دھوکہ دینے کے لیے نکلے گا ۔ اور میں نے ایک عظیم سفید تخت اور اس پر بیٹھنے والے کو دیکھا، جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے، اور ان کے لیے کوئی جگہ نہیں ملی۔ اور مَیں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھلی جو کہ زندگی کی ہے۔ اور مُردوں کا اِنصاف اُن باتوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور جہنم نے ان مردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق پرکھا گیا... اور جو کتاب حیات میں لکھا ہوا نہیں پایا گیا اسے آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا" (مکاشفہ ۔(7 ،20:5یہ آخری فیصلہ ہے۔ لہذا، شریروں کا فیصلہ تحقیقات سے الگ اور الگ کام ہے۔

حتمی فیصلہ	1844سے تحقیقاتی فیصلہ	کیا:
ہزار برے سالوں کے بعد		کب:
	مومنین	کس کا فیصلہ کیا جاتا ہے:

Machine Translated by Google

1844میں شروع ہونے والے تحقیقاتی مقدمے میں عیسیٰ پر ایمان لانے والوں کے کیس کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ بدکاروں کے بارے میں بعد میں غور کیا جائے گا۔ جیسا کہ مکاشفہ کہتا ہے، وہ ہزار سال کے بعد سفید تخت کے سامنے ذاتی طور پر حاضر ہوں گے۔

آج ہمارے انتخاب اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہم کس فیصلے میں حصہ لیں گے۔ اپ کہاں ہو گے؟

کیا ہم آج یسوع اور اُس کے فضل کا انتخاب کریں، جیسا کہ یہ ہمیں پیش کیا جاتا ہے، تاکہ نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا تعلق ہو!

بدھ

فیصلے کا قاعدہ

(1ہمیں کس چیز سے پرکھا جائے گا؟

A.:"اسی طرح بولو اور کرو، جیسا کہ آزادی کے قانون سے تمہارا فیصلہ کیا جانا چاہئے ۔(Jas. 2:12) "

ہر عدالت میں ملزمان پر قانون کے مطابق مقدمہ چلایا جاتا ہے۔ یہ وہ آلہ ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آیا وہ مجرم ہیں یا نہیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کی مذمت کی جاتی ہے۔ آسمان کے فیصلے میں بھی ایسا ہی ہے۔ زمین کی عدالتوں کی طرح، خدا کے فیصلے کی حکمرانی اس کا قانون، دس احکام ہیں۔ خدا نے ہمیشہ انسانوں سے اپنے قانون کے ساتھ وفاداری کی توقع رکھی ہے۔ بنی اسرائیل کی نافرمانی کے بارے میں موسیٰ سے بات کرتے ہوئے، اس نے کہا: "تم کب تک میرے احکام اور میرے قوانین کو ماننے سے انکار کرو گے"؟ (سابق.

۔(16:28یسوع نے ہمیں اس کی فرمانبرداری کی ایک مثال دی۔ اُس نے کہا، ”میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے“ (یوحنا ۔(15:10اور اُس نے تصدیق کی کہ یہ ہمیشہ نافذ رہے گا: ''یہ مت سمجھو کہ میں شریعت یا نبیوں کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہیں جائے گا جب تک کہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے“ (متی ۔(18 5:17،

خُداوند اعلان کرتا ہے کہ سب کا فیصلہ اُس کی شریعت سے کیا جائے گا: ''کیونکہ جِس نے شریعت کے بغیر گناہ کیا ہے وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے شریعت کے تحت گناہ کیا ہے ان کا انصاف شریعت سے کیا جائے گا۔ کیونکہ جو لوگ شریعت کو سنتے ہیں وہ خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہیں لیکن جو شریعت پر عمل کرتے ہیں وہ راستباز ٹھہریں گے“ (رومیوں ۔(13 ،2:12اور خدا کے الفاظ نہ صرف ہمارے ظاہری رویے کا اندازہ لگانے کے لیے موزوں ہیں۔ "خدا کا کلام زندہ، طاقتور، اور کسی بھی دو دھاری نیزے سے زیادہ تیز ہے، یہاں تک کہ روح، روح، جوڑوں اور گودے کی تقسیم تک چھیدنے والا ہے، اور لوگوں کے خیالات اور ارادوں کو جاننے والا ہے۔ دل" (عبرانیوں ۔(4:12لہٰذا، صرف وہی لوگ جن کے دل صاف ہوں گے، عدالت میں ہمیشہ کی زندگی کے لائق سمجھے جائیں گے۔ مسیح کے کلام کا مقصد بالکل یہی ہے: ہمیں فیصلے کے لیے تیار کرنا: ''ہر چیز کا انجام جو سنا گیا ہے: خدا سے ڈرو اور اس کے احکام پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ ہر آدمی کا فرض ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک کام اور ہر پوشیدہ چیز کو، چاہے وہ اچھا ہو یا بُرا“ (واعظ ۔(14 ،12:13کاش ہم تیار رہنے کے لیے خُدا کے کلام کے تابع ہو جائیں!

Machine Translated by Google

جمعرات

ہم عدالت میں کیسے منظور ہو سکتے ہیں۔

ہم نے کل دیکھا کہ ہمیں ایک پاک دل کی ضرورت ہے تاکہ آسمان کے فیصلے میں ابدی زندگی کے لیے موزوں سمجھا جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج تمام مردوں کا دل غلیظ ہے۔ اور لوگوں میں بدکاری پھیلتے دیکھ کر، بہت سے لوگ ایوب کی طرح اعلان کرتے ہیں: ”کون پاک کو ناپاک سے نکالے گا؟ کوئی نہیں!" (ایوب ۔(14:4لیکن جو چیز انسانوں کے لیے ناممکن ہے وہ خدا کے لیے ممکن ہے۔ ”خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں“ (لوقا۔

۔(1:37مریم مگدلینی کی کہانی ایک سبق آموز سبق ہے کہ کس طرح یسوع گنہگاروں کو تبدیل کر سکتا ہے اور انہیں فیصلے میں درست ثابت کر سکتا ہے۔ وہ زنا کے عمل میں پکڑی گئی تھی، اور پھر مشتعل ربیوں نے اسے تشدد کے ساتھ چھین لیا تھا، جو ایک بار پھر ماسٹر یسوع کی توہین کرنے کے لیے بے چین تھا۔ اور اُسے بیچ میں بٹھا کر اُس سے کہا: اُستاد، یہ عورت زنا کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی، اور شریعت میں موسیٰ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کر دیا جائے۔ تو آپ کیا کہتے ہیں؟" (یوحنا ۔(5 ،8:4وہ اپنی سزا پر عمل درآمد کے علاوہ کسی چیز کی امید نہیں کر سکتی تھی۔ قانون واضح تھا۔ اس کی سرکشی کے بہت سے گواہ تھے۔ اس کے حق میں وہ کچھ پیش نہیں کر سکتی تھی۔ کوئی بہانہ نہیں.

غریب عورت منہ نہیں کھولتی۔ پشیمان دل، آپ کی واحد امید نجات دہندہ کی رحمت اور محبت میں ہے۔ مایوس نہیں ہوا۔ اس نے الزام لگانے والوں کو منتشر کرنے کے لیے کام کیا۔ اُس نے کہا، ”تم میں سے جو کوئی گناہ سے خالی ہو وہ اُس پر پتھر پھینکنے والا پہلا ہو۔ اور دوبارہ نیچے جھک کر زمین پر لکھا۔ جب اُنہوں نے یہ سنا تو ایک ایک کر کے چلے گئے، سب سے بڑے سے شروع ہو کر آخری پر ختم ہو گئے: صرف یسوع اور عورت، جو درمیان میں تھی، باقی رہ گئے۔ اور یِسُوع سیدھا ہوا اور اُس عورت کے سِوا اور کِسی کو دیکھ کر اُس سے کہا اَے عورت تیرے اِلزام لگانے والے کہاں ہیں؟ کسی نے آپ کی مذمت نہیں کی؟ اور اس نے کہا: کوئی نہیں، رب۔ یسوع نے اُس سے کہا، ”نہ ہی میں تجھے مجرم ٹھہراتا ہوں۔ جاؤ اور گناہ نہ کرو۔" (یوحنا ۔(11-8:7اپنی رحمت سے، یسوع نے ایک عقلمند وکیل کے طور پر کام کیا۔ توبہ کرنے والی عورت کا دفاع کیا اور صاف کیا۔ اس کی محبت کو اس نے محسوس کیا اور اسے اپنے سب سے وفادار پیروکاروں میں سے ایک بنا دیا۔ "جو تھا وہی ہے"۔ "یسوع کل اور آج ایک جیسا ہے۔ اگر آج ہم بہت گنہگار ہیں، وہ اب بھی ہمارا محافظ اور وکیل ہے۔ اور نہ صرف ہمارا بلکہ ان سب کا جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(1یسوع ہمارے حق میں، آسمانی فیصلے میں کیا مقام رکھتا ہے؟

.:A"ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے ، یسوع مسیح، عادل۔ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے بلکہ پوری دنیا کے لیے۔" 1)یوحنا ۔(2 ،2:1

(2ہم یسوع کو اپنا وکیل کیسے بنا سکتے ہیں؟

A: ”جو اُس پر ایمان لاتا ہے وہ قابلِ مذمت نہیں ہے“ (یوحنا ۔(3:18

وہ تمام لوگ جو اپنے دلوں سے یسوع میں ہمیشہ کی زندگی کی اپنی واحد امید کے طور پر یقین رکھتے ہیں شرمندہ نہیں ہوں گے۔ نجات دہندہ ان کی وجہ سے التجا کرے گا، ان پر قابو پائے گا اور انہیں بچائے گا۔ آمین!

Machine Translated by Google

جمعہ

یسوع کا اعتراف کرنا

یہ سچ ہے کہ ہمیں صرف یسوع پر یقین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے وکیل کے طور پر کام کریں۔ لیکن ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سچے یقین کے ثمرات کیا ہیں۔ اس طرح، ہم جھوٹی امید کھلانے سے بچتے ہیں۔ ایک باپ یا ماں جو اپنے بچے سے سچی محبت کرتا ہے وہ انہیں معاشرے میں اپنا سمجھتا ہے۔ وہی چیز جو ایک بچہ اپنے والدین کے ساتھ کرتا ہے۔ وہ ان کے بیٹے ہونے کا اعتراف کرتا ہے اور ان سے شرمندہ نہیں ہوتا۔ خواہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں، وہ شرم کے مارے اپنے امیر دوستوں کے سامنے ان کا انکار نہیں کرتا۔

یسوع نے ہمیں بیٹوں کے طور پر قبول کیا. اور اس طرح، وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اسے اپنے ابدیت کے باپ، ہمارے ایمان کے مصنف اور ہماری امید کی وجہ کے طور پر تسلیم کریں۔ اگر ہم اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس پر یقین رکھتے ہیں، تو ہم یقینی طور پر ہر ایک کے ساتھ بات چیت کرنے سے پہلے مسیح کے ساتھ اپنے تعلق کو پہچان لیں گے۔ اور یسوع نے کہا، ”جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرتا ہے، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اقرار کروں گا“ (متی ۔(10:32 اپنے قول و فعل سے، ہم اُس کا اقرار کر سکتے ہیں یا اُس کا انکار کر سکتے ہیں۔

اگر آج بھی ہم اُس سے شرمندہ ہیں اور اپنے ایمان کو چھپاتے ہیں، دوستوں کے طنز سے یا رشتہ داروں کے ظلم و ستم سے ڈرتے ہیں، تو ہم اُس سے جنت میں اقرار کرنے کی توقع نہیں کر سکتے۔ اگر ہم یہاں زمین پر اس کے ساتھ چلنے کی خواہش نہیں رکھتے تو ہم جنت میں اس کی صحبت سے کیسے لطف اندوز ہوں گے؟ یسوع ہماری خواہشات کو سمجھتا اور ان کا احترام کرتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ وہ آسمانی عدالت میں ان لوگوں کے ناموں کا اقرار نہیں کرتا جو زمین پر اس کا اعتراف کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اگر آپ دنیا کی چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں، تو وہ آپ کے انتخاب کے حق کا احترام کرتا ہے۔ صرف رضاکارانہ خدمت قبول کریں، محبت سے حوصلہ افزائی کریں۔ جو لوگ زمین پر اس کا اقرار کرتے ہیں ان کا آسمان پر دفاع کیا جائے گا۔

ہفتہ

جیتنے والوں کو

بائبل ان لوگوں کے لیے انعامات کے وعدوں سے بھری ہوئی ہے جو غالب آتے ہیں۔ اگرچہ ہم اس کے مستحق نہیں ہیں، لیکن خدا نے زمین پر تمام وفاداروں کے لیے انعامات تیار کر رکھے ہیں۔
تمام بچائے گئے لوگوں کی جنت میں ایک جیسی حیثیت اور کام نہیں ہوگا۔ یسوع نے کہا، ”میرا اجر میرے پاس ہے کہ ہر ایک کو اُس کے کام کے مطابق بدلہ دوں“۔ .(Rev. 22:12)
مستقبل کی طرف لے جایا جائے، یوحنا نے رپورٹ کیا کہ یہاں تک کہ شریروں کا بھی ”انصاف کیا گیا، ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق“ (مکاشفہ ۔(20:13

انسانوں کے کاموں کو کتابوں میں قلمبند کیا گیا ہے، تاکہ ان کا فیصلہ میں اندازہ کیا جا سکے: "اُس کے سامنے ایک یادگار لکھی گئی، اُن لوگوں کے لیے جو خُداوند سے ڈرتے ہیں، اور اُن کے لیے جو اُس کا نام یاد رکھتے ہیں" (ملا ۔(3:16

یسوع میں تمام مومنوں کے نام زندگی کی کتاب میں لکھے گئے ہیں۔ فیصلے کے وقت اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ ہمارے نام باقی ہیں یا اس سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔ "جو غالب آئے گا وہ سفید لباس پہنے گا، اور میں اس کا نام کتاب سے کبھی نہیں مٹاؤں گا۔

Machine Translated by Google

زندگی اور میں اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کروں گا" (مکاشفہ ۔3:5)

ہم کاموں سے نہیں بچائے گئے ہیں، لیکن ان کے ذریعے ہمارا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اعمال ایمان کا نتیجہ یا پھل ہیں۔ خدا نے ایک بار موسیٰ کو مصر جانے کو کہا کیونکہ وہ اسے اسرائیل کے لوگوں کو آزاد کرنے کے لیے ایک آلہ کے طور پر استعمال کرے گا۔ اس بات کا ثبوت کہ وہ کلام پر یقین رکھتا تھا جب اس نے وہاں سفر کیا۔ جو بھی سچا ایمان رکھتا ہے وہ یسوع کی اطاعت کرتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی اس کی اطاعت نہیں کرتا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ یعقوب رسول نے لکھا: "اے احمق آدمی، کیا تو جاننا چاہتا ہے کہ عمل کے بغیر ایمان بیکار ہے؟... لیکن کوئی کہے گا: تیرے پاس ایمان ہے اور میرے پاس عمل ہے۔ بغیر کام کے اپنا ایمان ظاہر کرو، اور میں تمہیں اپنے کاموں سے اپنا ایمان دکھاؤں گا" (یعقوب ۔(18 ،2:20ایمان صرف پیشہ نہیں ہے، یہ کہاوت "میں یقین کرتا ہوں"، بلکہ دل میں جڑا یقین، جو انسان کو تحریک دیتا ہے کہ وہ یسوع کو اپنی واحد امید بنائے اور ہر اس چیز کی تعمیل کرے جو وہ حکم دیتا ہے۔ اس طرح کے ایمان سے وہ اندھا جسے یسوع کا حکم ملا تھا کہ سیلوم کے تالاب میں اپنی آنکھیں دھوئے۔ اس نے کلام پر یقین کیا، اطاعت کی، اور خدا نے اسے بحال کیا۔

خدا کا فیصلہ خوشخبری کو منسوخ نہیں کرتا۔ یہ اس تعلیم کو نہیں بدلتا کہ ہم ایمان سے بچائے گئے ہیں۔ یہ صرف اس بات کا تعین کرتا ہے کہ نجات کے لیے حقیقی ایمان کس کے پاس تھا۔

(1کس طبقے کے لوگ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوں گے؟

:.A"ہر وہ شخص نہیں جو مجھ سے کہتا ہے: رب، رب! لیکن جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو گا" (متی ۔7:21)

کلام پر عمل کرنے والے بچ جائیں گے۔ اور ہم اس کی اطاعت صرف اس صورت میں کر سکتے ہیں جب ہم یسوع پر یقین کریں، اس طاقت میں جو وہ ہمیں اپنی زندگیوں میں پورا کرنے کے لیے دیتا ہے۔ کیا ہم کلام پر ایمان لائیں اور ہمارے کام اس کی گواہی دیں! اُس پر ایمان کے ذریعے ہم فاتح بنیں!

Machine Translated by Google

سبق – 5پہلے فرشتے کا پیغام –خالق کی عبادت کرو

سنہری آیت: ”اس کی عبادت کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشمے بنائے“ (copA. ۔)14:7.

اتوار

خالق کون ہے؟

پہلے فرشتے کا پیغام ہمیں خالق کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ بائبل کے مطابق، اکیلے ہستی نے تمام چیزوں کو پیدا کیا: "رب یوں فرماتا ہے، تیرا نجات دہندہ، اور جس نے تجھے رحم سے بنایا: میں وہ رب ہوں جو تمام چیزوں کو بناتا ہے، جس نے اکیلے آسمان کو پھیلایا، اور زمین کو پھیلایا۔ میرے ساتھ کون تھا؟ "خدا... وہی ہے... جو اکیلے آسمانوں کو پھیلاتا ہے... جس نے ارسا، اورین، اور پلیڈیز، اور جنوب کے حجرے بنائے؛ جو عظیم اور ناقابلِ تلاش کام کرتا ہے، اور ایسے عجائبات جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا" (ایوب 8، 5، 99:2)۔ ”آغاز میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا“ (پیدائش ۔1:1

اگرچہ اس نے تمام چیزیں اکیلے تخلیق کیں، خدا کا اس کے ساتھ ایک ساتھی تھا -مسیح۔ ”وہ ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا... اُس کے بغیر کچھ بھی نہیں بنایا گیا تھا“ (یوحنا ۔3 ،1:2جب اُس نے سمندر کو اُس کی حد مقرر کر دی، تاکہ پانی اُس کے حکم سے نہ ٹوٹے۔ جب اُس نے زمین کی بنیاد رکھی تو میں اُس کے ساتھ تھا اور اُس کا شاگرد تھا“ (امثال ۔30) ،8:29خدا کا بیٹا اپنے باپ کے ساتھ تھا، تخلیق کے عمل میں حصہ لے رہا تھا۔ ”دنیا اُس کے ذریعے سے بنی تھی“ (یوحنا ،1:10)لیکن وہ خالق نہیں تھا، بلکہ وہ ”آلہ“ تھا جس کے ذریعے خُدا نے سب کچھ بنایا۔ ”سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے بنی ہیں“ (یوحنا ۔1:3)وہ کلام ہے، یا کلام ہے (یوحنا ۔1:14)باپ کا تخلیقی کلام اس کے منہ میں تھا اور تخلیقی طاقت اس کے اختیار میں تھی۔ اسی لیے بائبل کہتی ہے کہ ''اُس میں''، مسیح میں، ''سب چیزیں پیدا ہوئیں'' (کرنسی ۔1:16)لیکن ہر چیز کا سرچشمہ خدا تھا۔ وہ خالق ہے، جس نے تمام چیزوں کو تنہا بنایا، مسیح کے ذریعے۔ آسمان کے باشندے اقرار کرتے ہیں: ”اے ہمارے خُداوند اور ہمارے خُدا، تُو جلال اور عزت اور طاقت حاصل کرنے کے لائق ہے۔ کیونکہ تُو نے سب چیزوں کو پیدا کیا، اور تیری مرضی سے وہ موجود ہیں اور تخلیق کی گئی ہیں" (مکاشفہ ۔4:11)یہوواہ، ابدی ہستی، ہر چیز کا خالق، ہماری اعلیٰ عبادت اور عبادت کے لائق ہے۔ "اوہ، آؤ، ہم عبادت کریں اور سجدہ کریں۔ آئیے ہم خُداوند کے آگے گھٹنے ٹیکیں جس نے ہمیں پیدا کیا" (زبور ۔95:6)

(1خالق کون ہے؟

جواب: "شروع میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا" (پیدائش 1:1)

پیر

(1کتنے معبود ہیں؟

A.:"کیا آپ کو یقین ہے کہ خدا ایک ہے؟ تم اچھا کرتے ہو'' (یعقوب ۔2:19)

Machine Translated by Google

پیدائش سے مکاشفہ تک، صحیفوں میں پائے جانے والے خدا کے حوالہ جات ہمیشہ واحد میں بنائے جاتے ہیں، یعنی ایک فرد کے لیے۔ کلام پاک کی پہلی آیت پڑھتی ہے: "ابتداء میں خُدا نے پیدا کیا" (پیدائش 1:1)۔ یہ نہیں کہتا کہ "انہوں نے خدا کو بنایا" (کثرت)، بلکہ انہوں نے خدا کو تخلیق کیا - واحد۔ یہ پوری کتاب میں دہرائی گئی ہے:

"اور خُدا نے کہا، آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں" (پیدائش 1:26)۔ نوٹ کریں کہ کلام پیش کرتا ہے: "اور خدا نے کہا"، نہ کہ "انہوں نے خدا کہا"۔ آیت ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح ایک شخص، خُدا، دوسرے شخص کو دعوت دیتا ہے: "آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں"۔ کل ہم نے مطالعہ کیا کہ مسیح وہ تھا جس نے تخلیق میں خدا کے ساتھ حصہ لیا۔ تب ہم سمجھتے ہیں کہ آیت خدا کو پیش کرتی ہے، ایک شخص، مسیح، اُس کے بیٹے سے کہتا ہے: "آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں"۔

جب خُدا نے اپنا قانون لوگوں تک پہنچایا، تو اُس نے اپنے آپ کو ایک شخص کے طور پر بھی پیش کیا: " میرے سامنے تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہوگا " (خروج 20:3)۔ میں نے یہ نہیں کہا: "ہمارے سامنے"، بلکہ "میرے سامنے"۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شیشے کو دیکھتا ہے اور کہتا ہے: "یہ میرے لیے ہے"، تو کوئی نہیں سوچے گا کہ شیشہ تین لوگوں کے گروپ کے لیے ہے۔ یہ صرف ایک کے لیے ہے۔ یہ تصور کہ خدا ایک شخص ہے، دو یا تین نہیں، رسولوں پر اتنا واضح تھا کہ انہوں نے اسے اپنی تحریروں میں کئی بار دہرایا:

"ایک خُدا ہے، اور خُدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث، آدمی مسیح یسوع" (1۔ تیم۔ 2:5)۔

"ایک ہی خدا اور سب کا باپ، جو سب پر ہے" (افسیوں 4:6)۔

"پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" (I Cor. 8:6)۔ اور آپ کو؟

منگل

1) واحد خدا کون ہے؟

A.: "ابا، وقت آ گیا ہے؛ اپنے بیٹے کی تمجید کرو... اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھ کو، واحد سچے خُدا کو اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا ہے جانیں" (یوحنا 17:3)۔

یسوع نے مثبت طور پر کہا کہ اس کا باپ واحد خدا ہے۔ لفظ "منفرد" ہمیں یہ سمجھاتا ہے کہ کوئی دوسرا نہیں ہے۔ باپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ فریسیوں سے بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: "میں نے کہا، میں خدا کا بیٹا ہوں" (یوحنا 10:36)۔ اس کی تعریف کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی نہیں کہ وہ کون ہے۔ اس لیے ان کے اپنے الفاظ سے ہم سمجھتے ہیں کہ:

"ایک خدا ہے، باپ"

"خدا کا بیٹا ہے، خداوند یسوع مسیح۔" یہ رسولوں کا ایمان تھا:

"پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ" (I Cor. 8:6)۔

Machine Translated by Google

”فضل، رحم، سلامتی، خدا باپ اور یسوع مسیح، باپ کے بیٹے کی طرف سے“ (2 جان ۔1:3)

ہم خدا کے کلام کی دوسری آیات کو خود یسوع کے نزول سے متصادم کرنے کی کوشش میں استعمال نہیں کر سکتے۔ ہم یہاں بائبل کی ان آیات کا حوالہ دے رہے ہیں جن میں لفظ "خدا" یسوع کے ساتھ وابستہ نظر آتا ہے۔ لاپرواہ قاری سمجھ سکتا ہے کہ بائبل ظاہر کرتی ہے کہ یسوع ایک خدا ہے۔ لیکن الہامی کلام اپنے آپ سے متصادم نہیں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بائبل کے مختلف ترجمے کرتے وقت مصنفین نے ایسے الفاظ کا انتخاب کیا جو ان کی رائے میں سب سے موزوں ہوں گے کیونکہ وہ ان کے عقیدے کے مطابق تھے۔

اس طرح، انہوں نے اصل میں جو واضح تھا اس کو مسخ کر دیا۔ ترجمے میں اصل بائبل کے سلسلے میں چھوٹے چھوٹے اختلافات پیدا ہوئے، اور قاری کو گمراہ کیا۔ لیکن جو کوئی اس موضوع پر یسوع کے الفاظ پر قائم رہتا ہے اس کے پاس غلط ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ یسوع نے کہا، ''میں... سچ ہوں'' (یوحنا ۔14:6)وہ تمام سچائیوں کو ظاہر کرنے والا ہے۔ اور پھر یاد کرو کہ اس نے کیا کہا:

باپ کے بارے میں:

"ابا، وقت آ گیا ہے؛ اپنے بیٹے کی تمجید کرو... اور یہ ابدی زندگی ہے: تاکہ وہ تجھ کو، واحد سچے خُدا کو اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا ہے جانیں" (یوحنا ۔17:3)

اپنے بارے میں:

”میں نے کہا، میں خدا کا بیٹا ہوں“ (جان ۔10:36)

بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ یسوع خدا تھا جیسا کہ باپ ہے۔ لیکن یسوع نے خود کہا کہ باپ اُس سے بڑا ہے۔آئیے یوحنا 14:28کا متن پڑھیں:

"یسوع نے جواب دیا... باپ مجھ سے بڑا ہے"۔ یوحنا 28 ،14:23

بدھ

جدید تراجم اور جدید کنفیوژن

کل کے مطالعہ میں ہم نے یسوع کے اپنے باپ کے واحد خدا اور وہ اس کا بیٹا ہونے کے بارے میں انکشاف دیکھا۔ ہم نے نصوص کے وجود پر تبصرہ کیا جو، جیسا کہ وہ کلام پاک کے بعض تراجم میں ظاہر ہوتے ہیں، غلطی کا باعث بنتے ہیں۔ وہ ہیں: 1یوحنا ؛5:7رومیوں ؛9:5ططس ؛2:13یہود ;4یوحنا ؛1:1یوحنا ؛1:18عبرانیوں ۔1:8ہم ان میں سے کچھ پر تبصرہ کریں گے، اور اصل میں سب سے زیادہ ایماندار ترجمہ پیش کریں گے۔ اور یہ اس موضوع پر مسیح کی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے۔

1یوحنا :5:7

Machine Translated by Google

آیت میں ظاہر ہونے والا جملہ، جس میں لکھا ہے: "زمین پر تین گواہی دینے والے ہیں -باپ، کلام اور روح القدس، اور تینوں ایک ہیں" -بائبل کی اصل میں موجود نہیں ہے۔
ممکنہ طور پر، یہ متن اس بائبل میں ظاہر ہوتا ہے جو آپ کے ہاتھ میں مربع بریکٹ میں ہے (یہ نشانی: -([_ _ _]اور یروشلم بائبل کی تفسیر یہ بالکل واضح کرتی ہے کہ متن کا تعلق اصل سے نہیں ہے -دیکھیں:

"vvکا متن۔ Vulg.deمیں 7-8ایک چیرا (یہاں نیچے قوسین میں) شامل کیا گیا ہے جو قدیم یونانی ،mssقدیم ورژن اور Vulg.کے بہترین mssسے غائب ہے، جو کہ متن میں بعد میں متعارف کرایا گیا ایک معمولی چمک معلوم ہوتا ہے:
"کیونکہ گواہی دینے والے تین ہیں (آسمان میں: باپ، کلام اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں؛ اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں): روح، پانی اور خون، اور یہ۔ تین ایک ہیں۔" یروشلم بائبل، تیسری پرنٹنگ، ،2004پی پی. 1) 2133 ,2132 جان 5:7پر فوٹ نوٹ تبصرہ -زور دیا گیا)

ہم مندرجہ بالا جملے کے اضافے کے بغیر، سب سے زیادہ وفادار اصل ورژن کے مطابق متن کے نیچے پیش کرتے ہیں:

"کیونکہ گواہی دینے والے تین ہیں: روح، پانی اور خون، اور تینوں ایک مقصد میں متحد ہیں۔" 1یوحنا 5:7

1یوحنا 5:7کا متن انسان کے شامل کردہ حصے کے ساتھ، جس کا اصل سے تعلق نہیں ہے، بہت سے لوگوں نے اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے کہ تثلیث کا عقیدہ بائبلی ہے۔
لیکن جب ہم آیت کو بغیر کسی اضافی عبارت کے پڑھتے ہیں تو یہ بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تثلیث ہے۔ یہ صرف خدا کی روح، پانی اور خون کی بات کرتا ہے۔
ہم آپ کے حوالہ کے لیے دیگر متنازعہ عبارتوں کی اصل کا سب سے ایماندار ترجمہ پیش کرتے ہیں۔ اس موضوع کے مزید گہرائی سے مطالعہ اور اصل کی روشنی میں نیچے دی گئی تمام آیات کی تفسیر کے لیے، ہم تجویز کرتے ہیں کہ کتاب "تاہم، ہمارے لیے، صرف ایک ہی خدا ہے، باپ ہے"، جسے ایڈیٹورا 4اینجوس نے شائع کیا ہے۔

"اُن کے بزرگ ہیں، اور مسیح بھی اُن میں سے اُترا ہے۔ ہمیشہ کے لیے خُدا کی حمد ہو، جو ہر چیز پر قادر ہے۔" رومیوں ۔9:5

"مبارک امید، اور ہمارے عظیم خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے جلال کے ظہور کی تلاش میں" ٹائٹس ۔2:13

کسی نے خدا کو نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، وہی ہے جس نے اسے ظاہر کیا" یوحنا ۔1:18

"کیونکہ کچھ لوگ انتشار میں مبتلا ہو گئے ہیں، جن کو اس مذمت سے بہت پہلے اعلان کیا گیا تھا، بے دین آدمی، جو ہمارے خدا، واحد حاکم، اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو بے حیائی میں بدل دیتے ہیں "یہوداہ ۔4

"شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا میں تھا، اور خدا کلام تھا؛ وہ ابتدا میں خدا میں تھا" یوحنا ۔1:1

Machine Translated by Google

”تمہارا تخت ابد تک خدا کا ہے“ (عبرانیوں – 1:8زبور 45:6کی نقل)۔

جمعرات

روح القدس

عیسائیت کا عام عقیدہ یہ ہے کہ روح القدس خدا ہے، تثلیث کا تیسرا فرد ہے۔ لیکن جو بہت سے لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ لفظ "تثلیث" بائبل میں بھی نہیں آتا۔ اس کی اصل کافر ہے۔ یہ مصریوں، بابلیوں، اشوریوں، فارسیوں اور رومیوں کے فرقوں سے آتا ہے، اور شہنشاہ قسطنطین کی طرف سے عیسائیت کو سلطنت کا سرکاری مذہب بنائے جانے کے بعد، رومیوں نے رسولی عیسائی چرچ میں متعارف کرایا تھا۔ یہ تب تھا جب عیسائی چرچ کیتھولک بن گیا (جس کا مطلب ہے عالمگیر)، نام کو برقرار رکھتے ہوئے "رسولک"، اور "رومن" کیونکہ یہ رومیوں کا مذہب تھا۔ اس لیے رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ کا نام دیا گیا، جو آج تک باقی ہے۔ یہ کافر مذہب کے درمیان مرکب کا نتیجہ ہے، جس نے خالص عیسائی مذہب کے ساتھ زبردست مظالم (یہاں تک کہ دیوتاؤں کے لیے بچوں کی قربانی) اور سورج کی عبادت کا حکم دیا تھا۔ اس کا بنیادی نظریہ یہ ہے:

"تثلیث کا راز کیتھولک عقیدے کا مرکزی نظریہ ہے۔ چرچ کی دیگر تمام تعلیمات اسی پر مبنی ہیں۔

"ہمارے مخالفین (پروٹسٹنٹ) بعض اوقات یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کسی بھی عقیدے کو عقیدہ نہیں بنایا جانا چاہیے جو کہ بائبل میں واضح طور پر بیان نہ کیا گیا ہو... لیکن خود پروٹسٹنٹ گرجا گھروں نے ایسے عقیدہ کو تثلیث کے طور پر قبول کیا ہے جس کے لیے انجیل میں کوئی قطعی اختیار نہیں ہے۔" . – Revista Vida)کیتھولک، ۔(10/30/50

نہ ہی بائبل روح القدس کو بطور خدا ماننے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ اس کے وجود کے بارے میں مثبت طور پر تصدیق کرتا ہے۔ لیکن کہیں بھی یہ اسے ایک شخص یا خدا کے طور پر پیش نہیں کرتا۔ یسوع نے اس کا موازنہ ایک سانس سے کیا:

”اور جب اُس نے یہ کہا تو اُس نے اُن پر پھونکا ، اور اُن سے کہا، روح القدس حاصل کرو“ (یوحنا ۔(20:22

یسوع نے خود کو روح کے طور پر پہچانا:

دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے تو میں اُس کے پاس آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھاؤں گا، اور وہ میرے ساتھ... جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے“ (مکاشفہ 3:20، 22))۔

پولوس نے یہودیوں کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے جنہوں نے نجات دہندہ کو قبول نہیں کیا، کہا کہ یسوع روح ہے:

Machine Translated by Google

"لیکن ان کی سمجھ سخت ہو گئی تھی۔ کیونکہ آج تک، جب پرانا عہد پڑھا جاتا ہے، وہی پردہ باقی رہتا ہے، اور اُس پر یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ مسیح میں یہ مٹ گیا ہے۔ ہاں آج تک جب بھی موسیٰ کو پڑھا جاتا ہے تو ان کے دلوں پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ تاہم، اگر ان میں سے کوئی رب کی طرف رجوع کرتا ہے، تو اس کا پردہ ہٹا دیا جاتا ہے۔" اب تک، یہ بیان کرتا ہے کہ، جب یہودی خداوند یسوع کو قبول کرتا ہے، تو وہ پردہ ہٹ جاتا ہے جو اس کی سمجھ کو دھندلا دیتا تھا۔ پھر وہ وضاحت کرتا ہے: ''اب خُداوند روح ہے'' ۔(II Cor. 3:14-17)

–

خداوند یسوع روح ہے۔

جمعہ

تسلی دینے والا

"اور میں باپ سے دعا کروں گا، اور وہ آپ کو ایک اور مددگار دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے، روحِ حق، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ نہ اُسے دیکھتی ہے اور نہ ہی جانتی ہے۔ تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔"
یوحنا 14:16، 17

یسوع نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ تسلی دینے والے، سچائی کی روح کو پہلے سے جانتے ہیں، اور اس نے وجہ بتائی:

"تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔" یوحنا 14:17

یسوع وہی تھا جو ان کے ساتھ رہتا تھا۔ اُس نے شاگردوں کو یہ سمجھنے کے لیے دیا کہ جب تسلی دینے والے کے بارے میں بات کر رہے تھے، تو وہ اپنی بات کر رہے تھے۔ مندرجہ ذیل الفاظ اس خیال کو تقویت دیتے ہیں:

”میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا، تمہارے پاس آؤں گا۔“ یوحنا 14:18

یہاں یسوع نے شاگردوں پر واضح کیا کہ وہ وہی ہے جو تسلی دینے والے کے طور پر واپس آئے گا۔ لیکن کوئی اب بھی سوچ سکتا ہے کہ وہ اپنی دوسری آمد کا ذکر کر رہا تھا۔ شاگردوں کو ایسے نتیجے پر پہنچنے سے روکنے کے لیے، یسوع واضح کرتا ہے:

”ابھی تھوڑی دیر کے لیے، اور دنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی۔ لیکن تم مجھے دیکھو گے۔ کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔" یوحنا 14:19

بائبل اعلان کرتی ہے کہ جب یسوع دوسری بار زمین پر آئے گا، ''ہر آنکھ اسے دیکھے گی'' ؛(Rev. 1:7)اس میں دنیا کا ہر شخص شامل ہے۔ لیکن جب تسلی دینے والے کے آنے کی بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: ”دُنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی۔ لیکن تم مجھے دیکھو گے۔" یہ واضح ہے کہ وہ زمین پر اپنی دوسری آمد کا ذکر نہیں کر رہا تھا، بلکہ تسلی دینے والے کے طور پر اس کی آمد کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ یہ تب ہوگا جب صرف مومن ہی اسے قبول کریں گے۔ لفظ روح ہر حوالے کے سیاق و سباق کے مطابق مختلف معانی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

تاہم، جب یہ وعدہ کردہ تسلی دینے والے پر لاگو ہوتا ہے، تو یہ "روح القدس" نامی خدا کی طرف نہیں بلکہ خود مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ روح ایک "تیسرا خدا" نہیں ہے، اور نہ ہی یہ "تثلیث کا تیسرا شخص" ہے۔ ”ایک خدا ہے،“ ایک شخص، ”باپ“ (1 کور ۔(8:6دو نہیں تین نہیں۔

Machine Translated by Google

ہفتہ

سچا بپتسمہ اور واحد خدا

بہت سے لوگ متی 28:19 پر مبنی تثلیث کے خیال پر اصرار کرتے ہیں:

"انہیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا"۔ معلوم ہوا کہ یہ عبارت اصل سے میل نہیں کھاتی۔ اصل میں سب سے زیادہ درست تحقیق کے مطابق، صحیح متن وہ ہے جو تیسری صدی کے مصنف یوسیبیئس آف سیزریا کے تذکروں میں ملتا ہے۔ وہ متی 28:19 کو اس طرح پیش کرتا ہے:

"اس لیے جاؤ اور شاگرد بناؤ... انہیں میرے نام سے بپتسمہ دینا" میٹ 28:19، اصل کے مطابق۔

کوئی بھی بائبل طالب علم جو عاجزی کے ساتھ شواہد کا موازنہ کرتا ہے وہ اس بات کی تصدیق کر سکتا ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ درست ہے، کیونکہ یہ واحد نسخہ ہے جو اعمال کی کتاب میں مذکور بپتسمہ کے تذکروں سے ہم آہنگ ہے۔ وہ سب یسوع کے نام پر بپتسمہ لینے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ہم مثال کے طور پر، اعمال 2:37، 38 کا حوالہ دیتے ہیں:

1) رسولوں نے یسوع کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے کس نام سے بپتسمہ دیا؟

A.: "اور پطرس نے ان سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام پر گناہوں کی معافی کے لیے بپتسمہ لے، اور آپ کو روح القدس کا تحفہ ملے گا۔ ... پس جنہوں نے خوشی سے اس کے کلام کو قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا۔ اور، اس دن، تقریباً تین ہزار روحیں شامل ہوئیں۔ ... ہر ذی روح میں خوف تھا، اور بہت سے عجائبات اور نشانات رسولوں نے کیے تھے۔ اعمال 2:38، 41، 43۔

2) کتنے بپتسمہ ہیں؟

A.: "ایک رب، ایک ایمان، ایک بپتسمہ" افسیوں 4:5۔

خدا نے یسوع کے نام پر بپتسمہ کی تبلیغ کو اس طرح برکت دی کہ تین ہزار جانوں نے بپتسمہ لیا۔ یہ واضح ہے کہ خدا نے تبلیغ پر اپنی منظوری کی مہر لگا دی ہے۔ یہ وہ بپتسمہ تھا جسے خُداوند نے منظور کیا تھا، اور اعمال میں باقی تمام بپتسمہ بھی اسی نام – یسوع کے نام پر کیے گئے تھے۔ لہذا، وہ تمام جو روحانی ہیں محفوظ طریقے سے یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ یہ وہ بپتسمہ تھا جس کا متی 28:19 میں اعلان کیا گیا تھا۔ یسوع نے "میرے نام پر" بپتسمہ لینے کا حکم دیا۔ رسولوں نے فرمانبرداری کی اور "یسوع کے نام پر" بپتسمہ کی منادی کی۔ اور خُدا نے اِس بپتسمہ کی منادی کو برکت بخشی، جس کا پہلی بار اعلان کیا گیا تھا تین ہزار جانوں کو شامل کیا۔ اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ متن "انہیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا"، جو ہماری جدید بائبل میں ظاہر ہوتا ہے، ایک بھیانک ملاوٹ ہے، کیونکہ اس میں کسی بھی طرح سے اس کی حمایت کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ کلام کا دوسرا حصہ۔ یہ موسیقی میں آف کلیدی نوٹ کی طرح ہے: یہ ان تمام آیات سے متصادم ہے جو کلام پاک میں اس موضوع سے متعلق ہیں۔

Machine Translated by Google

جیسا کہ ہم کلام پاک کے مطالعہ سے دیکھتے ہیں، یہ دلیل کہ میتھیو 28:19 پر مبنی تثلیث موجود ہے، زمین پر گرتی ہے اور صرف وہی سچائی چمکتی ہے جو مسیح کی طرف سے ظاہر ہوتی ہے اور رسولوں کے ذریعہ منادی کی جاتی ہے۔ اُنہوں نے کہا: ”اگرچہ کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کہلاتے ہیں، خواہ آسمان میں ہوں یا زمین پر، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ“ (I ۔Cor. 8: 5، 6) اور پہلے فرشتے کے پیغام کی پکار میں: "اس کی پرستش کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا" (مکاشفہ 14:7)، ہم واحد خالق خدا کی عبادت کرنے کی دعوت دیکھتے ہیں۔ باپ، ہم یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر پوجتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے بغیر گناہ کے اس کی عبادت کی ہے، اور ہم ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم خالق کے طور پر صرف باپ کی عبادت کرتے ہیں۔

(3) سچے پرستار کس کی عبادت کریں گے؟

A.: "لیکن وہ وقت آ رہا ہے، اور اب ہے، جب سچے پرستار باپ کی عبادت کریں گے۔
روح اور سچائی میں؛ کیونکہ باپ اُن کو ڈھونڈتا ہے جو اُس کی پرستش کریں“ (یوحنا 20:23)۔ کیا آپ ان میں شامل ہوں گے؟

Machine Translated by Google

سبق - 6دوسرے فرشتے کا پیغام

سنہری آیت: "ایک دوسرا فرشتہ اس کے پیچھے آیا اور کہا: عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔" مکاشفہ ۔14:8

اتوار

(1پہلے فرشتے کے اپنے پیغام کا اعلان کرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

:.A"ایک دوسرا فرشتہ اس کے پیچھے آیا، اور کہا: عظیم بابل گر گیا، گر گیا" ۔(Apoc. 14:8)

پہلے فرشتے کے بعد، جس نے زمین کے تمام باشندوں کو پیغام بھیجا، دوسرا فرشتہ ظاہر ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ پہلے کے بعد آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کا پیغام پہلے سے اضافی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، وہ لوگ جنہوں نے پہلے دوسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کیا ہے وہ اسے صحیح معنوں میں سمجھیں گے۔ ہم ایک قدم سیڑھی کے ساتھ موازنہ کر سکتے ہیں. آپ پہلے قدم پر چلے بغیر دوسرے مرحلے تک نہیں پہنچ سکتے۔ پچھلے ہفتے ہم پہلے مرحلے کو جاننے کی کوشش کر رہے تھے۔ پیغام نے ہمیں کئی اہم نکات سکھائے -بشمول:

-آسمان میں وہ فیصلہ جاری ہے، اور ہمیں اس کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ ہمارا بھی فیصلہ کیا جائے گا۔
-کہ خُدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اُسے واحد حقیقی خُدا کے طور پر پہچانیں، سوائے اس کے کسی بھی دیگر.

یہ دونوں سچائیاں عیسائی دنیا کو ثابت کرتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ان عقائد پر حملہ کرتے ہیں جن کی جڑیں جدید عیسائیت میں گہری ہیں۔ مشاہدہ کرنے کے لیے سب سے آسان معاملہ وہ ہے جو پہلے فرشتے کے پیغام کے دوسرے حصے سے متعلق ہے: ''اس کی عبادت کرو جس نے آسمان، زمین، سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا'' ۔(Apoc. 14:7) ہم نے پچھلے ہفتے کے مطالعے میں دیکھا کہ خالق ایک ہے -باپ، یہ واحد خدا ہے۔ لیکن عیسائی دنیا، تقریباً پوری طرح، تثلیث پر یقین رکھتی ہے۔ حقیقی بپتسمہ یسوع کے نام پر ہے، لیکن عیسائی دنیا "باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر" بپتسمہ دیتی ہے۔ مخلص مومن جو ان عام عقائد کا بائبل سے موازنہ کرتا ہے قدرتی طور پر گرجا گھروں کے بارے میں کہتا ہے: "وہ گر گیا"۔ دوسرے لفظوں میں، ایک روحانی زوال تھا۔ بائبل کی سچائی کو ترک کر دیا گیا اور مردوں کے اصول کے بدلے بدل دیا گیا۔ لیکن صرف وہی لوگ جو پہلے فرشتے کے پیغام کو سمجھتے ہیں اسے دیکھ سکتے ہیں، جو ایک خدا، باپ کے وجود کو ظاہر کرتا ہے ,(I Cor. 8:6)اور ایک بپتسمہ –یسوع کے نام پر۔ صرف وہی لوگ جو اسے غلطی میں دیکھتے ہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کی کلیسیا گر گئی ہے۔ باقیوں کو ایسے پیغام میں کوئی روشنی نظر نہیں آئے گی، اور جو دیکھیں گے اسے علیحدگی پسند، تفرقہ پسند کہیں گے۔ پھر ایک جھٹکا لگتا ہے۔ یہاں سے ہم دیکھتے ہیں کہ مکاشفہ 14میں فرشتوں کے پیغام کی روشنی ترقی پسند ہے، اور ہمارے لیے ترقی کرنا ضروری ہے جیسا کہ یہ خود کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

پیر

”بڑا بابل گر گیا، گر گیا“ (مکاشفہ ۔14:8)

بابل کی اصلیت

بابل لفظ بابل سے آیا ہے، جس کا مطلب ہے "الجھن"۔ پہلی بار جب ہم بائبل میں اس اصطلاح کا سامنا کرتے ہیں پیدائش میں ہے۔ کہانی بتاتی ہے کہ نمرود، جس کے نام کا مطلب ہے "باغی"، یا "اس نے بغاوت کی"، لوگوں کو خدا کی براہ راست مخالفت میں کام کرنے کی راہنمائی کرنے کی کوشش کی۔ وہ سیلاب کے تھوڑی دیر بعد زندہ رہا۔ وہ خالق کی انسانوں کی زندگی گزارنے کی خواہش کو جانتا تھا، شہروں میں جمع نہیں بلکہ پوری زمین پر اچھی طرح سے تقسیم کیا گیا: "خدا نے نوح اور اس کے بیٹوں کو برکت دی، اور ان سے کہا: پھلدار ہو اور بڑھو، اور زمین کو بھر دو" (پیدائش ۔(1 :9اس کی مرضی کے برخلاف نمرود نے کئی شہر بنائے تاکہ لوگ بکھر نہ جائیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ”اُس کی بادشاہی کا آغاز بابل، اریخ، اکاد اور کین، شنار کی سرزمین میں تھا۔ اسی سرزمین سے وہ اسور گیا اور نینوئ اور کلہ کے درمیان نینوئ، رحوبوتیر، کلہ اور ریشم کو بنایا (یہ عظیم شہر ہے)“ (جنرل ۔(12-10

(1نمرود کا پہلا شہر کونسا تھا؟

:.A"اس کی بادشاہی کا آغاز بابل تھا" (جنرل ۔(10:10

اپنے پہلے شہر میں، نمرود نے ایک یادگار تعمیر کرنے کی کوشش کی جو آسمانی خدا کے احکامات کی خلاف ورزی کی سب سے بڑی مثال بنے۔ خدا کے کہنے کے برعکس کرنے کے لیے –زمین پر پھیلے ہوئے، اس نے شہر کا نام رکھنے والے مینار کی تعمیر کی تجویز پیش کی: "وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے؛ اب آؤ، ہم اینٹیں بنائیں، اور انہیں اچھی طرح جلا دیں۔ اینٹوں نے پتھر اور بٹومین مارٹر کے طور پر کام کیا۔

اور اُنہوں نے کہا آؤ ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک مینار بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پہنچ جائے اور ہم اپنا نام بنائیں ایسا نہ ہو کہ ہم روئے زمین پر بکھر جائیں۔ تب خُداوند اُس شہر اور بُرج کو دیکھنے کے لِئے اُتر آیا جسے بنی آدم تعمیر کر رہے تھے۔ اور کہا دیکھو لوگ ایک ہیں اور سب کی ایک زبان ہے۔ اور یہی وہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اب ان کے ہر کام پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

چلو، نیچے چلیں اور وہاں ان کی زبان کو الجھائیں، تاکہ وہ ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ سکیں۔ چنانچہ رب نے انہیں وہاں سے پوری زمین پر منتشر کر دیا۔ اور انہوں نے شہر کی تعمیر بند کر دی۔ اِس لیے اُس کا نام بابل رکھا گیا، کیونکہ وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زبان کو اُلجھا دیا اور وہیں سے خُداوند نے اُنہیں ساری زمین پر پراگندہ کر دیا۔“ (پیدائش ۔(11:3-9

بابل، خدا کی مخالفت میں تعمیر کیے گئے ٹاور اور شہر کا نام، نہ صرف الجھن بلکہ اس کے احکامات کے خلاف کھلی بغاوت کی علامت بھی بن گیا۔

غور کرنے کے لیے: "آج تک نمرود کے شہروں کی تعمیر کا معاشرے پر کیا اثر ہوا؟ شہروں میں انسانوں کا معیار زندگی کیا ہے؟
کیا خدا صحیح تھا جب اس نے انسان کو زمین پر پھیلانے کو کہا؟ کیا یہ نامناسب حکم تھا یا اظہارِ محبت؟

Machine Translated by Google

منگل

قدیم بابل

قدیم زمانے کے شریر خدا سے اس قدر دور ہو گئے کہ نمرود کو خدا ماننے لگے۔ یہی نہیں، انہوں نے اس کی بیوی سیمیرامیس اور اس یونین کے بیٹے کو بھی معبود بنایا، جس کا نام تموز تھا۔ یوں باپ، ماں اور بیٹا تینوں کو پیارا ہونے لگا۔ اس تین شخصی تثلیث کے پرستاروں نے ایک شہر کی بنیاد رکھی جس کا نام بابل -بابل سے ملتا جلتا ہے۔ یہ ظلم، جبر اور آسمانی خدا اور اس کی حکومت کی نافرمانی کی علامت بن گیا ہے۔ نبی نے اس شہر کے بعد ہونے والے زوال کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا: ”اے سب جھکنے والو، بابل کو گھیرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔ اُس پر چلاؤ، تیروں کو نہ چھوڑو، کیونکہ اُس نے رب کے خلاف گناہ کیا ہے... بابل سے کاٹ ڈالو اُسے جو بوتا ہے، اور اُسے جو کٹائی کے وقت درانتی چلاتا ہے۔ ظالم کی تلوار کی وجہ سے... کس طرح ہتھوڑا ساری زمین سے کاٹ دیا گیا ہے!... بابل کے خلاف تیر اندازوں کو بلاؤ، سب کمانیں جھکانے والے۔ اپنے آپ کو چاروں طرف اس کے خلاف ڈیرے ڈالو، کوئی اس سے بچ نہ پائے۔ اسے اس کے کام کے مطابق تنخواہ دینا۔ جو کچھ اس نے کیا ہے اس کے مطابق اس کے ساتھ کرو۔ کیونکہ اس نے تکبر سے اسرائیل کے قدوس کے خلاف کام کیا“ (یر. 50:14، 16، 23، 29)۔

بابل میں نمرود اور اس کے خاندان کو بابل کے دیوتا بیل، اشتر اور مردوک کے ناموں سے پوجا جاتا تھا۔ عبادت کندہ شدہ تصاویر کے ذریعے کی جاتی تھی۔ بابل کا سردار، بادشاہ، زمین پر خدا کا نمائندہ سمجھا جانے لگا۔ آسمان کے خدا کی مخالفت میں حکومت کرنے سے مطمئن نہیں، بابل نے زمین کی تمام اقوام کو اپنے مذہب کی شکل اختیار کرنے پر آمادہ کرنے اور مجبور کرنے کی کوشش کی۔ اس عمل کو یرمیاہ کے الفاظ میں علامتی زبان میں بیان کیا گیا ہے: "بابل ایک سونے کا پیالہ تھا، جس نے ساری زمین کو مدہوش کر دیا تھا۔ قوموں نے اُس کی شراب پی۔ اس لیے قومیں اپنے آپ کے ساتھ ہیں" (یر. 51:7)۔

(1خدا نے بابل سے کیا وعدہ کیا تھا؟

:.A"میں بابل اور کلدیہ کے تمام باشندوں کو ان کی تمام برائیوں کا بدلہ آپ کی آنکھوں کے سامنے دوں گا جو انہوں نے صیون میں کیے تھے، خداوند فرماتا ہے" (یریر 51:24)۔

خدا کے فیصلوں کے ساتھ بابل کا دورہ کیا جائے گا۔ یہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا، اس کے برائی کے بدلے کے طور پر، لوگوں کو خدا سے دور کر دیا جائے گا اور قوموں پر ظلم کے ساتھ حکومت کرے گا۔ اُس شہر پر آنے والی تباہی پر تبصرہ کرتے ہوئے، نبی نے کہا: ”جیسا کہ جب خُدا نے سدوم اور عمورہ اور اُن کے پڑوسی شہروں کو اُلٹ دیا، خُداوند فرماتا ہے، اُسی طرح وہاں کوئی نہ رہے گا اور نہ ابنِ آدم وہاں قیام کرے گا۔ (Jer. 50:40)درحقیقت، بابل تباہ ہو گیا تھا اور آج تک کبھی دوبارہ تعمیر نہیں کیا گیا۔ حال ہی میں، ڈکٹیٹر صدام حسین نے شہر میں تعمیر نو کا کام شروع کیا، لیکن اس کی کوشش میں رکاوٹ اس وقت پڑی جب اسے امریکی فوجوں نے تخت سے ہٹا دیا۔ خدا کا کلام ناکام نہیں ہوتا۔ بابل پھر کبھی نہیں بنے گا۔

Machine Translated by Google

غور کرنے کے لیے: کیا کسی بھی وقت ایسی حکومت تھی جو خدا کی مخالفت کرتی اور ہمیشہ کے لیے ترقی کرتی؟ اگر اس وقت بابل تباہ نہ ہوا ہوتا تو آج دنیا کیسی ہوتی؟ کیا بابل کی تباہی خُدا کا ایک دلفریب عمل تھا، یا انسانیت سے محبت کا عمل؟

بدھ

”بڑا بابل گر گیا، گر گیا“ (مکاشفہ ـ14:8)

جدید بابل

مکاشفہ میں، خدا ظاہر کرتا ہے کہ، اگرچہ بابل کا شہر دوبارہ کبھی نہیں بنایا جانا چاہیے، لیکن ایک جھوٹا مذہبی نظام، جو قدیم شہر کی طرز پر بنایا گیا ہے، پیدا ہو گا اور جدید دور میں بھی ایسا ہی کردار ادا کرے گا۔ تاکہ کوئی بھی اس کے فریب میں نہ آئے اور اس تباہی کا باعث بنے جو اس کا انتظار کر رہی ہے، اس نے علامات کے ذریعے ایسی خصوصیات ظاہر کیں جو ہمیں اس کی شناخت کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

(1مکاشفہ میں "بڑا بابل" کون ہے؟

:.A"اور وہ مجھے روح کے ساتھ بیابان میں لے گیا، اور میں نے ایک عورت کو ایک سرخ رنگ کے جانور پر بیٹھا ہوا دیکھا، جو کفر کے ناموں سے بھرا ہوا تھا، اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ اور وہ عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے پہنے ہوئی تھی اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے مزین تھی اور اس کے ہاتھ میں سونے کا ایک پیالہ تھا جو اس کی حرامکاری کی مکروہات اور گندگی سے بھرا ہوا تھا۔ اور اس کی پیشانی پر نام لکھا ہوا تھا: راز، بابل عظیم، کسبیوں کی ماں اور زمین کی مکروہات۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدسوں کے خون اور یسوع کے گواہوں کے خون سے شرابور تھی۔ اور جب میں نے اسے دیکھا تو میں بڑی تعریف کے ساتھ حیران ہوا۔ مکاشفہ 17:3-6

بابل کو ایک عورت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ بائبل کی علامت میں عورت کا مطلب چرچ ہے۔ پولس نے کرنتھیوں سے کہا:

"کیونکہ میں خدا کی غیرت کے ساتھ آپ کے لئے غیرت مند ہوں؛ کیونکہ میں نے تجھے تیار کیا ہے کہ تجھے ایک پاکیزہ کنواری کے طور پر ایک شوہر کے سامنے پیش کروں، یہاں تک کہ مسیح کے سامنے۔" 2کرنتھیوں ـ11:2

ایک کنواری عورت مسیح کے وفادار چرچ کی نمائندگی کرتی ہے۔ طوائف کو اس کے برعکس، ایک چرچ کی نمائندگی کرنی چاہیے جو مسیح اور اس کی سچائی کو دھوکہ دیتی ہے۔ جیسا کہ؟ تعلیم دینا اس کے کلام کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ بابل عظیم ایک ایسا گرجہ گھر ہے، کیونکہ اس کی پیشانی پر لیبل لگا ہوا ہے: ”فحاشی کی ماں“۔ وہ خود کو "ماں" کہتی ہے۔ اس کے لیے، دوسرے گرجا گھر اس کی بہنیں نہیں بلکہ بیٹیاں ہیں۔ کون سا چرچ "مقدس ماں چرچ" کا لقب اختیار کرتا ہے؟ اگر علامت ابھی تک واضح نہیں تھی، کچھ لوگوں کے لیے، عظیم بابل کی مکمل شناخت کے لیے، اس کے بارے میں یہ بھی کہا گیا تھا: "عورت مقدسوں کے خون اور یسوع کے گواہوں کے خون سے شرابور تھی"۔ علامت ہمیں شک کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتی۔ ایک واحد چرچ، خدا کے کلام کے خلاف عقیدے کی تعلیم دینے کے علاوہ، اپنی تاریخ میں قتل کے ریکارڈ کا داغ بھی رکھتا ہے۔

Machine Translated by Google

ایک سو ملین سے زیادہ لوگ جو بائبل پر یقین رکھتے ہیں: رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ۔ یہ واحد ہے جو علامت میں بتائی گئی تمام خصوصیات کو پورا کرتا ہے۔
وہ "بابل عظیم" ہے۔

جمعرات

"بڑا بابل گر گیا ، گر گیا "(مکاشفہ ۔14:8)

بابل -ماں اور بیٹیاں

پرانا عہد نامہ دیگر لوگوں کو، خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے اس کی اور اس کے نظام حکومت کی حمایت کی، کو بابل کی "بیٹیاں" کہا ہے۔ ایک مثال ہمیں زبور میں ملتی ہے: "اے رب، ادومیوں کے خلاف یروشلم کے دن کو یاد رکھ، کیونکہ اُنہوں نے کہا: اُسے تباہ کر، اُس کی بنیادوں تک تباہ کر۔ اوہ! بابل کی بیٹی، تباہ کن مبارک ہے وہ جو تمہیں بدلہ دیتا ہے جیسا کہ تم نے ہمارے ساتھ کیا" (زبور ۔8 ،137:7)

ادومی یعقوب کے بھائی عیسو کی نسل سے تھے، یعقوب نے اپنا نام مسیح کے ذریعہ بدل کر اسرائیل رکھا، اور اس نام کے حامل لوگوں کو جنم دیا۔ لہذا، ادومی اور بنی اسرائیل دو بھائیوں کی اولاد تھے -وہ برادرانہ قومیں تھیں۔ لیکن بائبل یہاں ادومیوں کو بابل کی بیٹی کہتی ہے۔ وہ انہیں "بیٹی" نہیں کہتا کیونکہ وہ جسمانی لحاظ سے بابل کے بانیوں کی اولاد تھیں۔ وہ بنی اسرائیل کی طرح ابراہیم اور اسحاق کی اولاد تھے۔ تاہم، خدا کے لوگوں کے خلاف اس کے ظلم میں بابل کی حمایت اور ان کے اسی طرح کے طرز عمل کی وجہ سے، وہ یہاں روحانی معنوں میں بابل کے بچے کہلاتے ہیں۔ اس طرح، قدیم زمانے میں، بابل، ماں، ایک بدکار شہر تھا جس نے دوسرے لوگوں پر جھوٹا مذہب مسلط کیا، اور بیٹیاں، جو اس کی روحانی بیٹیاں تھیں اور اس کے طرز عمل کی پیروی کرتی تھیں۔

(1دوسرے فرشتے کے پیغام میں لفظ "گر" کتنی بار ظاہر ہوتا ہے؟

" .:Aعظیم بابل گر گیا، گر گیا ۔(Apoc. 14:8) "

بابل دو بار نہیں گرا۔ تاریخ ایک واحد اور یقینی زوال کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ "جو ہو چکا ہے وہی ہوگا... سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ہے" (Ecle. ۔1:9)
بابل کا کوئی "دو زوال" نہیں ہوگا۔ پھر ہم دوسرے فرشتے کے پیغام میں لفظ "گر" کی تکرار کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ خدا اتفاق سے کچھ نہیں لکھتا۔ بائبل کا اصل لفظ دو بار پیش کرتا ہے: "گر گیا، گر گیا"۔ اگر اس کا مطلب دو زوال نہیں ہے، تو اس اظہار کا مطلب نہ صرف بابل کا زوال ہے، بلکہ اس کا بھی جو اسی نام سے پکارا جا سکتا ہے۔ ہم نے کل کے سبق میں مطالعہ کیا کہ بابل عظیم کون ہے۔ لیکن آج یہ دیکھنا آسان ہے کہ دوسری مذہبی تنظیمیں بھی ہیں جو وہی عقائد سکھاتی ہیں اور انہی اصولوں پر عمل کرتی ہیں جو مادر بابل ہیں۔ ادومیوں کی طرح، وہ سب، جو اتوار، تثلیث، روح کی لافانی اور دیگر عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں جو مادر بابلی کلیسیا کے ذریعہ تبلیغ کرتے ہیں، ان کی بیٹیاں ہیں۔ اور اس کے زوال کا اعلان دوسرے فرشتے کے پیغام میں بھی کیا گیا ہے۔

(2جب میں دوسرے فرشتے کے پیغام کا مطالعہ کرنے کے بعد دریافت کرتا ہوں کہ جس مذہبی تنظیم سے میرا تعلق ہے وہ بابل کے اصولوں پر عمل کرتی ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

Machine Translated by Google

A.:"عظیم بابل گر گیا، گر گیا... اس سے باہر آؤ، میرے لوگو، تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ ہو، اور تم اس کی آفتوں کا شکار نہ ہو" . (Apoc. 18:2، 4)

جمعہ

کیا گنہگار کی روح لافانی ہے یا فانی؟ کیا مرنے کے بعد شعور ہے؟

کل ہم نے تبصرہ کیا کہ جدید بابل کے چرچ کی طرف سے تبلیغ کی گئی غلطیوں میں سے ایک روح کی لافانی ہے۔ آج ہم اس اہم موضوع کو بائبل کی روشنی میں نمٹائیں گے۔ خدا نے انسان کو لافانی بنایا۔ وہ یہ شرط صرف اس صورت میں کھوئے گا جب وہ اس کے حکم کی نافرمانی کرے گا: "خداوند خدا نے آدمی کو حکم دیا، کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل آزادانہ طور پر کھا سکتے ہو۔ لیکن نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھاؤ کیونکہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے تم ضرور مر جاؤ گے۔" (پیدائش۔

۔(2:16، 17ہم آدم اور حوا کی نافرمانی، باغ سے ان کے نکالے جانے اور اس جملے کی تکمیل کی کہانی جانتے ہیں: "آدم کے جتنے دن زندہ رہے وہ نو سو تیس سال تھے؛ اور وہ مر گیا" (پیدائش ۔(5:5

(1کیا آدم کے زوال کے بعد کوئی لافانی انسان تھے یا موت تمام انسانوں میں پھیل گئی؟

A.:"اس لیے، جس طرح گناہ ایک آدمی کے ذریعے دنیا میں داخل ہوا، اور موت گناہ کے ذریعے، اسی طرح موت تمام انسانوں میں پھیل گئی، کیونکہ سب نے گناہ کیا" (رومیوں ۔(5:12

اس لیے کوئی فانی گنہگار نہیں ہے۔ خُدا نے کہا: "جو جان گناہ کرتی ہے وہ مر جائے گی" (kezE.
۔(18:20گنہگار کی روح لافانی نہیں ہوتی۔ گنہگار کے ہاتھوں کھوئی ہوئی لافانییت کو بحال کرنے کے لیے، خُدا کو اپنے بیٹے یسوع کو گنہگار آدمی کے لیے مرنے کے لیے بھیجنا پڑا۔
"ہمارا نجات دہندہ مسیح عیسیٰ، جس نے موت کو تباہ کیا، اور زندگی اور لافانی کو خوشخبری کے ذریعے روشنی میں لایا" (II ۔(Tim. 1:10اپنے نجات دہندہ کی موت سے ہم زندہ رہ سکتے ہیں۔ یہ امر دوبارہ حاصل کرنے کا واحد راستہ ہے۔ لیکن آج کے مقبول گرجا گھر سکھاتے ہیں کہ، موت کے بعد، انسان کی روح اب بھی ایک شعوری حالت میں رہتی ہے، جنت، جہنم یا لمبو جیسی جگہوں پر۔ ایسی تعلیم کو بائبل کی کوئی حمایت حاصل نہیں ہے۔ موت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، خُداوند کہتا ہے: "اس کی روح جاتی ہے، اور وہ زمین پر واپس آ جاتا ہے۔ اسی دن ان کے خیالات فنا ہو جاتے ہیں" (زبور ۔(146:4اس لیے موت میں شعور نہیں ہوتا۔ یسوع نے اس کا موازنہ نیند سے کیا، لعزر کی موت کا ذکر کرتے ہوئے، اس نے کہا: "لعزر، ہمارا دوست، سوتا ہے... تو شاگردوں نے اس سے کہا: خداوند، اگر وہ سوتا ہے، تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن یسوع نے اپنی موت کے بارے میں کہا تھا۔ لیکن وہ سمجھ گئے کہ اس نے آرام کی نیند کی بات کی ہے۔ تب یسوع نے ان سے صاف صاف کہا: لعزر مر گیا" (یوحنا ۔(11:11-13

Machine Translated by Google

ہفتہ

خلاصہ

اس ہفتے، ہم نے دیکھا کہ دوسرے فرشتے کا پیغام پہلے والے کی پیروی کرتا ہے، اس میں اضافہ کرتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا ہم سے اُس کی ترقی پسند روشنی میں چلنے کی توقع رکھتا ہے۔ دوسرے کے پیغام کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے، ہمیں پہلے فرشتے کے پیغام پر ایمان کے ذریعے اطاعت کا تجربہ ہونا چاہیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ جدید بابل قدیم کا تسلسل ہے، ایک جھوٹا مذہبی نظام جو نقشوں کی عبادت، تثلیث کا فرقہ، اپنے بادشاہ کو زمین پر خدا کا متبادل تصور کرتا ہے۔ یہ فی الحال رومن کیتھولک اپوسٹولک چرچ میں پیش کیا گیا ہے۔ لیکن وہ اکیلی نہیں ہے، اس کی بیٹیاں ہیں، گرجا گھر جو اس کی طرح، خدا کی نظروں میں گرے ہیں، جھوٹے عقائد کی تعلیم دیتے ہیں اور لوگوں کو بائبل سے دور لے جاتے ہیں۔ یہ سب بابل کی بیٹیاں کہلاتی ہیں اور ان کے زوال کا اعلان بھی دوسرے فرشتے کے پیغام میں کیا گیا ہے۔

ہم نے یہ بھی دیکھا کہ مُردوں کی کیا حالت ہے، بائبل کے مطابق، اور یہ سچائی روحانیت اور مقبول گرجا گھروں کی تعلیمات سے کس طرح متصادم ہے کہ مرنے والوں کو موت کے بعد اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنے کا دوسرا موقع ملے گا۔ خدا کا کلام واضح ہے: "کیونکہ زندوں کو معلوم ہے کہ وہ مریں گے، لیکن مردے کچھ نہیں جانتے، نہ ان کے پاس اب سے کوئی اجر ہے۔ کیونکہ اس کی یادداشت بھول گئی تھی۔ تمہاری محبت اور تمہاری نفرت اور تمہاری حسد دونوں ہی ختم ہو چکے ہیں۔ نہ ہی اب سے سورج کے نیچے کی جانے والی کسی بھی چیز میں ان کا ہمیشہ کے لیے حصہ نہیں ہے" (واعظ 69:5،)۔ "یہ مردوں کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا ہے، اور اس کے بعد عدالت آئے گی" (عبرانیوں 9:27۔)اس زندگی میں ہی ہم اپنی ابدی تقدیر کا فیصلہ کرتے ہیں۔ یہ تعلیم کہ مردوں کو موت کے بعد دوسرا موقع ملتا ہے، سب سے زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ یہ انسانوں کو آزمائش کے اس وقت میں ہمیشہ کے لیے اپنی جان کھوتے ہوئے ابدی زندگی کے لیے تیار نہ ہونے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ ہماری جان کے دشمن کی خواہش ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے کلام کے ذریعے خبردار کیا، تاکہ ہم دھوکہ میں نہ آئیں اور نجات پائیں! اور کیا ہم خدا اور آسمان کی نصیحت پر عمل کریں، جیسا کہ ہمیں احساس ہے کہ ہم کسی بھی طرح سے ان تنظیموں کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں جو یہ اور دیگر غلطیاں سکھاتے ہیں: "میرے لوگو، اس سے باہر آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ بنو۔ اور تاکہ تم ان کی آفتوں میں مبتلا نہ ہو! (مکاشفہ 18:2، 4۔)اللہ اپ پر رحمت کرے.

Machine Translated by Google

سبق - 7دوسرے فرشتے کا پیغام -جاری رہا۔

سنہری آیت: "ایک دوسرا فرشتہ اس کے پیچھے آیا اور کہا: عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔" مکاشفہ ۔14:8

اتوار

"بابل جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی ۔"
مکاشفہ ۔14:8

آیت ایک ایسے وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جب بابل تمام قوموں کو غضب کی شراب سے پی چکا ہو گا۔ وقت کو سمجھنے کے لیے ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ شراب کیا ہے؟

(1یسوع نے اپنی تعلیم کا موازنہ کس سے کیا؟

.:A"جو پانی پیتا ہے وہ میں اسے دیتا ہوں وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ اِس کے برعکس، جو پانی میں اُسے دوں گا وہ اُس میں ابدی زندگی کے لیے پانی کا چشمہ بن جائے گا" (یوحنا ۔(4:14

پانی کی طرح جو تھکے ہوئے لوگوں کو تازگی بخشتا ہے، یہ اُس روح کے لیے مسیح کا عقیدہ ہے جو گناہ سے بوجھل ہے اور ابدی زندگی کی پیاس ہے۔ اُس کے پاکیزہ الفاظ، جو امید اور بخشش کی خوشخبری لاتے ہیں، کا موازنہ پانی سے کیا جاتا ہے، خالص بھی، جو صرف جسم کے لیے اچھا ہے۔ شراب، پانی کے برعکس، نشہ آور ہوتی ہے اور اسے استعمال کرنے والوں کے فیصلے کو خراب کرتی ہے۔ صحیفہ کہتا ہے کہ نوح نے "شراب پیی اور متوالے ہو گئے۔ اور وہ اپنے خیمے میں ننگا تھا'' (پیدائش ۔(9:21"شراب ایک مذاق ہے، اور مضبوط مشروب ایک ہلچل ہے؛ اور جو ان میں غلطی کرتا ہے وہ عقلمند نہیں ہوتا" ۔(Prov. 20:1)اور خُدا نے ہارون کو حکم دیا: "جب تُو ملاقات کے خیمے میں داخل ہو تو نہ شراب پینا اور نہ ہی مضبوط مشروب، نہ آپ اور نہ آپ کے بیٹوں کو، ایسا نہ ہو کہ آپ مر جائیں" (.veL ۔(10:9

چونکہ پانی مسیح کے خالص نظریے کی نمائندگی کرتا ہے، اس لیے شراب کو جھوٹے عقائد کی نمائندگی کرنا چاہیے، جو روحانی تفہیم کو خراب کرتے ہیں اور ایک شخص کو ابدی زندگی کی راہ سے ہٹا دیتے ہیں۔ Apocalypseاس موازنہ کو استعمال کرتا ہے۔ اسی لیے یہ کہتا ہے کہ بابل نے شراب کو "پیا"۔

ہم نے پچھلے ہفتے کے سبق میں دیکھا کہ بابل وہ کلیسیا ہے جو مسیح کے خالص کلام کی بجائے عقائد، انسانوں کے عقیدہ کی تعلیم دیتی ہے۔ دوسروں کو ان کی غلطیوں سے آگاہ کر کے وہ انہیں شراب پلا رہی ہے۔ یہ اصطلاح کا مفہوم ہے "شراب پینے کو دی"۔

Machine Translated by Google

پیر

"بابل جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی ۔"
مکاشفہ ۔14:8

ایسے لوگوں کی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں جو نشے میں دھت ہو کر بہت پرتشدد ہو گئے۔ خدا ہماری روزمرہ کی زندگی کے حقائق کو ہمیں روحانی سچائیاں سکھانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ وہی چیز جو جسمانی زندگی میں ہوتی ہے روحانی معنوں میں بھی ہوتی ہے۔ خدا کے کلام کے خلاف تعلیمات خود شیطان نے تیار کی ہیں، جو ہماری ابدی بربادی لانا چاہتا ہے۔ جو لوگ ان کو قبول کرتے ہیں وہ بالآخر اس کی روح سے متاثر ہوتے ہیں، اور جیسا کہ وہ اور اس کے فرشتے مسیح، سچائی دینے والے، کے خلاف غضبناک تھے، اسی طرح وہ خدا کے مقدسین کے خلاف بھی ناراض ہوں گے۔ وہ انہیں ستائیں گے اور انہیں مارنے کی کوشش کریں گے۔

مکاشفہ کا متن کہتا ہے کہ بابل لوگوں کو غضب کی شراب پینے کے لیے دیتا ہے۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ کیتھولک چرچ کے رہنما، ماضی میں، ان لوگوں سے ناراض تھے جنہوں نے خدا کے کلام کے خلاف اپنے عقائد کو قبول نہیں کیا۔ اسی لیے انہوں نے سنتوں کو ستایا اور قتل کیا۔ اور بابل غضب کی وہی شراب "قوموں کو پلائے گا" ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ وقت آئے گا جب مختلف اقوام کے رہنما مذہبی عدم برداشت کے ایک ہی جذبے سے سرشار ہوں گے۔ وہ ناراض ہو جائیں گے اور ان لوگوں کو قتل کرنے کی کوشش کریں گے جو ایمان لاتے ہیں اور حق کی تبلیغ کرتے ہیں۔ قانون ساز عدالتوں کی طرف سے ایسے احکام ہوں گے جو مسیح کی پیروی کرنے والوں پر ظلم و ستم اور موت کا حکم دیتے ہیں۔ صحیفہ کہتا ہے۔ اس مشکل وقت میں خدا کے بندوں کا رویہ کیا ہونا چاہیے؟ "تم بُرے کام کرنے کے لیے بھیڑ کے پیچھے نہ لگنا۔ اور نہ ہی آپ کسی مقدمے میں گواہی دیں گے، اکثریت کی پیروی کرتے ہوئے، انصاف کو خراب کرنے کے لیے" (خروج ۔23:2)

منگل

"بابل جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی ۔"
مکاشفہ ۔14:8

بائبل مسیح کی خالص کلیسیا کا موازنہ کنواری عورت سے کرتی ہے، خالص، اپنے شوہر کی وفادار۔ اپنے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے، خُدا کہتا ہے: "میں تجھے دوبارہ تعمیر کروں گا، اور تُو تعمیر کیا جائے گا، اے اسرائیل کی کنواری! (یرمیاہ ۔31:4) دوسری طرف، طوائف، ایک بے وفا عورت، وہ کلیسیا ہونی چاہیے جو مسیح کی خدمت کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے، اُس اور اُس کے کلام کی وفادار نہیں ہے، بلکہ جھوٹے عقائد کی تعلیم دیتی ہے۔ لفظ "جسم فروشی" شادی میں دھوکہ دہی اور بے وفائی کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ روحانی میدان میں بھی اس کا ایک ہی مفہوم ہے۔ یہ چرچ کے جھوٹے عقائد کی تشکیل کے عمل کی نمائندگی کرتا ہے۔ بابل کے چرچ کے ذریعہ تخلیق کردہ اور عیسائیت میں متعارف کرائے گئے بہت سے عقائد موجود ہیں۔ یہ سب خدائی نقطہ نظر سے عصمت فروشی ہیں۔ اتوار کو آرام کے دن کے طور پر اور روح کی لافانییت اس کی دو اچھی مثالیں ہیں۔

Machine Translated by Google

Apocalypseاس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جب تمام قومیں اپنی عصمت فروشی کی شراب پئیں گی ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کو جھوٹے عقائد ملیں گے جو نہ صرف بابل کے ذریعہ لائے گئے تھے بلکہ اس کے ذریعہ وضع کیے گئے تھے۔ وہ وہی تھی جس نے جسم فروشی کا ارتکاب کیا، اور پھر اپنی عصمت فروشی کی شراب پیش کی -مردوں کے عقیدے جو اس نے ایجاد کیے، تاکہ دنیا انہیں قبول کرے۔

(1طوائف چرچ کی مذمت کیا ہوگی؟

A.:"ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیل دیا۔ اور مقدِس سے، تخت سے ایک اونچی آواز آئی: یہ ہو گیا... اور خُدا نے عظیم بابل کو یاد کیا، تاکہ اُسے اپنے غضب کی شدید مے کا پیالہ دے... اور بڑے اولے برسے۔ آسمان سے مردوں پر گرا، تقریباً ایک ٹیلنٹ کے وزن کے پتھر۔ اور لوگوں نے اولوں کی طاعون کی وجہ سے خدا کی توہین کی۔ کیونکہ اُس کی وبا بہت بڑی تھی“ (مکاشفہ ۔(21 ،19 ،16:17

عصمت فروشی کے گناہ کی سزا، پرانے عہد نامہ میں متعین، سنگسار تھی۔ مکاشفہ سے پتہ چلتا ہے کہ، بابل کی مذمت میں، مردوں کو پتھروں سے مارا جائے گا جس کا وزن ایک ہنر ہے۔ ایک ٹیلنٹ تقریباً 34کلوگرام کے برابر ہے۔ خُدا نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو، بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب بچ جائیں۔ اس لیے آج دوسرے فرشتے کا پیغام بھیج دو، تاکہ کوئی بابل کی پیروی کرنے اور اس کی عصمت فروشی کی شراب پینے کی غلطی نہ کرے۔ ہم اس کے جھوٹے عقائد کو قبول نہ کریں اور نہ ہی اس کی پیروی کریں تاکہ آرام کے حقیقی دن، سبت کے محافظوں کو ستانے اور مار ڈالیں۔ کاش ہم اس کی نصیحت پر عمل کریں!

بدھ

"بابل جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔"
مکاشفہ ۔14:8

مذہبی دنیا کا اتحاد

پیشن گوئی ایک ایسے وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جب دنیا بھر میں ارتداد ہو گا۔ آج ہم ایک ایسی حقیقت میں رہتے ہیں جہاں ایسا لگتا ہے کہ زمین کے باسیوں اور حکمرانوں کے ایک بڑے حصے کو مذہبی مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ اس طرح، اوپر کے الفاظ کی تکمیل بہت دور کی بات لگ سکتی ہے۔ لیکن یہ سچ نہیں ہے۔ حالیہ برسوں میں، مذہبی دلچسپی خطرناک حد تک بڑھی ہے، حتیٰ کہ کافر ممالک میں بھی۔ ہم نے مختلف فرقوں اور مذاہب کے درمیان اتحاد کی ایک تحریک دیکھی ہے جسے Ecumenismکہتے ہیں۔ اور جو چیز ہماری توجہ کو سب سے زیادہ اپنی طرف کھینچتی ہے وہ یہ ہے کہ تحریک میں سب سے آگے وہی ہے جسے Apocalypseکا بابل قرار دیا جاتا ہے، جو تمام قوموں کو اپنی عصمت فروشی کے غضب کی شراب پینے کے لیے دے گا۔ مذہبی دنیا ایک سر کے نیچے جمع ہونے کی طرف بڑھ رہی ہے، ایک چرواہے یعنی پوپ کا ریوڑ بن رہی ہے۔ یہ واقعات کی ترقی ہے جو دوسرے فرشتے کے الفاظ کی صحیح تکمیل کی طرف اشارہ کرتی ہے -بابل تمام قوموں کو اپنی شراب پلائے گا -اس کے عقائد۔

Machine Translated by Google

پوپ دیگر تمام گرجا گھروں کے ارکان کو الگ الگ بھائی سمجھتا ہے، جو اپنے چرچ -کیتھولک کے ساتھ متحد ہو جائیں گے، تاکہ وہ ایک جسم، ایک عالمی چرچ بن جائیں:

"جب وہ بھائی جو ایک دوسرے کے ساتھ کامل میل جول میں نہیں ہیں وہ دعا کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں، تو ان کی اس دعا کو دوسری ویٹیکن کونسل نے پوری دنیاوی تحریک کی روح کے طور پر بیان کیا ہے۔ اتحاد"، "ان بندھنوں کا حقیقی مظہر جس کے ذریعے کیتھولک اب بھی اپنے جدا ہوئے بھائیوں کے ساتھ متحد ہیں ۔ "اگر، بذات خود، اتحاد کا اظہار اور تصدیق.... جب عیسائی مل کر دعا کرتے ہیں، تو اتحاد کا ہدف قریب آتا ہے۔" انسائیکلیکل لیٹر – UT UNUM SINTصفحہ 28

ویسے، لفظ "کیتھولک" کا مطلب ہے "عالمگیر"۔ اس طرح، ایکومینیکل تحریک تمام گرجا گھروں کے ایک -کیتھولک میں اتحاد کی تجویز کرتی ہے۔ عالمگیر تحریک کو آج ورلڈ کونسل آف چرچز نے فروغ دیا ہے، جو انٹرنیٹ پر معلومات اور اپ ڈیٹ فراہم کرتی ہے۔ جب آپ کا مقصد حاصل ہو جائے گا تو زمین پر صرف دو طبقے کے لوگ ہوں گے۔ ایک زمین کے سرکاری مذہب کے ساتھ ہوگا۔ دوسری طرف آسمان سے فرشتے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

"یہ ہے مقدسین کا صبر، یہ وہ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" (مکاشفہ ۔14:12)

آپ کس میں ہوں گے؟

جمعرات

"بابل جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔"
مکاشفہ ۔14:8

سول حکومتوں کا اتحاد

اور پیشن گوئی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ نہ صرف مذہبی دنیا متحد ہوگی بلکہ سول حکومتیں بھی، جیسا کہ یہ کہتی ہے کہ "تمام قومیں" شراب پئیں گی۔ مکاشفہ 17میں یہ سچائی بھی واضح خطوط میں پیش کی گئی ہے:

"جو دس سینگ تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں ملی ہے، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھنٹے کے لیے بادشاہوں کے طور پر اختیار حاصل کریں گے۔ ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنی طاقت اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے" ۔(Rev. 17:12، 13)

تمثیلوں میں بات کرتے ہوئے، یسوع نے پورے مسیحی کلیسیا کی نمائندگی دس کنواریوں کی طرح کی۔ نمبر اتفاق سے نہیں دیا گیا۔ لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ "دس" سے مراد ہے۔

Machine Translated by Google

مکمل، مکمل، انسان کا۔ دس کنواریاں =پورا چرچ۔ اسکول میں ہمیں جو اعلیٰ ترین گریڈ ملتا ہے وہ دس ہے۔ دس پوری انسانیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ Apocalypseاس بات کی مذمت کرتا ہے کہ دس بادشاہ اپنا اقتدار حیوان کے حوالے کر دیں گے، اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانیت کے تمام بادشاہ، زمین کے، اپنا اقتدار اس حیوان کے حوالے کر دیں گے، جو ایک ایسی طاقت ہے جو سنتوں کو ستاتی اور مار دیتی ہے۔ .

بہت سے ممالک میں حکومت نے مذہبی عقیدے کے حق میں کوئی سرکاری موقف اختیار نہیں کیا ہے –انہیں سیکولر ریاستیں تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم، یہ حقیقت تیزی سے بدل رہی ہے۔ ایک سو سے زیادہ ممالک ویٹیکن کے ساتھ تعاون کے معاہدوں پر دستخط کر چکے ہیں، اور جلد ہی پوری دنیا اس کے اختیار کے تابع ہو جائے گی۔ عالمی سیاست میں تحریک ختم نبوت کی تکمیل کی طرف بڑھ رہی ہے۔ آج، بابل نے ابھی تک تمام قوموں کو پانی نہیں دیا ہے۔ سبھی کیتھولک چرچ کے اثر و رسوخ کے تابع نہیں ہیں۔ لیکن یہ حقیقت بہت جلد بدل جائے گی۔ ہم اسے جلد ہی دیکھیں گے۔ جو زندہ رہے گا دیکھے گا۔ اور جب کہ اس دنیا کے آلات مسیح اور اس کی سچائی کے خلاف آخری جنگ کے لیے ہماری جانوں کے دشمن کے جھنڈے تلے متحد ہو رہے ہیں، ہم کیا کریں گے؟ کیا ہم اپنے آپ کو خدا کے لیے مخصوص کرنے اور یسوع کے لیے کام کرنے کے لیے جاگ رہے ہیں، یا کیا ہم دس کنواریوں کی طرح سو رہے ہیں؟

جمعہ

"بابل جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔"
مکاشفہ ۔14:8

تمام قومیں بابل کی شراب پئیں گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اولیاء کرام زمین پر کہیں بھی ظلم و ستم سے آزاد نہیں ہوں گے۔ ہر ایک کو اس طرح آزمایا جائے گا جیسے زمین پر کوئی اور نہیں ہے۔ اب یہ جاننا ہمارے لیے اُس کے کلام کا بہت زیادہ مطالعہ کرنے کے لیے ترغیب کا کام کرے گا، ساتھ ہی اپنے آپ کو پرجوش، مستقل اور نہ ختم ہونے والی دعا کے لیے وقف کر دے گا، تاکہ خُدا ہمیں اس خوفناک وقت کے لیے تیار کر سکے۔ پیٹر، جب اسے پہلی بار اپنے ایمان کے لیے عدالت میں پیش ہونے کے امکان کا سامنا کرنا پڑا، تو اس نے مسیح سے انکار کیا۔ میں ایسی صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے تیار نہیں تھا۔ مسیح کے ساتھ ساڑھے تین سال گزارنے کے باوجود اس کا ایمان تیار نہیں ہوا تھا۔ پطرس کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ عیسائیت کا محض پیشہ اس بات کی ضمانت نہیں دیتا کہ ہم آزمائش کے وقت جیت جائیں گے۔ مسیح کے ساتھ مقدس تقدیس اور کوشش کی زندگی کے ذریعے، ہمیں خُدا کے سامنے خوف اور کانپتے ہوئے اپنے ایمان کی نشوونما کرنی چاہیے، تاکہ ہمارے اعلیٰ امتحان کی گھڑی میں ہمیں ناکارہ نہ پایا جائے۔ ہنگامی حالات میں نجات کے لیے خدا کی قدرت پر بھروسہ راتوں رات پیدا نہیں ہوتا۔ یہ نجات دہندہ کے ساتھ چلنے کے سالوں کا نتیجہ ہے۔

(1یسوع نے ان لوگوں کے لیے کیا نصیحت اور وعدہ چھوڑا جو اپنے ایمان کے لیے موت کے خطرات کا سامنا کریں گے؟

.:A"دیکھو، شیطان تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے والا ہے، تاکہ تمہاری آزمائش کی جائے۔ اور تم پر مصیبت آئے گی... موت تک وفادار رہو ، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا...
جو غالب آجائے گا وہ دوسری موت کا نقصان نہیں اٹھائے گا“ (Rev. ۔(2:10, 11

Machine Translated by Google

"اور ان لوگوں سے مت ڈرو جو جسم کو مارتے ہیں لیکن روح کو نہیں مار سکتے۔ بلکہ اس سے ڈرو جو روح اور جسم دونوں کو جہنم میں تباہ کر سکتا ہے" (میٹ. 10:28)۔

آمین!

ہفتہ

وہ فرشتہ جو مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

آج کل ایسی ویڈیوز اور مضامین مقبول ہیں جو دنیا کے امیر ترین اور بااثر لوگوں کے عالمی طاقت کو کنٹرول کرنے اور غریب طبقے کے خلاف ہر طرح کی برائیاں کرنے کے منصوبوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ عیسائیوں میں بھی، بہت سے لوگ اس معلومات کو کھاتے ہیں، یہ مانتے ہیں کہ وہ ان پیغامات سے بیدار ہو رہے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ ایسی معلومات سے ہماری آنکھیں کھل جاتی ہیں کہ دشمن کیا کر رہے ہیں۔ لیکن وہ ہمیں اس کے لیے تیار نہیں کرتے جو آنے والا ہے۔ اگر مکاشفہ کا دوسرا فرشتہ صرف وہی کام دکھاتا جو شیطان کر رہا ہے، تو وہ ہمیں بہت کم یا کوئی حوصلہ نہیں دے گا۔ تاہم، بائبل سے، ہم سیکھتے ہیں کہ دوسرا فرشتہ اس سے زیادہ کام کرتا ہے۔ لیکن حوالہ کی طرف اشارہ کرنے سے پہلے، ہم واضح کرتے ہیں کہ بائبل سطح پر پائی جانے والی سچائیوں کے علاوہ، گہرے خزانے بھی لاتی ہے۔ اگرچہ یہ ایسے پیغامات لاتا ہے جو پہلی بار پڑھنے پر جذب ہو جاتے ہیں، لیکن یہ دوسروں کو پیش کرتا ہے جنہیں سمجھنے کے لیے مزید تفتیش کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ پیدائش کا معاملہ ہے۔ ”ابراہام نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو کیا تین آدمی اپنے سامنے کھڑے ہیں“ (پیدائش 18:2)۔ کہانی یہ ہے کہ ان میں سے دو فرشتے تھے اور تیسرا مسیح تھا، جسے یہوواہ کا فرشتہ بھی کہا جاتا ہے۔ تینوں رسولوں نے ابراہیم کو اپنے بیٹے کی پیدائش اور سدوم کی تباہی کا اعلان کیا۔ مکاشفہ میں، تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ تین فرشتے وعدہ کیے ہوئے بیٹے، یسوع کی دوسری آمد اور بابل کی تباہی کا اعلان کرتے ہیں۔ پیدائش کے تین مکاشفہ کے تین کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تیسرا کون تھا؟ مسیح دونوں فرشتے مسیح کے ساتھ ابراہیم کے پاس آئے، لیکن آخر کار اُسے اُس کے ساتھ اکیلا چھوڑ دیا۔ ” وہ لوگ وہاں سے منہ موڑ کر سدوم کی طرف چلے گئے۔ لیکن ابراہیم پھر بھی خداوند کے سامنے کھڑا رہا" (جنرل 18:22)۔ اس طرح، دونوں فرشتے ابراہیم کو مسیح تک لے جانے کے لیے آلہ کار تھے۔ اور ہم سمجھ سکتے ہیں کہ وحی میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ دوسرا فرشتہ، بابل کے زوال کا اعلان کرنے کے علاوہ، خُدا کے بندوں کو مسیح تک لے جانے اور اُن کو اُس کے ساتھ ذاتی اور مباشرت کا تجربہ کرنے کا مشن بھی رکھتا ہے، جیسا کہ ابراہیم نے اپنے انٹرویو میں کیا تھا۔

ایسا ہی ان فرشتوں کے معاملے میں بھی ہوتا ہے جنہوں نے حواریوں کے سامنے عیسیٰ کے جی اٹھنے کا اعلان کیا۔ دو فرشتے نجات دہندہ سے ذاتی طور پر ملنے کے لیے خادموں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ "ہفتے کے پہلے دن... وہ قبر پر گئے... اور دیکھا کہ پتھر قبر سے ہٹا ہوا ہے۔ جب وہ داخل ہوئے، تاہم، انہوں نے خداوند یسوع کی لاش نہیں پائی۔ اور جب وہ اس بارے میں پریشان تھے، تو دیکھو، دو آدمی چمکتے ہوئے کپڑوں میں اُن کے سامنے آئے اور اُنہوں نے اُن سے کہا: تم مُردوں میں سے زندہ کو کیوں ڈھونڈتے ہو؟ وہ یہاں نہیں ہے بلکہ جی اُٹھا ہے“ (لوقا 24:1-6)۔ اور فرشتوں میں سے ایک نے انہیں واضح طور پر بتایا کہ وہ یسوع کو کہاں پائیں گے: ”لیکن فرشتے نے عورتوں سے کہا: مت ڈرو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتے ہو، جسے مصلوب کیا گیا تھا۔ یہ یہاں نہیں ہے، کیونکہ یہ دوبارہ جی اٹھا ہے، جیسا کہ اس نے کہا۔ آؤ، وہ جگہ دیکھو جہاں وہ لیٹا تھا۔ اور جلدی جاؤ، اور بتاؤ

Machine Translated by Google

اُس کے شاگرد جو مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل میں جاتا ہے۔ وہاں آپ اسے دیکھیں گے۔ دیکھو میں نے تم سے کہا ہے“ (متی ۔(28:5-7اور آج کل، مکاشفہ کا دوسرا فرشتہ یہ بھی بتاتا ہے کہ اب ہم یسوع کو کہاں دیکھیں گے۔ بابل کے زوال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، وہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم ماسٹر کو کسی سرکاری طور پر قائم چرچ میں نہیں دیکھیں گے، جو کہ عالمگیر تحریک سے منسلک ہے، کیونکہ ان سب نے خود کو طوائف بنایا اور خداوند یسوع کو دھوکہ دیا۔ ہم اسے ان سب سے باہر دیکھیں گے۔ ہم اُسے صرف اُس وقت دیکھیں گے جب ہم اُس کی خدمت نہ صرف اخلاص کے ساتھ کرنا چاہیں بلکہ اُس کے کلام میں لکھی ہوئی سچائی کی اطاعت بھی کریں۔ وہاں آپ اسے دیکھیں گے۔ اس طرح، دوسرے فرشتے کے الفاظ یسوع کی پیشن گوئی کی بازگشت کرتے ہیں:

"خداوند، میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ نبی ہیں۔ ہمارے باپ دادا نے اس پہاڑ (روایت کے چرچ) پر عبادت کی تھی، اور آپ کہتے ہیں کہ یروشلم میں وہ جگہ ہے جہاں عبادت کرنی چاہیے (سرکاری طور پر قائم کیا گیا چرچ جو سبت کا دن رکھتا ہے - ایڈونٹسٹ)۔ یسوع نے اس سے کہا: عورت، مجھ پر یقین کرو، وہ وقت آنے والا ہے، جب تم نہ اس پہاڑ پر اور نہ ہی یروشلم میں باپ کی عبادت کرو گی... لیکن وہ وقت آ رہا ہے اور اب ہے، جب سچے پرستار باپ کی روح سے عبادت کریں گے۔ اور سچ میں؛ کیونکہ باپ اُن کو ڈھونڈتا ہے جو اُس کی پرستش کریں“ (یوحنا ۔(4:19-23

اللہ اپ پر رحمت کرے.

Machine Translated by Google

سبق - 8تیسرے فرشتے کا پیغام

سنہری آیت: "اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور اونچی آواز سے کہنے لگا، اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے یا ہاتھ پر رکھتا ہے، تو وہ خُدا کے غضب کی شراب بھی پئے گا۔ اس کے غضب کے پیالے میں بغیر مرکب کے تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ تیرے عذاب کا دھواں ابد تک اٹھتا رہے گا۔ اور جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اُن کو دن یا رات آرام نہیں ہوتا اور نہ ہی اُس کے نام کا نشان پانے والے کو۔ یہ ہے مُقدّسوں کی استقامت، اُن کی جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں“ مکاشفہ ۔14:9-12

اتوار

"اور ایک تیسرا فرشتہ یہ کہتے ہوئے ان کے پیچھے آیا ..." Rev. 14:9

اصطلاح "ان کی پیروی کی" کے ذریعہ، ہم دیکھتے ہیں کہ تیسرے فرشتے کا پیغام پہلے دو کی پیروی کرتا ہے، اور اس وجہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ان کی تکمیل کرتا ہے۔

پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات ایک مکمل تشکیل دیتے ہیں۔ پہلے کا تذکرہ کرتے ہوئے، جان کہتا ہے: ''میں نے ایک اور فرشتہ کو دیکھا... اور اس کے پاس اعلان کرنے کے لیے ایک لازوال خوشخبری تھی'' ۔(Apoc. 14:6)چونکہ تیسرے فرشتے کا پیغام پہلے کی تکمیل کرتا ہے، یہ ابدی انجیل کا بھی حصہ ہے۔ تین فرشتوں کا پیغام دنیا کو بھیجی گئی خوشخبری ہے۔ لہذا، آسمان سے انجیل کو قبول کرنے کا مطلب تین فرشتوں کے پیغام کو قبول کرنا ہے۔ ایک کو قبول کرنے اور دوسرے کو رد کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

یہ دیکھ کر کہ دوسرا فرشتہ پہلے کی پیروی کرتا ہے اور تیسرا دوسرا ہمیں دکھاتا ہے کہ پیغامات ان لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں جو انہیں ترقی پسند تجربے میں قبول کرتے ہیں۔ جو بھی پہلے کے پیغام کو قبول کرتا ہے: "اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے"، خدا سے ڈرنے کی کوشش کرتا ہے، جو کہ اس کے احکام پر عمل کرنا ہے (واعظ ۔(12:13جیسا کہ وہ ایسا کرتا ہے، اسے احساس ہوتا ہے کہ گرے ہوئے مذہبی ادارے غلطی کی تعلیم دیتے ہیں، اور اس خوشخبری پر دھیان دینے کے لیے اسے ان سے اپنا تعلق توڑنا پڑے گا۔ وہ لازمی طور پر دوسرے فرشتے کے پیغام کو سمجھتا ہے: "بابل گر گیا، گر گیا!" ”میرا گرجا گھر گر گیا ہے“ – وہ کہتا ہے۔ اس چھوٹی سی مثال سے، ہم نوٹ کرتے ہیں کہ دوسرے فرشتے کا پیغام روحانی تجربے میں ترقی کی طرف لے جاتا ہے جو پہلے کی بات پر دھیان دیتے ہوئے شروع کیا گیا تھا۔ جو لوگ پہلے فرشتے کے پیغام پر یقین نہیں رکھتے وہ خدا سے ڈرنے کی کوشش نہیں کریں گے، اور اس کے نتیجے میں، وہ یہ نہیں سمجھیں گے کہ گمراہی کی تعلیم دینے والے مذہبی ادارے گر گئے ہیں۔ لہذا، وہ دوسرے فرشتے کے پیغام میں روشنی نہیں دیکھیں گے، جو گرجا گھروں کے روحانی زوال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

تین فرشتوں کے پیغامات کا مناسب طور پر تین قدموں کی سیڑھی سے موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو ایک ایک کرکے ان پر چڑھنے کی ضرورت ہے۔

Machine Translated by Google

(1تین فرشتوں کا پیغام رب کی پیشین گوئیوں کے ذریعہ کیسے دیا گیا ہے۔
Apocalypse؟

A.:"اور ہمارے پاس پیشن گوئی کا کلام اس سے بھی زیادہ پختہ ہے، جس کی طرف آپ کو دھیان دینا بہتر ہے، ایسے چراغ کی طرح جو تاریک جگہ میں چمکتا ہے، یہاں تک کہ دن طلوع ہو اور صبح کا ستارہ آپ کے دلوں میں طلوع ہو" (II Pet 1:19)۔

کیا ہم اس پیغام پر توجہ دیں گے؟ کیا ہم اس کی ترقی پسند روشنی میں چلیں گے؟ جنت بے صبری سے ہمارے جواب کا انتظار کر رہی ہے۔

پیر

"ایک تیسرا فرشتہ ان کے پیچھے آیا، اور کہا..." Apoc. 14:9

اچھی خبر؟

ہم نے کل دیکھا کہ کس طرح تیسرے فرشتے کا پیغام دنیا کو بھیجی گئی خوشخبری کا آخری حصہ ہے۔ انجیل لفظ کا مطلب خوشخبری ہے۔ تیسرا آسمان سے دنیا میں بھیجی گئی خوشخبری کے آخری حصے کو پیش کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ کتاب کے آخری باب کی طرح ہے۔ یہ ہر چیز کا نتیجہ اور ڈرامہ کا حل پیش کرتا ہے۔

یہ اعلان کرتا ہے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوگا جو خوشخبری کی خوشخبری کو رد کرتے ہیں، اور وہ خصوصیات دیتا ہے جو اسے قبول کرنے والوں کے پاس آخری وقت میں ہے۔ وہ کہتا ہے: ''یہاں وہ لوگ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں'' (ریویو (14:12(نظر ثانی شدہ اور درست شدہ ورژن)۔

بہت سے لوگ سوچ سکتے ہیں: ایک پیغام جو خدا کے غضب کے نازل ہونے، آگ کی جھیل اور شریروں کی تباہی کا اعلان کرتا ہے خوشخبری کیسے ہو سکتا ہے؟ جواب بہت سادہ ہے۔ نقطہ نظر پر منحصر ہے۔ دنیا کی نظروں سے دیکھا تو عذاب کا خطرہ ہے۔ لیکن الہی نقطہ نظر سے، یہ صحیح جگہ پر صحیح نشانی ہے۔ یہ دیکھنے میں عام ہے، باڑ پر چسپاں جو پاور گرڈ ٹرانسفارمرز کی حفاظت کرتی ہے، نوشتہ کے ساتھ نشانیاں: آگے نہ بڑھو، موت کا خطرہ۔ جب ہم ایسی نشانیاں دیکھتے ہیں تو کیا ہم ان تکنیکی ماہرین پر لعنت بھیجتے ہیں جو انہیں لگاتے ہیں؟ نہیں! اس سے پہلے کہ ہم راضی تھے، اگر اسے دیکھ کر شکر گزار نہ ہوں۔ آپ کا پیغام ہماری جان بچاتا ہے! یہ ہمیں اپنے ہاتھ لگنے اور ہائی وولٹیج کی وجہ سے بجلی کا کرنٹ لگنے سے مرنے سے روکتا ہے۔ اگرچہ یہ ان لوگوں کے لیے موت کا اعلان کرتا ہے جو اس کی نافرمانی کرتے ہیں، لیکن ان لوگوں کے لیے جو اس کے پیغام پر دھیان دیتے ہیں، یہ نشان جان بچاتا ہے۔ تو اچھی خبر ہے، صحیح وقت پر صحیح پیغام۔

ٹھیک ہے، تیسرے فرشتے کا پیغام حیوان کے پرستاروں کو اعلان کرتا ہے کہ، اگر وہ "برقی باڑ کو چھوتے ہیں"، تو وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے:

"اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کے ماتھے یا ہاتھ پر اُس کا نشان لگاتا ہے، تو وہ خُدا کے غضب کی مَے بھی پئے گا، جو اُس کے غضب کے پیالے میں بغیر مرکب کے تیار کی گئی ہے۔ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ تیرے عذاب کا دھواں ابد تک اٹھتا رہے گا۔ اور جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اُن کے لیے نہ دن اور رات آرام ہے اور نہ اُس کے نام کا نشان پانے والے کو۔" مکاشفہ 14:9-11۔

Machine Translated by Google

(1ہم اس پیغام پر کس طرح غور کریں گے -کیا یہ اچھی خبر ہے کہ ہمیں وقت پر بچانا ہے، یا نہیں؟

حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کرنے کا مطلب ہے ایسے راستے پر چلنا جو ابدی موت کی طرف لے جاتا ہے۔ اس پیغام سے ہر ایک کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ لیکن اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ ہم اس راستے سے دور ہیں، ہمیں یہ جاننے کے لیے اپنی آنکھیں کھلی رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس پر ہیں یا نہیں۔ ہم اس میں شامل ہیں اگر ہم حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کریں اور اس کا نشان حاصل کریں۔ ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ہم حیوان کی پرستش کے راستے پر ہیں؟ ہم کل کے سبق میں اس کا مطالعہ کریں گے۔

منگل

"اگر کوئی جانور کی پرستش کرتا ہے" مکاشفہ ۔14:9

Apocalypseمیں حیوان کون ہے؟ اصطلاح "حیوان" ایک پراسرار جانور کو بیان کرتی ہے جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں:

"پھر میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتے ہوئے دیکھا، جس کے دس سینگ اور سات سر تھے، اور اس کے سینگوں پر دس مہرے تھے، اور اس کے سروں پر کفر کے نام تھے" (مکاشفہ ۔(13:1

کسی کو قومی پارک یا چڑیا گھر میں ایسی مخلوق دیکھنے کی توقع نہیں ہے۔ اس جیسا جانور کبھی موجود نہیں تھا۔ اصطلاح ایک علامت ہے۔ "حیوان" کسی کی نمائندگی کرتا ہے۔ لیکن بعد میں باب میں، خُدا ہمیں حیوان کی کچھ خاص خصوصیات دیتا ہے جو ہمیں پہچاننے کی اجازت دیتا ہے کہ یہ کون ہے: ''اور وہ اس جانور کی پرستش کرتے تھے'' ۔(13:3 .Apoc)اگر اس کی پوجا کی جائے تو یہ ایک مذہبی طاقت ہے۔ "اسے اجازت دی گئی تھی کہ وہ مقدسین سے جنگ کرے، اور ان پر غالب آئے" (مکاشفہ ۔(13:5لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک طاقت ہے جو خدا کے مقدسین کو ستاتی ہے۔ "اور اُسے ہر قبیلے اور قوم اور زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا" (مکاشفہ ۔(13:7

اسے بادشاہوں پر اختیار حاصل تھا۔ صرف ایک طاقت تمام خصوصیات کو پورا کرتی ہے۔ قرون وسطیٰ کا پاپائیت۔ یہ ایک مذہبی طاقت تھی، جس نے سنتوں کو ستایا اور مار ڈالا، جن کو وہ "بدعتی" کہتا تھا، اور بادشاہوں پر اختیار رکھتا تھا۔ پوپ نے اپنے ٹائرے پر لکھا ہے: ،VICARIVS FILII DEIجس کا مطلب ہے ،"Vicar""یا "خدا کے بیٹے کا متبادل"۔ وہ زمین پر خدائی نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، خود مسیح کا متبادل۔ لیکن وہ ان لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیتا ہے جو اس کے عقائد کو نہیں مانتے۔ مسیح نے ایسا نہیں کیا۔ اس کے برعکس، وہ ان لوگوں کے لیے مر گیا جنہوں نے اسے رد کیا۔

تیسرے فرشتے کا پیغام ظاہر کرتا ہے کہ جو لوگ حیوان کی پرستش کرتے ہیں یا اس کے ساتھ شریک ہوتے ہیں ان کا حصہ خدا کے غضب کا شکار ہو کر آگ کی جھیل میں تباہ ہو جائے گا: ''اگر کوئی اس حیوان کی پرستش کرتا ہے... پیشانی، یا اس کے ہاتھ پر، وہ بھی خدا کے غضب کی شراب پیے گا، جو اس کے غضب کے پیالے میں بغیر مرکب کے تیار کی گئی ہے۔ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔" (مکاشفہ 11-9:41)۔ "حیوان... تباہی کو جاتا ہے" (مکاشفہ ۔(17:8تیسرے فرشتے کا پیغام تمام مخلص لوگوں کو اس کی پیروی نہ کرنے اور اس کی قسمت میں شریک نہ ہونے کی تنبیہ کرتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ وقت پر ہم تک پہنچ گیا۔

Machine Translated by Google

آئیے کورس بدلتے ہیں! اس طرح، ہم اس کے ساتھ کسی بھی اور تمام کنکشن کو توڑ سکتے ہیں اور اپنی روح کو بچا سکتے ہیں۔

(1یہ دیکھتے ہوئے کہ حیوان کون ہے اور وہ اپنے پیروکاروں کو کہاں لے جائے گا، کیا ہمیں اس سے کوئی ہمدردی ہو سکتی ہے؟ کیا ہم اس میں شامل ہو سکتے ہیں؟

بدھ

”اگر کوئی جانور اور اُس کی شکل کی پرستش کرتا ہے“ مکاشفہ 14:9۔

جب ہم آئینے کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو یہ ہماری تصویر دکھاتا ہے۔ تصویر اس شخص کی نہیں بلکہ ان کی ایک وفادار کاپی ہے۔ روحانی معنوں میں، خدا کہتا ہے کہ حیوان کی ایک شبیہ ہے۔ ایک ایسی طاقت جو طاقت کی ایک وفادار نقل ہے جسے "حیوان" کہا جاتا ہے، لیکن یہ بالکل حیوان نہیں ہے۔ ہم نے کل کے مطالعے میں بائبل کے ذریعے اس بات کی تصدیق کی کہ حیوان پوپ کا عہدہ ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ یہ علامت (حیوان) حکومتی طاقت کے ساتھ مذہبی طاقت کے اتحاد کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس اتحاد کے نتیجے میں سنتوں کو قتل کرنے کے لیے ریاستی طاقت کا استعمال کیا گیا۔ انٹرنیٹ سے لیا گیا ایک نوٹ بالکل اس کی تصویر کشی کرتا ہے:

IXنے 20اپریل 1233کو دو بیل شائع کیے جنہوں نے انکوائزیشن کے دوبارہ آغاز کا نشان لگایا۔ اگلی صدیوں میں، اس نے اپنے کئی دشمنوں کی کوشش کی، بری یا مذمت کی اور ریاست کے حوالے کر دی (جس میں "سردی کی سزا" کا اطلاق ہوتا تھا، جیسا کہ اس وقت عام تھا) جنہوں نے بدعتوں کا پرچار کیا۔" ماخذ: http://

pt.wikipedia.org/wiki/Inquisi%C3%A7%C3%A3o - 27.09.2007کو حاصل کیا گیا (ہمارا زور)۔

اس طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ حیوان "مذہبی" طاقت کے ساتھ "سول" طاقت کے اتحاد کا نتیجہ ہے۔ حیوان کی تصویر خود نہیں بلکہ اس کی ایک نقل ہے۔ لہٰذا اسے مذہبی طاقت کے سول طاقت کے ساتھ اتحاد کی نمائندگی کرنا چاہیے، تاکہ سنتوں کو ستانا اور ان کو قتل کیا جا سکے۔ یہ دیکھنا مشکل نہیں ہے کہ حیوان کی تصویر کس کی نمائندگی کرتی ہے۔ بابل کے چرچ کے کوٹ ٹیلوں پر سوار، جس نے فوائد حاصل کرنے کے لیے ملکوں کی حکومتوں کے ساتھ شراکت داری کے معاہدے کیے ہیں، پروٹسٹنٹ اور انجیلی بشارت کے چرچ آ رہے ہیں۔ بابل کا چرچ سیاست کے ساتھ شہری طاقت کے ساتھ متحد ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ احتجاج کرنے والے بھی اسی راستے پر چل رہے ہیں۔ ایکومینیکل تحریک کے ذریعے، کیتھولک اور پروٹسٹنٹ ایک ہی جسم میں متحد ہو رہے ہیں، ایک جیسے مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کرسچن کولیشن، مثال کے طور پر، ریاستہائے متحدہ میں پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کے اراکین کی ایک یونین، پہلے سے ہی لابنگ کا طریقہ اپناتی ہے -ایسے قوانین منظور کرنے کے لیے رقم کی پیشکش کرتی ہے جو ان کے گرجا گھروں کے حق میں ہوں۔ چونکہ حیوان کی تصویر چرچ-ریاست یونین کی ایک نقل ہے جو ماضی میں پاپائیت کی خصوصیت رکھتی تھی، اس لیے یہ موجودہ وقت میں ریاست کے پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کا اتحاد ہے۔

حیوان =زمین کی حکومتوں کے ساتھ پوپل چرچ کا اتحاد

حیوان کی تصویر =زمین کی حکومتوں کے ساتھ پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کا اتحاد۔

Machine Translated by Google

(1جو لوگ حیوان کی تصویر کی پوجا کرتے ہیں ان کا کیا ہوگا؟

"اگر کوئی حیوان اور اس کی تصویر کی پرستش کرتا ہے اور اس کے ماتھے یا ہاتھ پر اس کا نشان لگاتا ہے، تو وہ خدا کے غضب کی شراب بھی پیے گا... اور مقدس فرشتوں اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب میں مبتلا ہوگا ۔ مکاشفہ 14:9، 10۔

خُدا آج ہمیں خبردار کرتا ہے کہ بدعنوان اور گرے ہوئے گرجا گھروں کے راستے پر نہ چلیں۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ جانور اور اس کی شبیہ کی "پوجا" نہ کریں۔ اور ہم کیسے یقین کر سکتے ہیں کہ ہم یہ نہیں کر رہے ہیں؟ ہم کل کے سبق میں دیکھیں گے۔

جمعرات

"اگر کوئی جانور اور اُس کی شکل کی پرستش کرتا ہے " مکاشفہ 14:9۔

لفظ "عبادت" کا تعلق بائبل میں "کلٹ" سے ہے۔ خروج 32میں، خُداوند نے موسیٰ کو خبردار کیا کہ لوگ ایک بُت کی پرستش کر رہے ہیں، اور اُس کی قربانی دے رہے ہیں: "وہ جلدی سے اُس راستے سے ہٹ گیا جس کا میں نے اُسے حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے اپنے آپ کو پگھلا ہوا بچھڑا بنایا اور اُس کی پرستش کی اور اُس کو قربانیاں چڑھائیں اور کہا۔ یہ ہے، اوہ

اسرائیل، تیرا خدا، جو تجھے مصر سے نکال لایا" (خروج 32:8)۔پولس کہتا ہے کہ قدیم قربانیوں کے مترادف "عبادت" ہے: "اپنے جسموں کو زندہ قربانی کے طور پر پیش کریں، مقدس، خُدا کو پسند کریں، جو کہ آپ کی معقول عبادت ہے" (رومیوں 12:1)۔اس لیے عبادت کا تعلق عبادت سے ہے۔ حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کا تعلق اس فرقے کو قبول کرنے سے ہے جسے وہ فروغ دیتے ہیں۔ یسوع نے ہفتے کے دن خُدا کی عبادت کے گھر میں حاضری دی: "ناصرت پہنچ کر، جہاں اُس کی پرورش ہوئی تھی۔ وہ اپنے رواج کے مطابق سبت کے دن عبادت گاہ میں داخل ہوا اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا" (لوقا 4:16)۔اس کے برعکس پاپائیت اتوار کو عبادت کو فروغ دیتی ہے۔ آج کے پروٹسٹنٹ گرجا گھر بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس لیے حیوان اور اس کی تصویر کی عبادت کا تعلق اتوار کے دن عبادت سے ہے۔

ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ حیوان کی علامت کا مطلب کلیسا اور حکومتوں کا اتحاد ہے جو مقدسین کو ستانا اور مارنا ہے۔ پاپسی ماضی میں ایسا کر چکے ہیں۔ یہ "بے وقوف" تھا۔ تاہم، فی الحال، یہ اب اتنا کھلے عام نہیں کرتا ہے۔ وہ بیوقوف تھا، لیکن وہ آج نہیں ہے۔ جیسا کہ مکاشفہ 17کہتا ہے: ''حیوان... تھا اور نہیں ہے۔ تاہم، یہ بڑھنے کے بارے میں ہے۔" پیشن گوئی مقدسوں کو ستانے اور قتل کرنے کے لئے پوپ کی طاقت کی واپسی کی پیش گوئی کرتی ہے۔ یہ تب ہو گا جب کلیسیا ایک بار پھر ملکوں کی حکومتوں کو اس حد تک متاثر کر سکتی ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کو ستانے اور مارنے کے لیے قوانین بنائے۔ جب ایسے قوانین بنائے جائیں گے، تو ہم جان لیں گے کہ "حیوان جی اُٹھا ہے" یا دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ اس وقت جو لوگ اس کی طرف سے فروغ دی گئی عبادت کی شکل اختیار کرتے ہیں وہ حیوان کی پوجا کر رہے ہوں گے۔ پہلے سے ہی آج حیوان اور اس کی تصویر، پاپسی اور پروٹسٹنٹ گرجا گھر، اتوار کو عبادت کو فروغ دے رہے ہیں۔

لہٰذا، جو بھی اتوار کے دن خدا کی عبادت کو قبول کرتا ہے، وہ ایک ہی وقت میں، حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کرے گا۔

Machine Translated by Google

(1خدا کے کلام کے مطابق عبادت کرنے کا دن کون سا ہے؟

A.:"ایک سبت سے دوسرے سبت تک، تمام انسان میرے حضور سجدہ کرنے کے لیے آئیں گے، رب فرماتا ہے" (عیسا 66:23)۔

جمعہ

”اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے۔“
مکاشفہ 14:9۔

حیوان کا نشان

ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ حیوان کون ہے -پاپسی۔ آپ کے اختیار کا نشان، یا نشان کیا ہے؟

"اتوار ہمارے اختیار کا نشان ہے۔ چرچ بائبل سے بالاتر ہے اور سبت کے دن منانے کی منتقلی اس کا ثبوت ہے" ماخذ: کیتھولک ریکارڈ، لندن، اونٹاریو، 1ستمبر ~~1923(زور اور~~ زور شامل کیا گیا)۔

"ابھی تک پروٹسٹنٹوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ... اتوار کو رکھ کر... وہ چرچ کے ترجمان، پوپ کے اختیار کو قبول کر رہے ہیں۔"
ماخذ: ہمارا سنڈے وزیٹر، کیتھولک ویکلی، 5فروری 1950(زور دیا گیا)۔

تیسرے فرشتے کا پیغام واضح طور پر ہر اس شخص کو متنبہ کرتا ہے جو حیوان کا نشان حاصل نہیں کرتا، مردوں کے خلاف اب تک کے بدترین فیصلوں کو بھگتنے کی سزا کے تحت۔
اتوار کو آرام کے دن کے طور پر منانا اس کی پہچان ہے۔ یہ ہاتھ میں یا پیشانی پر وصول کیا جا سکتا ہے. یہاں استعمال ہونے والی زبان علامتی ہے۔ یہودی اسے پرانے عہد نامے سے پہلے ہی جانتے تھے۔ یہ فرمانبرداری کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ الہٰی قوانین کے الفاظ پر عمل کرنے کی ضرورت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، صحیفہ اشارہ کرتا ہے: ”تم بھی اُن کو اپنے ہاتھ پر ایک نشان کے طور پر باندھو، اور وہ تمہاری آنکھوں کے درمیان کی طرح ہوں گے“ (استثنا 6:8)۔جس نے بھی قانون کو "اپنے ہاتھ اور پیشانی پر، اپنی آنکھوں کے درمیان نشانی کے طور پر" رکھا، اس نے اس پر عمل کیا۔ پیشانی دماغ، شعور کی نشاندہی کرتی ہے۔ ہاتھ کام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس لیے آپ کے ہاتھ پر نشان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ چرچ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اتوار کو کام کرنا چھوڑ دیں۔ اسے اپنی پیشانی پر رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ سچا ماننا ہے کہ یہ رب کا دن ہے، بجائے اس کے کہ ساتویں دن، چوتھے حکم کا سبت۔

آج یہ تصور کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے کہ، سبت کے حق میں اس طرح کے واضح صحیفائی ثبوت کے باوجود، لوگ حقیقت میں اتوار کو خُداوند کے دن کے طور پر کیسے مانیں گے۔ تاہم، بائبل واضح طور پر خبردار کرتی ہے کہ غلطی کا عمل جلد ہی ظاہر ہو جائے گا، دھوکہ دہی کا ایک بہت بڑا نظام، جس کے ساتھ ہماری جان کے دشمن کی طاقت کے عظیم مظاہر ہوں گے۔ "یہ شریر جس کا آنا شیطان کے کام کے مطابق پوری طاقت اور نشانوں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ ہے، اور تباہ ہونے والوں کے ساتھ ہر طرح کی ناراستی کے ساتھ ہے، کیونکہ انہوں نے سچائی کی محبت حاصل نہیں کی تاکہ وہ نجات پا سکیں۔" II)تھیس. 2:9، 10)۔

Machine Translated by Google

(1غلطی کے آپریشن کی قیادت کون کرے گا، اور جھوٹ پر یقین کرے گا؟

A.:"اور اسی وجہ سے خدا ان کو گمراہی کا عمل بھیجتا ہے، تاکہ وہ جھوٹ پر یقین کریں۔ تاکہ اُن سب کا انصاف کیا جائے جنہوں نے سچائی پر یقین نہیں کیا بلکہ ناراستی سے لطف اندوز ہوئے" 2)تھیسز ۔(12 ،2:11

(2کیا خدا نے ہمیں جھوٹ پر یقین کرنے کے لیے چنا یا سچ؟

A.:"لیکن بھائیو، ہمیں آپ کے لیے ہمیشہ خُدا کا شکر ادا کرنا چاہیے، کیونکہ خُدا نے آپ کو شروع سے ہی روح کی پاکیزگی اور سچائی پر ایمان کے لیے چُنا ہے، اور اُس نے آپ کو ہماری خوشخبری کے ذریعے بلایا" .(II Thess. 2:13، 14)

آئیے ہم اپنے لیے خدا کے انتخاب کو قبول کریں۔ آئیے اس کے کلام کی سچائی پر یقین رکھیں اور ناانصافی کو ترک کریں۔ آمین!

ہفتہ

خدا کی مہر یا حیوان کا نشان حاصل کرنے کی تیاری۔

اس کے برعکس جو جانور کا نشان حاصل کریں گے وہ وہ ہیں جو زندہ خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں۔ "اور میں نے ایک اور فرشتہ کو طلوعِ آفتاب کی طرف سے چڑھتے ہوئے دیکھا، جس پر زندہ خدا کی مہر تھی۔ اور اُس نے چار فرشتوں کو جو زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کے لیے دیا گیا تھا بلند آواز سے پکار کر کہا: نہ زمین کو، نہ سمندر کو اور نہ درختوں کو، جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں پر مہر نہ لگائیں۔ پیشانیاں۔" (مکاشفہ ۔(3 ،7:2خُدا کی مُہر سبت کا دن ہے: ''اور میرے سبتوں کو مقدس ٹھہراؤ، اور وہ میرے اور تمہارے درمیان ایک نشان ہوں گے، تاکہ تم جان لو کہ میں تمہارا خُداوند ہوں'' ۔(Ezek. 20:20)اس طرح، جو آخر کار زندہ خدا کی مہر پاتے ہیں وہ سبت کو مقدس رکھیں گے۔ لہٰذا، اُنہوں نے تیسرے فرشتے کے پیغام کی فرمانبرداری کرتے ہوئے، اتوار کو جانور کے نشان کو رد کر دیا۔ یہاں سے ہم سمجھتے ہیں کہ تیسرے فرشتے کا مقصد ہے، اپنے پیغام کے ذریعے، لوگوں کو زندہ خدا کی مہر حاصل کرنے کے لیے تیار کرنا۔ وہ تمام لوگ جو خدائی مہر حاصل کرنے والے مراعات یافتہ افراد میں شامل ہونا چاہتے ہیں انہیں فرشتے کے الفاظ پر یقین کرنا چاہیے اور اپنی زندگیوں میں ان کا عملی اطلاق کرنا چاہیے۔

وقت ضروری ہے۔ جلد ہی، ہم نہیں جانتے کہ کب تک، ہم خدا کے لوگوں اور حیوان اور اس کی شبیہ کے درمیان تنازعہ کے آخری مناظر کا تجربہ کریں گے۔ وہ سنتوں پر ظلم و ستم ڈھائے گا۔ شیطان اپنے جھوٹے عجائبات سے کام لے گا۔ کیا ہم اس وقت ایمان کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے تیار ہیں؟ دس کنواریوں کی تمثیل میں، یسوع نے کلیسیا کی نمائندگی کی جیسے اس کے آخری امتحان سے بالکل پہلے سو رہی تھی۔ وہ سب سو رہے تھے۔ لیکن کچھ کے پاس ریزرو تیل تھا، روح القدس، پرجوش دعاؤں اور خدا کے کلام کے مستعد مطالعہ کے جواب کے طور پر حاصل ہوا۔ آج آپ کی زندگی کیسی ہے؟ کیا آپ ریزرو تیل جمع کر رہے ہیں، یا ضروری تیاری کو نظر انداز کر رہے ہیں؟ کیا آپ ان احمق کنواریوں میں شامل ہوں گے جو امتحان کے وقت یہ پیغام سنتے ہیں: "دیکھو دولہا!

اُس سے ملنے باہر جاؤ!“ (متی (25:6کیا آپ کو احساس ہے کہ آپ نے کافی تیل جمع نہیں کیا؟
آج ہمارے انتخاب اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہم کس گروپ میں ہوں گے۔ دعا اور کلام کے مطالعہ کو ہماری زندگی میں حقیقی مراعات اور ترجیحات سمجھیں۔

Machine Translated by Google

دُنیا کی چیزیں ہماری دلچسپی سے مکمل طور پر محروم ہو جائیں، اور ہماری واحد فکر یہ ہے کہ ہم میں اُس کی روح کے بسنے سے، زمین پر یسوع کے کردار کی عکاسی کریں، اور خوشخبری کو پوری دنیا تک لے جائیں۔ آئیے ہم ایک بیدار، زندہ اور فعال گرجہ گھر بن جائیں، اپنے پیارے نجات دہندہ کو حاصل کرنے کے لیے تیار ہوں جو آسمان کے بادلوں میں اپنے وفادار اور فرمانبردار لوگوں کی تلاش میں آئے گا! اور تیسرے فرشتے کا پیغام محض ایک نظریہ نہ ہو، بلکہ ایک تنبیہ ہو جو ہمارے دلوں میں قابل تعریف اور پرورش پاتی ہے، اور زندہ رہتی ہے، تاکہ ہم آخری تنازعہ میں مسیح کے ساتھ ثابت قدم رہیں۔ آمین!

Machine Translated by Google

سبق - 9تیسرے فرشتے کا پیغام -جاری رہا۔

سنہری آیت: "وہ خُدا کے غضب کی شراب بھی پئے گا، جو اُس کے غضب کے پیالے میں بغیر مرکب کے تیار کی گئی ہے۔ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اُس کے عذاب کا دھواں ہمیشہ کے لیے اُٹھتا رہتا ہے۔" copA۔ 11 ،14:10

اتوار

غضب کی تکمیل

خدا کا غضب۔ "میں نے آسمان پر ایک اور نشان دیکھا، عظیم اور حیرت انگیز: سات فرشتے، جن پر سات آخری آفتیں تھیں۔ کیونکہ ان پر خدا کا غضب پورا ہوتا ہے۔" اپوک ۔15:1
یہ گواہی کافی ثبوت ہے کہ خُدا کا غضب، تیسرے فرشتے کی طرف سے ڈرایا گیا، سات آخری آفتیں ہیں۔ یہ طاعون بلاشبہ مصر کے طاعون کی طرف سے ٹائپ کیے گئے ہیں، اور اتنے ہی حقیقی اور لغوی ہیں جتنے کہ تھے۔ خروج کا موازنہ کریں۔
باب 7-12 Rev کے ساتھ۔ ۔16

مصر کی طاعون اسرائیل کی آزادی سے عین پہلے واقع ہوئیں۔ سات آخری آفتیں سنتوں کی آخری آزادی سے عین پہلے بہہ جائیں گی۔ شیطان کی فریب کاری کی طاقت کا اظہار جادوگروں سے ہوا جس نے موسیٰ سے عین پہلے، اور مصر کی طاعون کے سلسلے میں مزاحمت کی۔ اور بالکل پہلے، اور آخری آفتوں کے سلسلے میں، حیوان اور اس کی شبیہ کے پرستار دو سینگوں والے حیوان کے "عجائبات" اور "معجزوں" سے دھوکہ کھا جائیں گے۔

7آخری آفتوں میں خُدا کا غضب مائیکل کے اٹھتے ہی "مصیبت کا ایسا وقت جو کبھی نہیں تھا" تشکیل دے گا۔ دانی ایل ۔12:1آسمانی پناہ گاہ میں یسوع کی ثالثی خُدا کے غضب کو مجرم دنیا پر آنے سے روکتی ہے۔ چار فرشتے 4 [7:1-3 Apoc.}ہواؤں کو برقرار رکھیں جب تک کہ خدا کے بندوں پر آخری انتباہی پیغام سے مہر نہ لگ جائے۔ جب یہ کام مکمل ہو جائے گا، مسیح اپنے کہانت کے لباس کو ایک طرف رکھ دے گا اور اپنے اوپر "انتقام کا لباس" پہن لے گا۔ ،[59:17اور "سفید بادل" [مکاشفہ۔ ،[14:14"زمین کی فصل کاٹنے کے لیے ایک تیز درانتی سے۔" پھر چار فرشتے چار ہواؤں کو روکنا چھوڑ دیں گے۔

[اے پی او سی۔ ،[7:1-3اور خُدا کا غضب سات آخری آفتوں میں اُنڈیل دیا جائے گا۔

یہ واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ خدا کے غضب کی شیشیوں کو انڈیلنے کی مدت [Apoc. 9:18]ساتویں فرشتے کی آواز کے نیچے ہے۔

ماخذ: (James White, A Brief Exposition of the Angels of the Revelation XIV)

Machine Translated by Google

پیر

رحمت کا کوئی مرکب نہیں۔

"میں نے چار فرشتوں کو دیکھا جنہیں زمین پر ایک کام کرنا تھا اور وہ اسے کرنے کے لیے چل رہے تھے۔
یسوع نے کاہن کے کپڑے پہنے تھے۔ اس نے ہمدردی سے باقی لوگوں کی طرف دیکھا، اور اپنے ہاتھ اٹھا کر اس نے گہری ہمدردی کی آواز میں کہا: "میرا خون، باپ، میرا خون، میرا خون، میرا خون!" پھر میں نے دیکھا کہ خدا کی طرف سے، جو عظیم سفید تخت پر بیٹھا ہوا تھا، ایک انتہائی روشن روشنی نکل رہی تھی اور یسوع کے گرد اپنی شعاعیں پھیلا رہی تھی۔ پھر میں نے دیکھا کہ عیسیٰ نے ایک فرشتہ کو چار فرشتوں کے پاس جانے کا حکم دیا تھا جن کے پاس زمین پر ایک خاص کام تھا اور وہ اپنے ہاتھ میں اٹھائے ہوئے کسی چیز کو اوپر سے نیچے تک ہلا رہا تھا، اس نے اونچی آواز میں چیخ کر کہا: "رکو۔ ! رکو! رکو!

رکو! جب تک خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ لگ جائے۔"

"تمام فیصلے جو پروبیشن کے اختتام سے پہلے مردوں پر پڑتے تھے رحم کے ساتھ کم کردیئے گئے تھے۔ مسیح کے کفارہ دینے والے خون نے گنہگار کو اپنے جرم کی پوری سزا پانے سے روکا۔ لیکن آخری فیصلے میں خدا کا غضب رحمت کی ملاوٹ کے بغیر نازل ہوگا۔"

"وہ لوگ جو زمین پر رہتے ہیں جب مسیح کی شفاعت آسمانی حرم میں بند ہو جاتی ہے، انہیں مقدس خُدا کے حضور میں بغیر کسی ثالث کے کھڑا ہونا چاہیے۔ آپ کا لباس بے داغ ہونا چاہیے۔ ان کے کردار، چھڑکنے کے خون سے تمام گناہوں سے پاک۔ خدا کے فضل سے جس نے ان کی محنتی کوششوں کو تاثیر بخشی، وہ برائی کے خلاف جنگ میں فتح یاب ہوں۔ جب کہ تفتیشی فیصلہ آسمان میں جاری ہے، جب کہ توبہ کرنے والے مومنین کے گناہوں کو مقدس جگہ سے پاک کیا جاتا ہے، تطہیر کا ایک خاص کام، گناہ سے نجات کا، زمین پر خدا کے لوگوں کے درمیان انجام دیا جانا چاہیے۔ یہ کام مکاشفہ کے باب 14 کے پیغامات میں زیادہ وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

"جب یسوع مقدس ترین جگہ سے نکلا، تو میں نے ان کے لباس پر گھنٹیوں کی آواز سنی، اور جب وہ چلا گیا، ایک سیاہ بادل نے زمین کے باشندوں کو گھیر لیا۔ قصوروار آدمی اور ناراض خُدا کے درمیان اب کوئی ثالث نہیں رہا۔ جب یسوع خُدا اور گنہگار کے درمیان کھڑا تھا، لوگوں نے بریک لگائی تھی۔ لیکن جب اس نے اپنے آپ کو انسان اور باپ کے درمیان مداخلت کرنا چھوڑ دیا، تو تحمل ختم ہو گیا، اور شیطان نے ان لوگوں پر مکمل تسلط قائم کر لیا جو آخرکار نافرمان ہو گئے۔ جب یسوع مقدس میں کام کر رہے تھے تو طاعون کا انڈیلنا ناممکن تھا۔ لیکن جب اس نے وہاں اپنا کام مکمل کر لیا اور اس کی شفاعت بند ہو گئی، تو خدا کا غضب کچھ بھی نہیں ٹھہرا، جو مجرم گنہگاروں کے بے بس سروں پر غضبناک طور پر نازل ہوا، جنہوں نے نجات کو نظر انداز کیا اور ملامتوں سے نفرت کی۔ اُس خوفناک لمحے میں، یسوع کی شفاعت ختم ہونے کے بعد، مقدسوں کو پاک خُدا کی حضوری میں کسی سفارشی کے بغیر رہنا پڑا۔ ہر کیس کا فیصلہ ہو چکا تھا اور ہر ایک زیور کو نمبر دیا گیا تھا۔ یسوع ایک لمحے کے لیے آسمانی مقدس کے باہر کھڑا ہوا، اور وہ گناہ جن کا اقرار مقدس ترین مقام پر کرتے ہوئے کیا گیا تھا، شیطان پر ڈال دیا گیا، جو گناہ کا موجد تھا، جسے اپنی سزا بھگتنی ہوگی۔" "مسیح کی موت ان لوگوں کے لیے جو رحم کو مسترد کرتے ہیں، خدا کے فیصلوں کے غضب کو، بغیر رحم کے مرکب کے لاتی ہے۔ یہ ہے

Machine Translated by Google

یہ برہ کا غضب ہے۔ لیکن مسیح کی موت اُن سب کے لیے امید اور ابدی زندگی ہے جو اُسے قبول کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(1باپ کو گناہ پر اپنا غضب نازل کرنے سے کیا چیز روکتی ہے؟ خدا کا غضب کب نازل ہونے والا تھا؟

(2جب مسیح اپنا شفاعت کا کام مکمل کر لے گا تو کیا ہوگا؟ ہم میں سے جو اس وقت زندہ ہیں ان کا کیا حال ہوگا؟ برّہ کا غضب کیا ہے، اور لوگ اسے کیوں قبول کریں گے؟

ذرائع: پیئ ;38; CS 687سی ایس ;114ایچ آر 423؛ TM 136(ہسپانوی میں کتابوں کا صفحہ بندی)

منگل

غضب کا پیالہ

تھوڑا آگے جا کر وہ منہ کے بل گرا اور دعا کی اور کہا: اے میرے باپ، اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے دور ہو جائے۔ تاہم، جیسا میں چاہتا ہوں نہیں، بلکہ آپ کی طرح

تم چاہتے ہو.

"یہ ان سے تھوڑی ہی دوری پر تھا –اتنا دور نہیں کہ وہ اسے دیکھ اور سن نہیں سکتے تھے –اور وہ زمین پر گر پڑا۔ اُس نے محسوس کیا کہ گناہ اُسے اُس کے باپ سے جُدا کر رہا ہے۔ اتھاہ گڑھا اتنا چوڑا اور سیاہ اور گہرا تھا کہ اُس کے سامنے اُس کی روح کانپ رہی تھی۔ اسے اس اذیت سے بچنے کے لیے اپنی الہی طاقت کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ایک آدمی کے طور پر، اسے انسان کے گناہ کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ایک آدمی کے طور پر، اسے گناہ کے خلاف خُدا کا غضب برداشت کرنا چاہیے۔ مسیح نے اب ایک مختلف رویہ اپنایا جتنا کہ اس نے پہلے کبھی نہیں سمجھا تھا۔ اُس کے مصائب کو نبی کے الفاظ میں بہترین طریقے سے بیان کیا جا سکتا ہے: ”اُٹھ، اَے تلوار، چرواہے پر اور اُس آدمی پر جو میرے ساتھی ہے، ربُّ الافواج نے فرمایا۔ گنہگار آدمی کے متبادل اور ضامن کے طور پر، مسیح الٰہی انصاف کے تحت تکلیف اٹھا رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ انصاف کا کیا مطلب ہے۔ اس وقت تک وہ دوسروں کے لیے سفارشی کے طور پر کام کر چکے تھے۔ اب اس کی خواہش تھی کہ اپنے لیے کوئی سفارشی ہو۔

"خدا کا بیٹا ایک بار پھر مافوق الفطرت اذیت کا شکار ہوا، اور، لڑکھڑاتا ہوا، اپنی پہلی لڑائی کے مقام پر تھک کر واپس آیا۔ اس کی تکلیف پہلے سے بھی زیادہ تھی۔ جب اُس کی روح کی اذیت نے اُسے اپنی گرفت میں لے لیا، ”وہ خون کی بڑی بوندوں کی طرح کھٹی تھی جو زمین پر گر پڑے“۔ صنوبر اور کھجور کے درخت اس کی اذیت کے خاموش گواہ تھے۔ اس کے پتوں سے ایک بھاری اوس اس کے سجدے ہوئے جسم پر پڑی، گویا قدرت اپنے مصنف پر روتی ہے جو تاریکی کی طاقتوں سے تنہا لڑتا ہے۔

جو لوگ مسیح کی قربانی کو قبول نہیں کرتے وہ یہ قرض ادا نہیں کریں گے اور اسے خود پینا پڑے گا۔ "مسیح نے بہت زیادہ تجربہ کیا جو گنہگار محسوس کریں گے جب خدا کے غضب کی بوتلیں ان پر ڈالی جائیں گی۔ سیاہ مایوسی ان کی مجرم روحوں کو کفن کی طرح لپیٹ لے گی، اور وہ اس کے تمام معنی میں گناہ کے گناہ کو سمجھیں گے۔ نجات اُن کے لیے خُدا کے بیٹے کی تکالیف اور موت سے خریدی گئی تھی۔ اگر آپ اسے خوشی اور خوشی سے قبول کرتے ہیں تو یہ آپ کا ہو سکتا ہے۔

Machine Translated by Google

لیکن کوئی بھی خدا کے قانون کو ماننے کا پابند نہیں ہے۔ اگر وہ آسمانی فائدے سے انکار کرتے ہیں اور گناہ کی لذتوں اور فریبوں کو ترجیح دیتے ہیں، تو وہ اپنی پسند کو پورا کر لیں گے، لیکن آخر کار وہ اپنی تنخواہ وصول کریں گے: خدا کا غضب اور ابدی موت۔ وہ یسوع کی موجودگی سے ہمیشہ کے لیے الگ ہو جائیں گے، جس کی قربانی کو وہ حقیر سمجھتے تھے۔ وہ خوشی کی زندگی کھو چکے ہوں گے اور گناہ کی لمحاتی لذتوں کے لیے ابدی زندگی قربان کر چکے ہوں گے۔

(1غضب کا پیالہ کس چیز کی علامت ہے؟

(2نجات پانے والے یہ پیالہ کیوں نہیں پئیں گے؟

(3اس کا کیا مطلب ہے کہ مسیح نے خدا کے آخری غضب کا پیالہ پیا؟

ذرائع: چٹائی ;26:39ڈی ٹی جی ;637ڈی ٹی جی 1JT 227 ;640(ہسپانوی میں کتابوں کا صفحہ بندی)۔

بدھ

آگ اور گندھک کے ساتھ عذاب

دیکھا. مقدس فرشتوں اور میمنے کی موجودگی میں عذاب، جس کا تذکرہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کیا گیا ہے، ہمارے خیال میں، دوسری موت سے مراد ہے، Apocکے 1000سال کے اختتام پر۔ .20یہ ممکن نہیں ہے کہ بدکاروں کو ان کی موجودہ حالت میں مسلط کیا جائے، کیونکہ وہ فرشتوں اور برہ کے سامنے ایک لمحے کے لیے بھی کھڑے نہیں رہ سکتے، بہت کم مدت کے لیے، جیسا کہ پیغام میں بیان کیا گیا ہے۔ اپوک ۔11 ،14:10

ایک فرشتہ کی موجودگی، مسیح کے جی اُٹھنے پر، رومی گارڈ کو "تھکنے"، اور "مردہ آدمیوں کی طرح" بننے کا باعث بنا۔ اور جب ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں آئے گا اور تمام فرشتے اُس کے ساتھ ہوں گے، جب تمام آسمان اُس کے جلال سے چمکیں گے اور زمین خُداوند کے حضور سے کانپے گی، تو وہ لوگ جو رب کے حضور سے کاٹے نہیں گئے ہیں۔ سات آخری آفتیں اس منظر کے جلنے والے جلال کے سامنے ایک لمحے کے لیے بھی کھڑے نہیں رہ سکیں گی۔ "گناہ کے آدمی" کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پولس نے کہا، "جسے خُداوند اپنے منہ کی روح سے مار ڈالے گا، اور اپنے آنے کی چمک سے تباہ کر دے گا" 2(تھیس. ۔(2:8اس لیے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں نہ صرف سات آخری آفتوں کے ذریعے حیوان کے پرستاروں اور اس کی شبیہ کی پہلی موت کی دہشت کی تنبیہ ہے، بلکہ دوسری قیامت کے عذاب کا منظر بھی ہے، جب شریر مردہ ہو گئے تھے۔ میمنہ اور مقدس فرشتوں کے سامنے کھڑے ہونے کے قابل۔ اور جب "یاجوج و ماجوج" کے لشکر مقدس شہر کے گرد جمع ہوں گے، تب عدالت کا نفاذ عمل میں آئے گا۔ ”آگ آسمان سے خدا کی طرف سے نازل ہوئی“ اور اُن کو کھا گئی۔

ماخذ: ;ND James White, A Brief Exposition of the Angels of Revelation XIV}
بیئرف {23

(1تیسرے فرشتے نے جس عذاب کا ذکر کیا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

Machine Translated by Google

(2آج یہ مردوں پر کیوں نہیں لگائی جا سکتی؟

(3یہ عذاب کیسا ہو گا؟

(4"یاجوج ماجوج" کی اصطلاح کس کی طرف اشارہ کرتی ہے؟

جمعرات

آگ کی جھیل

"کیونکہ لڑنے والے کی ہر لڑائی شور و غل کے ساتھ ہوتی ہے، اور اس کے کپڑوں کے خون آلود ہوتے ہیں۔ لیکن یہ جلانے اور آگ کی وجہ بتانے کے لیے ہو گا۔ "کیونکہ یہوواہ کا غضب تمام قوموں پر اور اس کا غضب ان کے تمام لشکروں پر نازل ہوگا۔ اس نے ان کی تباہی کا فیصلہ کیا، اس نے انہیں ذبح کرنے کے لیے دے دیا۔ وہ شریروں پر آگ کے کوئلوں اور گندھک کی بارش کرے گا۔ چلچلاتی ہوا تمہارے پیالے کا حصہ ہو گی۔" (یسعیاہ 34:2؛ 9:5؛زبور 11:6)۔ خدا آسمان سے آگ نازل کرتا ہے۔ زمین ٹوٹ گئی ہے۔ اس کی گہرائیوں میں چھپے ہوئے ہتھیار چمکنے کے لیے باہر آتے ہیں۔ خوفناک دراڑوں کے تمام حصوں سے بھسم کرنے والے شعلے نکل جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ پتھر بھی جل رہے ہیں۔ وہ دن آ گیا ہے جب یہ تندور کی طرح جلے گا۔ آگ سے عناصر پگھل جاتے ہیں، زمین بھی اور اس میں کام بھی جھلس جاتے ہیں۔ (ملاکی 4:2؛ 2 پطرس 3:10)۔ زمین کی سطح ایک پگھلا ہوا ماس، جلتی ہوئی آگ کی ایک بہت بڑی جھیل دکھائی دیتی ہے۔ یہ برے آدمیوں کے فیصلے اور تباہی کا وقت ہے - "یہ یہوواہ کے انتقام کا دن ہے، صیہون کے سبب کے بدلے کا سال ہے" (اشعیا 34:8)۔

شریروں کو زمین پر اپنا اجر ملتا ہے (امثال 11:31)۔ "وہ ٹو ہو جائیں گے؛ اور وہ دن جو آنے والا ہے اُن کو آگ لگا دے گا، رب الافواج نے کہا۔ (ملاکی 4:1)۔ کچھ ایک لمحے کی طرح تباہ ہو جاتے ہیں، جب کہ کچھ بہت دنوں تک بھگتتے ہیں۔ ہر ایک کو "ان کے کاموں کے مطابق" سزا دی جاتی ہے۔ نیک لوگوں کے گناہ جو شیطان پر اٹھائے جاتے ہیں، اسے نہ صرف اپنی سرکشی کی وجہ سے بلکہ ان تمام گناہوں کے لیے بھی بھگتنا پڑتا ہے جو اس نے خدا کے لوگوں سے کیے تھے۔ اُس کی سزا اُن لوگوں سے بہت زیادہ ہونی چاہیے جنہیں اُس نے دھوکہ دیا تھا۔ اس کے بہکاوے میں آنے والے تمام افراد کے فنا ہونے کے بعد، شیطان کو زندہ رہنا اور تکلیفیں برداشت کرنی چاہئیں۔ پاک کرنے والے شعلوں میں، شریر، جڑ اور شاخیں، آخرکار تباہ ہو جاتی ہیں –شیطان جڑ، اس کے پیروکار شاخیں۔

قانون کی مکمل سزا کا اطلاق ہوا؛ انصاف کے تقاضے پورے ہو چکے ہیں۔ آسمان اور زمین، جب غور کیا جاتا ہے، تو یہوواہ کے انصاف کا اعلان کرتے ہیں۔

(1آگ کی جھیل کس چیز پر مشتمل ہے؟

(2آگ کی یہ جھیل کب اور کب تک رہے گی؟

(3بدکاروں کا ہمیشہ کے لیے جلنا کیوں ناممکن ہے؟

ماخذ: CS 730 (ہسپانوی میں کتاب کا صفحہ)۔

Machine Translated by Google

جمعہ

دوسری موت

"کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے۔ لیکن خدا کا مفت تحفہ ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ (رومیوں 6:23)۔ جبکہ زندگی نیک لوگوں کی میراث ہے، موت بدکاروں کا حصہ ہے۔ موسیٰ نے اسرائیل سے کہا، "دیکھو، میں نے آج تمہارے سامنے زندگی اور اچھائی، موت اور بدی رکھی ہے۔" (استثنا 30:15)۔ اس عبارت میں وہ موت نہیں ہے جس کی آدم کو سزا دی گئی تھی، کیونکہ تمام انسانیت اس کی خطا کی سزا بھگت رہی ہے۔ یہ "دوسری موت" ہے، جو ابدی زندگی کے برعکس ہے۔

آدم کے گناہ کی وجہ سے موت پوری نسل انسانی میں پھیل گئی۔ ہر کوئی قبر میں برابر اترتا ہے۔ اور نجات کے منصوبے کی دفعات کی وجہ سے ہر کوئی قبروں سے نکل آئے گا۔ ”مُردوں کا جی اُٹھانا ہوگا، عادل اور بے انصاف دونوں۔“ (اعمال 51:42)۔ ”کیونکہ جس طرح آدم میں سب مرتے ہیں اسی طرح مسیح میں سب زندہ کیے جائیں گے۔“ (1 کرنتھیوں 15:22)۔ لیکن ان دو طبقوں کے درمیان ایک فرق کیا گیا ہے جو دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ ”سب جو قبروں میں ہیں اُس کی [ابن آدم کی] آواز سنیں گے۔ اور جنہوں نے اچھے کام کیے ہیں وہ زندگی کی قیامت کے لیے نکلیں گے۔ لیکن جنہوں نے عذاب کی قیامت تک برائی کی ہے۔" (یوحنا 5:28، 29)۔ وہ لوگ جو زندگی کے لیے جی اُٹھائے جانے کے لیے ”لائق شمار کیے گئے ہیں“ انہیں ”خوش اور مقدس“ کہا جاتا ہے۔ ”ایسی دوسری موت کا کوئی اختیار نہیں“ (مکاشفہ 20:6)۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے توبہ اور ایمان کے ذریعے اپنے لیے معافی حاصل نہیں کی ہے، وہ خطا کا نتیجہ پائیں گے: "گناہ کی اجرت"۔ وہ "ان کے اعمال کے مطابق" مختلف مدت اور شدت کی سزا بھگتیں گے، لیکن یہ آخرکار دوسری موت پر ختم ہوگا۔ چونکہ اپنے انصاف اور اپنی رحمت کے مطابق، خدا گنہگار کو اس کے گناہوں میں نہیں بچا سکتا، اس لیے وہ اسے اس وجود سے محروم کر دیتا ہے جس سے اس کی خطائیں پہلے ہی سمجھوتہ کر چکی تھیں اور جس سے اس نے خود کو نااہل ثابت کیا تھا۔ ایک الہامی مصنف نے کہا: ”کیونکہ تھوڑی دیر میں شریر نہیں رہے گا۔ اور تم اس کی جگہ پر غور کرو گے، اور وہ وہاں نہیں رہے گا" (زبور 37:10؛ عبدیاہ 16)۔ بدنامی میں ڈوبے ہوئے، وہ لازم و ملزوم اور ابدی فراموشی میں پڑ جائیں گے۔ اس طرح گناہ اور اس سے ہونے والی تمام ویرانی اور بربادیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ زبور نویس کہتا ہے: ”تُو نے قوموں کو ڈانٹا، بدکاروں کو تباہ کر دیا۔ تم نے اس کا نام ہمیشہ کے لیے مٹا دیا۔ استعمال شدہ دشمن ہیں؛ دائمی کھنڈرات ہیں" (زبور 9:5، 6)۔

سینٹ جان، جب اس نے ابدیت کی طرف دیکھا، تو اس نے تعریفوں کا ایک عالمگیر اینٹی فونل سنا جس میں کسی اختلاف کی وجہ سے کوئی رکاوٹ نہیں آئی۔ اس نے آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات کو خدا کی تمجید کرتے ہوئے سنا (مکاشفہ 5:13)۔ پھر کوئی گمشدہ روحیں نہیں ہوں گی جو نہ ختم ہونے والے عذاب میں جھلس کر خدا کی توہین کرتی ہوں، اور نہ ہی وہ بدقسمت مخلوق جو جہنم سے اپنے چنے ہوئے لوگوں کے بھجن کے ساتھ حیرانی کی فریاد میں شامل ہوں۔

(1کون سی موت گناہ کی ادائیگی ہے؟

(2ہم پہلی موت کیوں مرتے ہیں؟ وہ سب کیوں زندہ کیے جائیں گے، نیک اور بدکار؟

ماخذ: CS 599 (ہسپانوی میں کتاب کا صفحہ بندی)۔

Machine Translated by Google

ہفتہ

دھواں صدیوں سے اٹھتا ہے۔

"کیونکہ خُداوند کا بدلہ لینے کا دن ہے، صیون کی وجہ سے بدلہ لینے کا ایک سال ہے۔ اور ادوم کی ندیاں گڑھے میں بدل جائیں گی، اور اُس کی زمین گندھک میں، اور اُس کی زمین جلتی ہوئی زمین ہو جائے گی۔ وہ نہ رات کو بجھے گا نہ دن۔ اس کا دھواں ہمیشہ کے لیے اٹھتا رہے گا۔ نسل در نسل تباہ ہو جائے گی۔ ابد تک کوئی بھی اس میں سے نہیں گزرے گا" یسعیاہ 34:8-10۔

3.لیکن آخری آتشزدگی کا یہ خوفناک منظر لامحدود مدت تک جاری نہیں رہے گا۔ لیکن ایک بار جب زمین کو جلا دیا جائے گا اور اس کے تمام عناصر پگھل جائیں گے، نئے آسمان اور ایک نئی زمین اس کی پیروی کریں گے، جیسا کہ موجودہ زمین نے پانی سے تباہ ہونے والی زمین کی پیروی کی۔ اور یہ نئی زمین پر ہے جہاں نیک لوگوں کو اجر ملے گا۔ لیکن رب کا دن چور کی طرح آئے گا۔ جس میں آسمان بڑے شور کے ساتھ ٹل جائیں گے، اور جلنے والے عناصر فنا ہو جائیں گے، اور زمین اور جو کام اس میں ہیں سب جل جائیں گے۔" چونکہ یہ سب چیزیں فنا ہو جائیں گی، اس لیے آپ کو کس طرح مقدس اور خدائی طریقے سے نہیں چلنا چاہیے، خدا کے دن کے آنے کا انتظار کرنا اور جلدی کرنا، جس میں آسمان، جلتے ہوئے، فنا ہو جائیں گے، اور عناصر جل جائیں گے۔ اوپر، ضم ہو جائے گا! لیکن اُس کے وعدوں کے مطابق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں، جس میں راستبازی بسیرا کرتی ہے" (2 پطرس 3:10-13)۔ میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین دیکھی۔ کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین ختم ہو چکی ہے، اور سمندر نہیں رہا" (Rev. 21:1)۔

4.لہٰذا، بدکاروں کی خوفناک اور طویل سزا یہ ہوگی کہ (ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق سزا دی جائے گی) کہ اس سزا کے نتیجے میں تمام فاسقوں کی مکمل تباہی ہوگی۔ تمام شریروں کو خُدا کی طرف سے تباہ کر دیا جائے گا (زبور 145:20)۔ وہ دوسری موت مریں گے۔ (مکاشفہ 21:8؛ رومیوں 6:23؛ حزقی 18:4، 20)۔

وہ فنا ہو جائیں گے، وہ دھوئیں میں اوپر جائیں گے (زبور 37:10، 20، 38)۔ انہیں ابدی تباہی کی سزا دی جائے گی، نہ بجھنے والی آگ میں جلایا جائے گا۔ 2 تھیس۔ 1:9؛ متی 3:12)۔ اور جڑوں اور شاخوں کے فنا ہونے کے بعد، وہ ایسے ہو جائیں گے جیسے وہ پہلے ہی نہیں تھے (متی 4:1؛ عبدیاہ 16)۔

ماخذ: {1855 JNA، TAR 130} (The Three Angels of Revelation 14:6-12؛ BY JN اینڈریوز 1855)۔

1) کیا دھواں اور آگ اپنی مدت میں ابدی ہیں؟

2) ہر شخص کے لیے سزا کب تک رہے گی؟

3) اس حقیقت کا کیا مطلب ہے کہ وہ ایسے ہوں گے جیسے وہ کبھی نہیں تھے؟

Machine Translated by Google

سبق - 10تیسرے فرشتے کا پیغام -جاری رہا۔

سنہری آیت: "اور جو حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کرتے ہیں ان کو دن یا رات آرام نہیں ہے، اور نہ ہی وہ جو اس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے۔" مکاشفہ ۔14:11

اتوار

"اور ان کے پاس دن یا رات آرام نہیں ہے جو جانور اور اس کی شکل کی پرستش کرتے ہیں، اور نہ ہی وہ جو اس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے۔" مکاشفہ ۔14:11

خدا کا آرام

عبادت گزاروں کے پاس نہ "آرام" ہے، نہ دن اور نہ رات۔ بہت سے لوگ، اس بیان سے سمجھتے ہیں کہ بدکار ابدی مصائب کی حالت میں ہوں گے۔ پچھلے ہفتے، ہم نے مطالعہ کیا کہ ایسا نہیں تھا۔ آگ کی جھیل تمام گنہگاروں کو ختم کر دے گی -جڑ اور شاخ، شیطان اور اس کے پیروکار۔ تو ہم فرشتے کے الفاظ کو کیسے سمجھیں؟ یہ کیا آرام ہے جو شریروں کو کبھی نہیں ملے گا؟ چونکہ بدکار وہ ہیں جو خدا کو مسترد کرتے ہیں، باقی ان کے پاس نہیں ہونا چاہئے جو خدا پیش کرتا ہے۔ پولس نے عبرانیوں میں لکھا: ”ابھی بھی خدا کے لوگوں کے لیے سبت کا آرام باقی ہے“۔ "کیونکہ ایک خاص جگہ پر اُس نے ساتویں دن کے بارے میں یوں کہا: اور خُدا نے اپنے تمام کاموں سے ساتویں دن آرام کیا۔" ”کیونکہ جو خُدا کے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی اپنے کاموں سے آرام کیا، جیسا کہ خُدا نے بھی اُس سے آرام کیا۔“ (عبرانی۔

۔(4:9، 4، 10خدا کے آرام میں داخل ہونا سبت کے دن آپ کے کاموں سے آرام کرنا ہے، جیسا کہ اس نے آرام کیا۔

(1خدا نے ساتویں دن کا آرام کب شروع کیا؟

:.A"اب ساتویں دن وہ کام مکمل کر کے جو اس نے کیا تھا، اس دن اس نے ان تمام کاموں سے آرام کیا جو اس نے کیے تھے... یہ آسمانوں اور زمین کی ابتداء ہیں، جب وہ بنائے گئے تھے۔" (پیدائش ۔(4 ،2:2

جب خُدا نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا تو اُس نے سبت کے آرام کو قائم کیا۔ انسان چھٹے دن پیدا ہوا اور ساتویں دن خدا نے آرام کیا۔ اس لیے نہیں کہ اسے آرام کی ضرورت تھی، بلکہ انسان کے فائدے کے لیے، خدا نے اس دن آرام کیا۔ ”سبت انسان کے لیے بنایا گیا تھا“ (مرقس ۔(2:27وہ خدا کا آرام ہے۔

پیر

ایک بابرکت آرام

(1خدا نے ساتویں دن کیوں برکت دی؟

:.A"خدا نے ساتویں دن کو برکت دی، اور اسے مقدس کیا؛ کیونکہ اُس میں اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا جسے اُس نے بنایا اور بنایا تھا“ (پیدائش ۔(2:3

Machine Translated by Google

2)ساتواں دن کیا ہے؟

:.A"ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے" (خروج ۔20:10)

خدا نے سبت کو برکت دی کیونکہ اس نے اس پر آرام کیا۔ وہ سب جو خدا کے آرام میں داخل ہوتے ہیں وہ برکت بھی حاصل کرتے ہیں جو اس دن ہے۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے کہ ہم اس بات کا یقین کر لیں کہ ہم خدا کی طرف سے برکت پاتے ہیں؟ اگر ہم ساتویں دن آرام کریں تو ہم اسے حاصل کر سکتے ہیں۔

3)سبت کے رکھوالوں کو کیا برکت ملتی ہے؟

:.A"میں نے انہیں اپنے ہفتہ کا دن دیا، تاکہ وہ میرے اور ان کے درمیان ایک نشانی بن سکیں۔ تاکہ وہ جان لیں کہ میں ہی خداوند ہوں جو ان کو پاک کرتا ہے" (حزقی ۔20:12)

الہی مقصد یہ ہے کہ، جب وہ سبت کے دن آرام کرتے ہیں، اس کے بچے اسے رب کے طور پر جانیں گے جو انہیں مقدس کرتا ہے۔ سبت کے رکھوالوں سے اپنی ذات کے گہرے انکشاف کا وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں انسان کو خدائی کردار کے بارے میں ان کاموں پر غور کرنا چاہیے جو اس کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ مکاشفہ فطرت میں اور بنیادی طور پر یسوع کی شخصیت میں پایا جاتا ہے، جیسا کہ اس نے کہا: ”جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے“ (یوحنا ۔14:9)اور جیسا کہ ہم غور کریں گے، خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرے گا کہ وہ ہمیں پاک کرتا ہے۔ اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ سبت کے دن آرام کرنے والوں کو دی جانے والی نعمت تقدیس کی برکت ہے۔ خُدا اپنی پاکیزگی، اپنے کردار کو ہم تک پہنچاتا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیسے، اور نہ ہی ہمیں جاننے کی ضرورت ہے۔ واقعی اہم بات یہ ہے کہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ ایسا کرتا ہے، کیونکہ اس نے وعدہ کیا تھا۔ تقدیس، یہ سبت کی برکت ہے۔ اور یہ برکت ہمیں ابدی برکت میں داخل ہونے کے قابل بناتی ہے، کیونکہ لکھا ہے: ”سب کے ساتھ سلامتی اور پاکیزگی کا پیچھا کرو، جس کے بغیر کوئی رب کو نہیں دیکھے گا“ (عبرانیوں ۔12:14)

منگل

ایک مقدس آرام

1)سبت کے دن کو برکت دینے کے علاوہ، خدا نے کیا کیا؟

:A"خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس کیا" (پیدائش ۔2:2)

"پاک کرنا" کا مطلب ہے کسی مقدس مقصد کے لیے الگ کرنا۔ یہ وہی ہے جو خدا نے ساتویں دن کے ساتھ کیا۔ اس نے سمجھا کہ ہم اس قدر اہمیت کے حامل ہیں کہ اس نے اس دن کو خاص طور پر ہمارے تقدس کو فروغ دینے کے کام کا خیال رکھنے کے لیے مخصوص کیا۔ ہفتہ کے دن، ہم خُدا اور یسوع کی توجہ کا خاص مقصد ہیں۔ نبی کہتا ہے، اِس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہ مقدِس میں کیا ہو گا: ”اندرونی صحن کا دروازہ، جس کا رخ مشرق کی طرف ہے، چھ دنوں کے کام کے دوران بند کر دیا جائے گا۔ لیکن سبت کے دن یہ کھول دیا جائے گا... اور شہزادہ دروازے کے راستے سے داخل ہو گا... اور دروازے کی چوکھٹ کے پاس کھڑا ہو گا... اور

Machine Translated by Google

ملک کے لوگ سبت کے دن اسی دروازے کے دروازے پر رب کے سامنے سجدہ کریں گے" (حزقی ۔(3-46:1

زمین پر مقدّس جنت میں مقدِس کی ایک مثال، شکل، اور سایہ تھا (عبرانیوں ۔(8:5
نبی بتاتے ہیں کہ ہفتہ کے دن آسمانی حرم کے دروازے کھلتے ہیں۔ لہذا، یہ وہی ہے جو آسمان میں ہوتا ہے، جہاں یسوع ہماری طرف سے خدمت کرتا ہے. تو شہزادہ
میں جاتا ہے. جنت کا شہزادہ کون ہے؟ یسوع: "خُدا نے اپنے دائیں ہاتھ سے اُسے شہزادہ اور نجات دہندہ بنا دیا، تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی دے" (اعمال ۔(5:31
پھر اسی دروازے پر اہلِ وطن آکر عبادت کرتے ہیں۔ اس کے بعد شہزادے اور ملک کے لوگوں کے درمیان ملاقات ہوتی ہے۔ اور ہفتہ وہ دن ہے جسے مسیح اور خدا نے الگ کیا ہے، تاکہ وہ ان لوگوں سے مل سکے جو اس دن اس کی عبادت کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ ہر ہفتہ یسوع کی ہمارے ساتھ ذاتی ملاقات ہوتی ہے۔ اور خدا اور مسیح ہم سے کیا توقع رکھتے ہیں؟ آئیے مقررہ دن پر دکھائیں:

"سبت کے دن کو یاد رکھنا، اسے مقدس رکھنے کے لیے۔" (سابقہ ۔(20:8خُدا توقع کرتا ہے کہ، اُس کی طرح، ہم بھی سبت کے دن کو ایک مقدس مقصد کے لیے، اسرائیل کے قدوس کے ساتھ ملاقات کے لیے الگ رکھیں۔ ہائے، آج کا دن ہمیں کتنا بڑا اعزاز عطا ہوا ہے۔ آج کل اکثر مردوں کی طرف سے وہ کتنی حقیر ہے! ہفتہ کو کسی دوسرے دن کی طرح عام کام کا دن سمجھا جاتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہم خدا اور یسوع کو یہ خوشی دے سکتے ہیں کہ ہم خود کو تیار پا کر، اس دن، مسیح سے ملنے کے لیے تیار ہیں۔ اور ہم تیاری کیسے کرتے ہیں؟ ہم کل اس کا مطالعہ کریں گے۔

بدھ

(1ہم ہفتہ کی تیاری کیسے کرتے ہیں؟

.:A"چھ دن آپ کام کریں گے، اور آپ اپنے تمام کام کریں گے؛ لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ اس دن تم کوئی کام نہیں کرنا، نہ تم، نہ تمہارا بیٹا، نہ تمہاری بیٹی، نہ تمہارا غلام، نہ تمہاری لونڈی، نہ تمہارے مویشی اور نہ ہی تمہارے دروازے کے اندر موجود پردیسی" (خروج ۔(20:10

چھ دنوں کے کام کے دوران، ہمیں اپنی سرگرمیاں اس طرح سے انجام دینے چاہئیں کہ ہفتہ کے دن کوئی کام باقی نہ رہے۔ گھر کی صفائی، کھانا بنانا، روزانہ اخبار پڑھنا، امتحان کے لیے پڑھنا، زمین کاشت کرنا، پودا لگانا، کٹائی کرنا اور کوئی اور کام ان چھ دنوں میں کرنا چاہیے جس میں ہمیں اپنا کام کرنا چاہیے ۔

لیکن ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔ اس دن تم کوئی کام نہیں کرو گے۔ ہم اپنے گھر میں یسوع کا مہمان کے طور پر مناسب طریقے سے استقبال نہیں کر سکتے تھے اگر اسی وقت ہم دوسری سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ آپ کو اپنے دورے پر پوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے تمام تیاریاں پہلے سے کر لی گئی ہوں گی۔ جمعہ، اس سے ایک دن پہلے، تیاری کا خاص دن ہونا چاہیے۔ خدا نے من کی کہانی کے ذریعے یہ سکھایا۔ آسمان سے یہ روٹی ہر صبح لوگوں کو دی جاتی تھی۔

آپ کو صرف خیمہ چھوڑ کر جمع کرنا تھا۔ یہ صرف ایک دن تک جاری رہا۔ دوسرے میں، اس نے ڈھل کر کیڑے بنائے۔ لیکن جمعہ کے دن، آقا نے دوگنا حصہ دیا، تاکہ لوگ اسے پکا سکیں اور ہفتہ کو نہ کرنا پڑے۔ "چھٹے دن انہوں نے ڈبل روٹی اکٹھی کی، ہر ایک کے لئے دو دو اومر... انہوں نے اسے اگلے دن تک رکھا... اور انہوں نے نہیں کیا۔

Machine Translated by Google

اس کی بدبو آ رہی تھی، اور اس میں کوئی کیڑا نہیں تھا" (خروج ۔(16:22، 24اہم روحانی سبق سکھانے کے لیے، خُدا نے ہر ہفتے ایک معجزہ دکھایا، منّ کو جمعے کو دو دن تک جمع رکھا۔ جمعہ کھانا تیار کرتا اور پکاتا ہے۔ ہفتہ کو آپ آرام کریں۔ ہفتہ کی خدمت کے کپڑے بھی جمعہ کو تیار ہونے چاہئیں۔

کوئی بھی کام جو سختی سے ضروری نہ ہو ہفتہ کے دن نہیں کرنا چاہیے۔ اور مقدس دن پر آنے والے مہمان کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا مناسب ہے کہ اگلے ہفتہ کی تیاری ہفتے کے پہلے دن سے شروع کر دی جائے۔ کسی کو اتنی زیادہ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اس طرح نہیں کرنی چاہیے کہ جمعہ کے اختتام پر، خدا کے بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حاصل کرنے، اس کی تعریف کرنے اور خدا کی عبادت کرنے کی خواہش اور جوش کے بغیر تھک جائیں۔ اور سبت کے دن کو مقدس رکھنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے:

"اگر آپ سبت کے دن سے اپنے قدموں کو موڑ دیتے ہیں، اور میرے مقدس دن پر اپنے کاروبار کے بارے میں جانے میں ناکام رہتے ہیں؛ اگر تم سبت کو خوشی کا دن کہتے ہو، رب کا مقدس دن، عزت کے لائق۔ اگر تم اس کی تعظیم کرتے ہو، نہ اپنی راہوں پر چلتے ہو، نہ اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہو، نہ خالی الفاظ بولتے ہو۔ تب تُو خُداوند میں خُوش ہو گا اور مَیں تُجھے زمین کی بلندیوں پر سوار کراؤں گا اور تیرے باپ یعقوب کی میراث میں تجھے کھانا کھلاؤں گا۔ کیونکہ خُداوند کے مُنہ نے یہ کہا ہے“ (یسعیٰ ۔(58:13، 14

جمعرات

میں، رب، نہیں بدلتا

اس ہفتے ہم نے مطالعہ کیا کہ کس طرح خُدا نے سبت کے دن کو برکت اور تقدس بخشا۔ اس دن میں تقدیس کی برکت پائی جاتی ہے۔ ہم کسی اور دن اس سے نہیں ملیں گے۔
اتوار کو بھی نہیں۔ نعمت دینے والے نے اس دن کا انتخاب کیا ہے جس دن وہ اسے دے گا، اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ انسان بدل نہیں سکتا جو خدا نے کیا ہے۔ آپ خدا سے تبدیلی کی توقع بھی نہیں کر سکتے، یا یہ تصور بھی نہیں کر سکتے کہ وہ کسی کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اپنے کہے کو تبدیل کرے۔ لکھا ہے: ”میں، خُداوند، نہیں بدلتا“ (ملا ۔(3:6خداوند کا دن پیدائش میں سبت کا دن ہے، اور مکاشفہ کے زمانے میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

سبت کا آرام تخلیق کے وقت قائم کیا گیا تھا اور انسان کو یاد دلایا گیا تھا جب خدا نے سینا پر حکم دیا تھا۔ چوتھا کہتا ہے: ''سبت کے دن کو یاد رکھنا، اسے مقدس رکھنے کے لیے'' (خروج ۔(20:8زبور نویس نے پہلے ہی کہا تھا کہ تمام احکام، اور اسی لیے سبت بھی، ابدی ہیں: ''اُس کے ہاتھ کے کام سچائی اور عدالت ہیں۔ وفادار، اس کے تمام احکام۔ وہ ابد تک قائم رہتے ہیں'' (زبور - 111:7، 8نظر ثانی شدہ امریکن ورژن)۔ اور یسوع، جب وہ زمین پر آیا، اس بات کی تصدیق کی کہ وہ تبدیل نہیں ہوں گے: "یہ مت سمجھو کہ میں قانون کو ختم کرنے آیا ہوں... میں تباہ کرنے نہیں آیا، بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت میں سے ایک حرف یا ایک لقمہ بھی نہیں جائے گا جب تک کہ سب کچھ نہ ہو جائے“ (متی ۔(5:17، 18

نیا عہد نامہ سبت کے حکم کو دوبارہ پیش نہیں کرتا ہے، کیونکہ یہ پرانے زمانے میں پہلے سے قائم ہونے والی باتوں کی درستگی فراہم کرتا ہے۔ یہ اس بنیاد پر ہے کہ خدا نہیں بدلتا۔ چونکہ وہ جو کچھ کہتا ہے اسے تبدیل نہیں کرتا، اسے دو بار کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، ٹھیک ہے؟

Machine Translated by Google

یسوع نے کہا، ”میں نے اپنے باپ کے احکام پر عمل کیا ہے،“ جس میں سبت کا دن بھی شامل ہے (یوحنا ۔15:10)اور وہ اپنے سچے شاگردوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ تمام لوگوں کو وہی کرنا سکھائیں جیسا کہ وہ کرتا ہے: ”جاؤ، شاگرد بناؤ... اُن کو ان سب باتوں پر عمل کرنا سکھاؤ جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے“ (متی ۔28:19، 20)وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اس کی آواز پر عمل کریں، اور ہفتہ کو ساتویں دن، خُدا کے آرام، ہمارے پیارے نجات دہندہ سے ملاقات کے دن کے طور پر اعلان کریں۔ ہمیں یہ کرنے دو!

جمعہ

ان کو آرام نہیں ہے۔

تیسرا فرشتہ کہتا ہے: "اور جو حیوان اور اُس کی شکل کی پرستش کرتے ہیں اُن کے لیے نہ دن اور رات آرام ہوتا ہے اور نہ وہ جو اُس کے نام کا نشان حاصل کرتا ہے۔" مکاشفہ ۔14:11

حیوان کے پرستار خدا کے سبت کے بجائے اتوار کو آرام کے دن کے طور پر منتخب کرتے ہیں۔ اس دن تقدیس کے آرام اور برکت کا وعدہ نہیں کیا گیا تھا۔
اس لیے وہ وعدہ شدہ آرام میں داخل نہیں ہوتے۔ اور جیسا کہ حیوان کی پرستش کرنے والوں کا فیصلہ پختہ اور قطعی ہے، یہ یقینی ہے کہ وہ کبھی بھی خدا کے آرام میں داخل نہیں ہوں گے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اسے کبھی قبول نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ خُدا اُنہیں سبت کا دن رکھنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ یہ اس کے کردار کے خلاف ہوگا۔ لیکن فرشتہ انہیں خبردار کرتا ہے کہ وہ اس کے آرام میں داخل نہیں ہوں گے۔

متن کہتا ہے کہ دن یا رات کو کوئی آرام نہیں ہے۔ یہ ہمیں یہ سمجھنے کی اجازت دیتا ہے کہ ان کے پاس مستقل آرام نہیں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ، سبت کو رد کر کے، وہ سبت کے مصنف کو رد کرتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی میں خُدا اور مسیح کے روح کی تسلی بخش موجودگی کے بغیر رہتے ہیں۔ پولس نے ایک بےچینی کی کیفیت کو بیان کیا جو ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے کہ حیوان کے پرستار کیا محسوس کریں گے: ”کیونکہ جب ہم مقدونیہ میں آئے تو ہمارے جسم کو آرام نہیں تھا۔ لیکن ہم ہر چیز میں پریشان تھے: بغیر لڑائیوں سے، اندر ہی اندر خوف" ۔(II Cor. 7:5)حیوان کے پرستار ہر چیز کے بارے میں غیر محفوظ محسوس کریں گے۔ بائبل کہتی ہے، اُن لوگوں کے بارے میں جو یسوع اور سچائی کو مسترد کرتے ہیں: "لوگ دہشت سے، اور اُن چیزوں کی توقع سے جو دنیا پر آئیں گی۔ کیونکہ آسمان کی طاقتیں ہل جائیں گی۔" "تمہاری زندگی تمہارے سامنے معلق ہو جائے گی۔ اور تم رات دن کانپتے رہو گے، اور تمہیں اپنی زندگی کا یقین نہیں ہو گا" (لوقا 21:26؛استثنا ۔28:66)

غور کرنے کے لیے: خدا کے آرام کو قبول کرنے کے کیا فائدے ہیں؟ ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے اور ہم اسے قبول کرنے سے کیا بچتے ہیں؟

Machine Translated by Google

ہفتہ

آرام کی حالت

اس ہفتے ہم نے مطالعہ کیا کہ ہفتہ خدا کا آرام ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ یہ خدا کے قانون کے چوتھے حکم میں درج ہے۔ تاہم، مکمل طور پر آرام میں داخل ہونے کا مطلب اس سے زیادہ ہے جو بائبل پڑھنے والے کے تصور سے بھی زیادہ ہے۔ ایک آدمی ایک کامل سبت کا محافظ نہیں ہے جب تک کہ وہ تمام احکام کی پابندی نہ کرے۔ یعقوب رسول کہتا ہے، ”کیونکہ جو کوئی پوری شریعت پر عمل کرتا ہے اور پھر بھی ایک ہی بات میں ٹھوکر کھاتا ہے وہ سب کا قصوروار ہے“ (یعقوب ۔(2:10صرف وہی لوگ جو تمام دس احکام پر عمل کرتے ہیں سبت کے کامل "آرام" میں داخل ہوتے ہیں۔ تو اس میں کیسے داخل ہوں؟ یسوع نے کہا: ”میرا جوا اپنے اوپر لے لو، اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں نرم دل اور پست ہوں۔ اور تم اپنی جانوں کو آرام پاؤ گے“ (متی ۔(11:29اُس کی تعلیمات اور مثال سے سیکھنا ہی ہمیں آرام پانے کے لیے درکار ہے۔ اُس نے احکام کی پوری طرح تعمیل کی، اور اگر ہم اُس کی قریب سے پیروی کریں، تو ہم اُس کی طرح چلیں گے۔ اس طرح ہمیں آرام ملے گا۔ متن میں ذکر کیا گیا ہے کہ یسوع کی دو خاص خصوصیات ہیں جن پر ہمیں توجہ دینی چاہیے: "نرم پن" اور "عاجزی"۔ حلیم برہ، بغیر کسی شکایت کے، مردوں کے مشتعل ہجوم کی طرف سے ہر طرح کی حقارت، تضحیک، طنز، ضربیں، کوڑے اور دھکے برداشت کرتا ہے۔

سکون سے دکھ اٹھانا اور گناہوں کو اپنے اوپر لینا، ان تمام لوگوں کا قصور جنہوں نے اسے تکلیف دی۔ "وہ مظلوم اور مصیبت زدہ تھا، لیکن اس نے اپنا منہ نہیں کھولا۔ ایک برّہ کی طرح جسے ذبح کرنے کے لیے لے جایا جاتا ہے، اور اُس بھیڑ کی مانند جو اپنے کترنے والوں کے سامنے خاموش رہتی ہے، اِس لیے اُس نے اپنا منہ نہیں کھولا“ (یسعیٰ ۔(53:7عاجز نجات دہندہ، جس رات اسے گرفتار کیا جانا تھا اپنے غدار کے پاؤں دھونے کے لیے جھک گیا۔ اس کے پاس یہ صفات تھیں، جو ہماری طرف کامل محبت کا ثمر ہیں۔ اس محبت پر غور کرتے ہوئے، ہم اسے جذب کریں گے اور اس سے بدل جائیں گے۔ پھر ہم ویسا ہی ہوں گے جیسا ہمارا نجات دہندہ تھا۔

(1کیا، پولس نے کہا، کیا دس احکام کے قانون کی تکمیل ہے؟

A.:"محبت دوسروں کو نقصان نہیں پہنچاتی ہے۔ لہٰذا محبت شریعت کی تکمیل ہے۔“ (رومیوں ۔(13:10

اپنے دلوں میں یسوع کی محبت کو حاصل کرتے ہوئے، ہم اس سے بھر جائیں گے۔ اور اس طرح، ہم قانون کے پابند ہوں گے، کیونکہ محبت خدا کے قانون کی تکمیل ہے۔ تب ہم سبت کے حکم کو پورا کرنے والے بھی ہوں گے اور خدا کے آرام میں داخل ہوں گے۔

"اس لیے اب بھی خدا کے لوگوں کے لیے سبت کا آرام باقی ہے۔ اب اس کو دیکھتے ہوئے ہم پوری تندہی سے اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ کوئی بھی اسی طرح کی نافرمانی کی مثال میں نہ پڑے۔ کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور فعال اور ہر دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو روح اور رُوح اور جوڑوں اور گودے کی تقسیم تک چھیدنے والا ہے اور دل کے خیالات اور ارادوں کو جاننے والا ہے۔‘ ۔(12 ،11 ،4:9 ‘

Machine Translated by Google

سبق - 11تیسرے فرشتے کا پیغام -جاری رہا۔

سنہری آیت: "یہ ہے سنتوں کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" مکاشفہ ۔14:12

اتوار

آزادی کے دفاع میں

"یہ ہے اولیاء کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" مکاشفہ ۔14:12

تیسرا فرشتہ ایک خوفناک وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں حیوان اور اس کی شکل تمام لوگوں پر اپنی نافرمانی کا نشان مسلط کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ حیوان مقدسوں کو ستانے کے لیے مذہبی اور شہری طاقت کا اتحاد ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ پاپائیت نے ماضی میں اس کردار کو پورا کیا، یہ ایک حیوان تھا، اور جلد ہی دوبارہ ہوگا: "حیوان... پاتال سے باہر آنے والا ہے" ۔(Apoc. 17:8)اس کے اختیار کا نشان اتوار کو آرام کا دن ہے۔ اس طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ حیوان کی دنیا پر اپنا نشان مسلط کرنے کی کوشش کلیسا کی اس کوشش کے ذریعے پوری ہو گی کہ ریاست ایسے قوانین بنائے جو اس کے عقیدوں کی حمایت کرتے ہوں۔ پابندی والے قوانین کے ذریعے اتوار کو آرام کے دن کے طور پر نافذ کیا جائے گا۔ پھر، جو خدا کے قانون ہیں ان کے ایمان کی سخت آزمائش ہوگی۔ وہ جانتے ہیں کہ "ہمیں مردوں کی بجائے خدا کی اطاعت کرنی چاہیے" (اعمال ۔(5:29لہذا، وہ مذہبی آزادی کے دفاع میں رہنے کی ضرورت کو دیکھیں گے، تاکہ وہ خدا کی عبادت جاری رکھ سکیں جیسا کہ اس کے کلام میں حکم دیا گیا ہے۔

تیسرا فرشتہ لوگوں کے ایک گروہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو آزادی کا دفاع کرے گا، یہ کہتے ہوئے: "یہ ہے مقدسین کا صبر... وہ خدا کے حکموں کو مانتے ہیں" ۔(Rev. 14:12)دوسرے ورژن میں "صبر" کے بجائے "استقامت" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے، جو مناسب ہے، کیونکہ انہیں ثابت قدم رہنا پڑے گا۔ اور ثابت قدمی تمام مخالفتوں کا سامنا کرتے ہوئے، ساتویں حکم کے سبت کو برقرار رکھنے کے اپنے حق کے دفاع میں ثابت قدم رہے گی۔ یہ دفاع اسلحے کے زور سے نہیں کیا جائے گا، کیونکہ خدا کے سپاہی نافرمانی کی فوج کے مقابلے میں ایک چھوٹی سی اقلیت ہوں گے۔ حکومتیں خدا کے قانون کی مخالفت میں مقبول گرجا گھروں کے ساتھ متحد ہوں گی۔ خدا کا کلام اور دعا ہی وہ ہتھیار ہوں گے جو وہ استعمال کرتے ہیں۔

حیوان کے نشان کے نفاذ کا وقت تیزی سے قریب آرہا ہے۔ لہٰذا، یہ خُدا کی خواہش ہے کہ ہم اُن اصولوں کو جانیں جو مذہبی آزادی کی بنیاد رکھتے ہیں، جو بائبل میں سکھائے گئے ہیں، جیسا کہ ہمیں جلد ہی ان کا دفاع کرنے کی ضرورت ہوگی۔

Machine Translated by Google

پیر

مذہبی آزادی کا اصول

"پھر فریسی چلے گئے اور آپس میں مشورہ کرنے لگے کہ وہ اسے کسی بات میں کیسے پکڑیں؟ اور اُن کے شاگردوں نے ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس کہلا بھیجا کہ اُستاد ہم جانتے ہیں کہ آپ سچے ہیں اور آپ سچائی کے مطابق خُدا کی راہ کی تعلیم دیتے ہیں اور کسی آدمی سے نہیں ڈرتے کیونکہ آپ ظاہری شکل پر غور نہیں کرتے۔ مردوں کی

تو ہمیں بتائیں، آپ کا کیا خیال ہے؟ قیصر کو خراج دینا جائز ہے یا نہیں؟ لیکن یسوع نے ان کی بغض کو سمجھ کر جواب دیا: اے منافقو، تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟
مجھے خراج کا سکہ دکھائیں۔ اور اُنہوں نے اُسے ایک دینار پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: یہ تصویر اور تحریر کس کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: قیصر سے۔ پھر اُس نے اُن سے کہا، "پس جو کچھ قیصر کا ہے وہ قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خدا کو دو۔ (متی ۔(22:15-21

فریسی مذہبی طاقت کی نمائندگی کرتے تھے، جبکہ ہیرودین، گورنر ہیروڈ سے، شہری طاقت کی نمائندگی کرتے تھے۔ انہوں نے یسوع سے پوچھا کہ کیا قیصر کو خراج دینا جائز ہے؟ یسوع نے صاف صاف جواب دیا کہ جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دینا چاہئے اور جو خدا کا ہے خدا کو دینا چاہئے۔ جس طرح کسی کو قیصر کی وجہ سے ٹیکس دینے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، اسی طرح حکومت کو بھی خدا کو نذرانے کے عذر سے وہ چیز نہیں دینا چاہئے جو خدا کا ہے۔ اور سبت کے دن کی تعمیل ایک ایسی چیز ہے جو خدا کو دی جانی چاہئے۔ حکم کہتا ہے: "ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے" (خروج ۔(20:10یہ قیصر کا نہیں ہے، یہ قیصر نے قائم نہیں کیا تھا، اور یہ قیصر کے دائرہ اختیار سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ اور قیصر، حکومت، کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اس میں مداخلت کرے جسے خدا نے اپنے طور پر قائم کیا ہے۔ آرام کا دن انسان اور اس کے خالق کے درمیان فرض ہے۔ باپ، ماں، رشتہ دار، کام پر مالکان وغیرہ، کسی کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ کسی فرد کے حق میں مداخلت کرے کہ وہ خدا سے جو مانگتا ہے اسے دے سکتا ہے۔

لہذا، قیصر کو قانون سازی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے کہ انسان کو خدا کو کیا دینا چاہیے۔ اس لیے اسے بائبل کی تشریح کرنے کا کوئی حق نہیں ہے کہ وہ یہ کہے کہ آرام کا دن کیا ہے۔ اس لیے اسے اتوار کے دن کو نافذ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس معنی میں کوئی بھی اور تمام قوانین بائبل کے خلاف ہیں، اور خدا کے بچے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خدا کی تعظیم کے لئے اس کو نظر انداز کرے، اس کی فرمانبرداری کرے جیسا کہ اس کا ضمیر اسے اس کے کلام میں حکم دیا جانا ظاہر کرتا ہے۔

درحقیقت، قیصر کو کوئی مذہبی قوانین بنانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ خدا کے لیے انسان کی ذمہ داریوں کا تعین اس کی طرف سے ہونا چاہیے، جب کہ قیصر، حکومت کو شہری قوانین اور شہریوں کے شہری رویے کا انچارج ہونا چاہیے۔ یہ وہی اصول ہے جو یسوع کے الفاظ میں قائم ہے۔ ہم کل کے سبق میں اس کا مزید باریک بینی سے مطالعہ کریں گے۔

Machine Translated by Google

منگل

خدا اور انسانوں کی ذمہ داریاں

(1پولس کے مطابق، زمین کے حکام کے سلسلے میں ہماری پوزیشن کیا ہونی چاہیے؟

A.:"ہر ذی روح کو اعلیٰ حکام کے تابع ہونا چاہیے۔ کیونکہ کوئی اختیار نہیں ہے جو خدا کی طرف سے نہیں آتا ہے۔ اور جو موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر کیے گئے تھے۔ لہٰذا، جو کوئی اختیار کی مخالفت کرتا ہے وہ خدا کے حکم کی مخالفت کرتا ہے۔ اور جو لوگ مزاحمت کریں گے وہ اپنے آپ کو سزا دیں گے... اس وجہ سے آپ بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ خُدا کے خادم ہیں، اِس بات کو پورا کرنے کے لیے" (رومیوں ۔(2 ،13:1

(2ہمیں کن نکات پر اعلیٰ حکام کے سامنے عرض کرنا چاہیے؟

A.:"ہر ایک کو جو واجب ہے وہ دو: جس کو خراج تحسین، خراج تحسین؛ کس پر ٹیکس، ٹیکس کس سے ڈرنا، ڈرنا۔ جسے وہ عزت دیتا ہے، عزت دیتا ہے" (رومیوں ۔(13:13:7

ہمیں اس دنیا کے حکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہیے جو ان پر واجب ہے۔ خدا کا قانون دو حصوں میں تقسیم ہے۔ اس کا اپنا متن ظاہر کرتا ہے کہ پہلے چار احکام خدا کے تئیں انسان کے فرض سے متعلق ہیں، اور آخری چھ اپنے پڑوسی کے لیے اس کے فرض سے متعلق ہیں:

وہ خدا کی ذمہ داری کا خیال رکھتے ہیں:

- 1مجھ سے پہلے تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہوگا۔
- 2تم اپنے لیے کھودی ہوئی مورتیں نہ بناؤ، کیونکہ میں، رب تمہارا خدا، غیرت مند خدا ہوں۔

- 3تم خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا
... - 4ساتواں دن رب تمہارے خدا کا سبت ہے۔

وہ دوسروں کی فکر کرتے ہیں:

- 5اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو
- 6قتل نہ کرو
- 7زنا نہ کرنا
- 8چوری نہ کرو
- 9جھوٹی گواہی نہ دینا
- 10آپ اپنے پڑوسی کے گھر یا کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرنا جو آپ کے پڑوسی کی ہے۔

پولس، رومیوں 13میں، جب وہ حکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بارے میں بات کرتا ہے، تو صرف ان احکام کا ذکر کرتا ہے جو دوسروں سے متعلق ہیں۔ اس کی تعلیم یسوع کی تعلیم کے مطابق تھی۔ قیصر، حکومتیں، یہ کر سکتی ہیں کہ انسان کے اپنے پڑوسی کے ساتھ تعلقات کا تعلق ہے۔ لیکن یہ لائن کو عبور نہیں کر سکتا اور پہلے چار احکام پر قانون سازی نہیں کر سکتا، جو خدا کے تئیں انسان کے فرائض کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ان پر، خدا نے قانون سازی کا حق اپنے لیے مخصوص کر رکھا ہے۔ جو تیسرے فرشتے سے پیغام وصول کرتے ہیں،

Machine Translated by Google

وہ اس اصول کو لوگوں کے سامنے رکھنے اور اسے اپنی زندگیوں میں لاگو کرنے میں ثابت قدم رہتے ہیں۔
اس طرح، شہری قوانین کے باوجود جو اتوار کے دن کی پابندی عائد کرتے ہیں، وہ چوتھے حکم کے سبت کو برقرار رکھنے میں ثابت قدم رہیں گے۔ ”یہ ہے سنتوں کا صبر (استقامت)، یہ وہ ہیں جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں“ (مکاشفہ 14:12)۔فرشتہ ہمارے بارے میں یہ کہے!

بدھ

جب خدا اپنے لوگوں کی طرف سے کام کرتا ہے۔

دانیال کی کتاب کی کہانی سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح خدا ہر فرد کے مذہبی آزادی کے حق کے تحفظ کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لیتا ہے۔ خالق قیصر کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ انسان کو اپنے ضمیر کے مطابق اس کی عبادت کرنے سے روکنے پر مجبور کرے۔
باب 3میں ہمیں ایک واضح مثال ملتی ہے۔ "اور پکارنے والے نے اونچی آواز سے پکارا: اے قوموں، قوموں اور تمام زبانوں کے لوگوں، تمہیں حکم دیا گیا ہے: جیسے ہی تم نرسنگا، بانسری، بربط اور سر کی آواز سنو، زبور، بیگ پائپ، اور ہر قسم کی موسیقی، آپ گر پڑیں گے، اور اس سنہری تصویر کی پرستش کریں گے جو بادشاہ نبوکدنضر نے قائم کی ہے۔ اور جو کوئی گر کر اُس کی عبادت نہیں کرے گا اُسے فوراً آگ کی بھٹی میں پھینک دیا جائے گا۔ (دان ۔(6 ،3:5

لیکن ایسا حکم دوسرے حکم کے خلاف تھا۔ یہ تصویروں کی پرستش سے منع کرتا ہے۔
دانیال کے تین دوستوں نے زندہ خدا کی خدمت کی اور اس کے احکام کا احترام کیا۔ اُنہوں نے بُت کے آگے سجدہ نہ کیا، اور جب بادشاہ کے سامنے لایا گیا تو اُنہوں نے کہا: "اے نبوکدنضر، ہمیں اس معاملے میں آپ کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ دیکھو ہمارا خدا جس کی ہم خدمت کرتے ہیں وہ ہمیں آگ کی بھٹی سے چھڑانے پر قادر ہے۔ اور اے بادشاہ، وہ ہمیں تیرے ہاتھ سے چھڑائے گا۔ لیکن اگر نہیں، تو اے بادشاہ، جان لے کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور نہ ہی اُس سونے کی مورت کی پرستش کریں گے جو آپ نے قائم کی ہے" (دانی. ۔(17 ،3:16اس کا ردعمل اختیار کی خلاف ورزی نہیں تھا۔ جب انہوں نے کہا کہ ہمیں اس معاملے میں آپ کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے تو انہوں نے صرف یہ الٰہی اصول قرار دیا کہ زمین کی حکومت کو انسان اور خدا کے درمیان آنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اسے دین کے بارے میں فتویٰ جاری کرنے کا کوئی حق نہیں۔ مذہب اور ریاست کو ہمیشہ کے لیے الگ الگ ہونا چاہیے۔

(1کیا ہوا جب بابل کے بادشاہ نے دانیال کے دوستوں کو اپنے مذہبی فرمان کی نافرمانی کرنے پر بھٹی میں پھینک دیا؟

:A"پھر بادشاہ نبوکدنضر حیران ہوا اور جلدی سے کھڑا ہوگیا۔ اس نے بات کی اور اپنے مشیروں سے کہا: کیا ہم نے تین بندھے آدمیوں کو آگ میں نہیں ڈالا؟
بادشاہ نے جواب دیا: اے بادشاہ یہ سچ ہے۔ اس نے کہا: لیکن میں چار آدمیوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ آگ میں گھوم رہے ہیں، اور انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اور چوتھے کی شکل دیوتاؤں کے بیٹے کی مانند ہے'' (دانی. ۔(25 ،3:24

خدا نے یسوع کو آسمان سے اس آزمائش کے وقت میں اپنے بندوں کے ساتھ بھیجا۔
اس نے ان کی جانیں بچائیں، اور اس طرح کافر بادشاہ کی موت کا حکم نامہ منسوخ کر دیا۔ خدا مذہب کے بارے میں زمین کے احکام کو منسوخ کر دیتا ہے۔ اپنے اوپر ذمہ داری اور ایسا کرنے کا حق لیں۔ اس لیے خدا کے کسی بندے کے لیے نافرمانی سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

وہ مذہبی احکام جو جلد ہی جاری کیے جائیں گے، جیسے اتوار کا فرمان۔ آخری وقت میں، جب دنیا اپنے قانون کی پابندی کرنے والے، سبت کی پابندی کرنے والے بندوں کے خلاف ہو جائے گی، خدا، مقررہ وقت پر، زمین کے احکام کو منسوخ کر دے گا اور نجات دے گا۔
آپ کے لوگ. اس طرح، یہ ہمیشہ کے لیے قائم رہے گا کہ قیصر خدا کی ملکیت میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ "سیزر کو وہ چیزیں دیں جو قیصر کی ہیں، اور جو چیزیں خدا کی ہیں وہ خدا کو دیں۔" آمین!

جمعرات

"یہ ہے مقدسین کا صبر" مکاشفہ 14:12!

اگر فرشتہ کہتا ہے کہ اولیاء صبر کریں گے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی آزمائش ہوگی۔ خدا کے بندوں اور حیوان اور اس کی شبیہ کے درمیان آخری کشمکش چند دن نہیں چلے گی۔ مکاشفہ 13میں، ہمیں اُس دور کا ذکر کیا گیا ہے جس میں حیوان اپنی بالادستی حاصل کرے گا: "اسے اختیار دیا گیا تھا کہ وہ بیالیس مہینے جاری رکھے" ۔(Apoc. 13:5)یہ ساڑھے تین سال کے برابر ہے۔ اس مدت کے دوران، اولیاء کو صبر اور خدا پر بھروسہ کرنا پڑے گا. نجات کا وعدہ کیا گیا۔ حیوان کو آخرکار شکست دی جائے گی، مصیبت کے اختتام پر: "وہ اپنا اختیار اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے۔ یہ برّہ کے خلاف لڑیں گے، اور برہ اُن پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ ربوں کا رب اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ جو اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئیں گے، بُلائے گئے، چنے ہوئے، اور وفادار" (copA. ۔17:13، 14)لیکن اس وقت تک، یہ سنتوں پر منحصر ہے کہ وہ ایمان کے ساتھ انتظار کریں۔ پھر، یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ آج خدا زمین پر اپنے گرجہ گھر کے ارکان کو ایسے مسائل کا سامنا کرنے کی اجازت دے رہا ہے جن کو حل کرنے میں کافی وقت لگتا ہے۔ خُدا آج اپنے لوگوں میں صبر پیدا کر رہا ہے تاکہ اُنہیں اُن کے ایمان کے آخری امتحان کے لیے تیار کیا جا سکے۔

(1فتنوں کے سامنے ہمارا رویہ کیا ہونا چاہیے؟

A.:"آؤ ہم مصیبتوں میں فخر کریں؛ یہ جان کر کہ مصیبت ثابت قدمی، اور استقامت، تجربہ اور تجربہ، امید پیدا کرتی ہے" (رومیوں ۔5:3، 4)

ہمیں فتنوں میں فخر کرنا چاہیے، اور یہ اس لیے ہے کہ ان کے ذریعے خُدا ہمیں آخری تنازعہ کا سامنا کرنے کے لیے ضروری تجربہ فراہم کر رہا ہے۔ ان میں سے گزرنا اس بات کی علامت ہے کہ خدا نے ہمیں آخری وقت میں کھڑے ہونے کے لیے، اپنے نام کی تسبیح کرنے اور زمین پر اپنی حکومت کو درست ثابت کرنے کے لیے چنا ہے۔

ایوب کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ زمین پر اس کی فرمانبرداری کے بارے میں آسمان پر بحث کی گئی تھی۔
زمین پر آزمائش کے دوران، اس نے خدا کو راستباز ٹھہرایا۔ خُداوند نے شیطان سے کہا کیا تُو نے میرے بندہ ایوب پر غور کیا ہے کہ زمین پر اُس جیسا کوئی بے عیب اور راست باز، خُدا سے ڈرنے والا اور بُرائی سے پرہیز کرنے والا کوئی نہیں؟ وہ اب بھی اپنی دیانت کو برقرار رکھتا ہے، حالانکہ تم نے مجھے اس کے خلاف اکسایا تھا کہ اس کو بلا وجہ بھسم کردوں" (ایوب ۔2:3)
جو لوگ تیسرے فرشتے کے پیغام پر دھیان دیتے ہیں انہیں ایوب کی طرح خُدا کو راستباز ٹھہرانے کا خصوصی موقع ملے گا۔

Machine Translated by Google

جمعہ

کامل، اس زمین پر

"یہ ہے اولیاء کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" مکاشفہ ۔14:12

تیسرا فرشتہ مثبت طور پر اعلان کرتا ہے کہ یہاں، اس زمین پر، ایسے لوگ ہوں گے جو خدا کے قانون کے احکام کو پوری طرح سے مانیں گے۔ اور چونکہ Apocalypseاس بات کا انکشاف ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہو گا، اس لیے ہم جانتے ہیں کہ یہ اس وقت ہو گا جب زمین پر ایک ایسے لوگ ہوں گے جو خدا کے تمام احکام کو مانیں گے۔ شیطان نے مسلسل مردوں پر قانون کی پاسداری نہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ وہ "ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا" ہے (مکاشفہ ۔(12:10ایسا کرتے ہوئے، وہ خدا پر ناانصافی کا الزام بھی لگاتا ہے، کیونکہ وہ مردوں کو ایک ایسا قانون رکھنے کا حکم دیتا ہے جسے وہ پورا نہیں کر سکتے۔

ظاہر ہے، یہ اس بات کو چھوڑ دیتا ہے کہ وہ انہیں نافرمانی کرنے پر اکساتا ہے۔ الزام اس لمحے تک رہتا ہے جب خدا کے پاس زمین پر ایک ایسے لوگ ہیں جو تمام احکام کو مانتے ہیں۔
پھر شیطان کے دعوے زمین بوس ہو جاتے ہیں۔ وہ شکست کھا گیا اور خدا راستباز ہے۔ پولس نے اس وقت کی پیشین گوئی کی جب اس نے کہا: ''اپنے الفاظ میں راستباز ٹھہرو، اور جب تمہارا فیصلہ کیا جائے گا تو غالب رہو'' (رومیوں ۔(2:4
خدا نے انسانوں کو کائنات کے سامنے اپنا جواز پیش کرنے کے اس کام میں ایک خاص کردار دیا۔ وہ کائنات کو صرف اس سوال کا قطعی جواب دے سکتے ہیں: "کیا خدا انسان سے اپنے قانون کی کامل اطاعت کا مطالبہ کرنے میں ناانصافی ہے؟" اور ایسا کرنے کے قابل ہونے کے لیے، انہیں پہلے "یقین کرنا چاہیے کہ وہ کر سکتے ہیں"۔ پولس کہتا ہے کہ ہم اس مقام تک پہنچیں گے: "جب تک ہم سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور علم کے اتحاد میں، کامل آدمی کی حالت میں، مسیح کی معموری کے قد کے پیمانہ تک نہیں پہنچ جاتے" (افسی۔ ۔(4:13اور تیسرا فرشتہ ہمیں یہ یقین دلانے کی طرف لے جاتا ہے –یہ یقین کرنے کے لیے کہ ہم اس زمین پر رہتے ہوئے کامل ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ زمین کی طرف اشارہ کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے: "وہ یہاں ہیں"۔ ہاں، یہاں، اس زمین پر اور اس وقت میں، وہ لوگ ہیں جو خدا کے تمام احکام کو مانتے ہیں۔ ہم آسمان پر اپنی آواز بلند کر سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں: "خداوند، میں چاہتا ہوں کہ فرشتے کے الفاظ میری زندگی میں پورے ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ پوری ہوں گی۔" مجھے امید ہے کہ وہ ہماری نشاندہی کرتا ہے جب وہ کہتا ہے: "یہ ہیں وہ لوگ جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں"!

ہفتہ

معیار بلند کرنا

آج کل مسیحی اخلاقی طرز عمل کے پست معیار سے مطمئن ہیں۔ اس سے پہلے جن گناہوں کا نام صرف دنیاوی میں رکھا گیا تھا وہ سب سے زیادہ عام ہیں۔ چرچ شیطان کے الفاظ کی بازگشت، اپنے وزیروں اور پادریوں کے ذریعے، لوگوں کو بتاتے ہیں کہ جب تک ہم اس زمین پر رہتے ہیں، ہم گنہگار ہی رہیں گے۔ یہ عملاً دشمن کی فتح کا اعلان ہے۔ لیکن خدا، اپنے کلام میں، ایک بہت ہی اعلیٰ معیار کو بیان کرتا ہے۔ "تم نے سنا ہے کہ کہا گیا تھا: اپنے پڑوسی سے محبت رکھو اور اپنے دشمن سے نفرت کرو۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں: اپنے دشمنوں سے محبت کرو اور ان کے لیے دعا کرو جو تمہیں ستاتے ہیں۔ تاکہ تم اپنے آسمانی باپ کے فرزند بن جاؤ۔ کیونکہ وہ اپنے سورج کو برائی اور نیکی پر طلوع کرتا ہے اور راستبازوں پر بارش کرتا ہے۔

غیر منصفانہ کیونکہ اگر تم اُن سے محبت کرتے ہو جو تم سے محبت کرتے ہیں تو تمہیں کیا اجر ملے گا؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ اور اگر تم صرف اپنے بھائیوں کو سلام کرتے ہو تو تم کیا زیادہ کر رہے ہو؟ کیا غیر قومیں بھی ایسا نہیں کرتیں؟ پس تم کامل بنو، جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے" (متی ۔(5:43-48خدا کے کردار سے کامل مشابہت، یہ ہمارا مقصد ہے۔ ہمیں اس سے کم کسی چیز پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے۔

یسوع نے کہا، "جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے" (یوحنا ۔(14:9ہم صرف مسیح پر غور کرنے سے ہی باپ کے کردار کی صحیح سمجھ حاصل کر سکتے ہیں۔ خُدا کی محبت "مسیح یسوع میں ہے" (رومیوں ۔(8:39یہ کلوری کی صلیب پر قربانی میں، اس میں پوری طرح سے ظاہر ہوا تھا۔ کراس چھٹکارا پانے والوں کا سائنس اور گانا ہے۔ جیسا کہ ہم خُدا کے بیٹے کی تعزیت پر غور کریں گے کہ وہ اپنی خاطر سب کچھ دے دے، اور باپ کی طرف سے بھی بیٹے کی ذات میں سب کچھ دے دے، ہمارے دل زندگی کے الٰہی اصول سے بھر جائیں گے۔ اس طرح کی محبت ہر اس شخص کے دل کو تسخیر، توڑ، نرم اور تبدیل کرتی ہے جو اس پر غور کرتا ہے اور اس کے اثر کو روک نہیں سکتا۔ محبت کے اس بے پناہ تحفے میں، اس بات کا یقین ہے کہ ہمیں خدا کی طرف سے معاف اور قبول کیا گیا ہے۔ جیسے جیسے ہم اس محبت کو جذب کرتے جائیں گے، ہمارے دل پھیلتے جائیں گے۔ رسول کے الفاظ ہماری زندگیوں میں پورے ہوں گے: "آپ تمام مقدسین کے ساتھ یہ سمجھنے کے قابل ہو سکتے ہیں کہ چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کیا ہے، اور مسیح کی محبت کو جان سکتے ہیں، جو تمام سمجھ سے بالاتر ہے۔ خُدا کی معموری سے معمور ہو" (افسی۔

۔(3:18، 19پھر ہم موت تک خدا اور اپنے بھائیوں سے محبت رکھیں گے۔

(1موسیٰ نے خدا سے کیا کہا جب اس نے باغی اسرائیل کے لیے شفاعت کی؟

:A"اوہ! ان لوگوں نے بہت بڑا گناہ کیا، اپنے آپ کو سونے کا خدا بنا لیا۔
اب اُن کے گناہ معاف کر۔ یا اگر نہیں تو مجھے اپنی کتاب میں سے جو تو نے لکھی ہے مٹا دے۔" (خروج ۔(32:31، 32

موسیٰ اپنا نام زندگی کی کتاب سے مٹا دینے کے لیے تیار تھا، اور باغیوں کی طرف سے دوسری موت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس نے خدا کی محبت کو جذب کر لیا تھا۔ یہ محبت شریعت کی تکمیل ہے۔ اور چونکہ تیسرا فرشتہ واضح طور پر کہتا ہے کہ، آخر وقت میں، ایک ایسے لوگ ہوں گے جو خدا کے تمام احکام کو مانیں گے، اس لیے یہ یقینی ہے کہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو موسیٰ کی طرف سے ظاہر کی گئی محبت کو اپنی زندگیوں میں مکمل کر لیں گے۔ اس لیے ہم تیسرے فرشتے کی خوشخبری کو اپنی زندگیوں میں قبول کریں، تاکہ وہ ہمیں کمال تک لے جائے، جیسا کہ آسمان کا منصوبہ ہے۔ اس طرح، ہم اپنے دشمنوں کی نجات کے لیے زندگی کی کتاب سے اپنا نام مٹانے کے لیے بھی تیار ہوں گے۔ ہم کامل ہوں گے، جیسا کہ ہمارا آسمانی باپ کامل ہے۔ آمین!

Machine Translated by Google

سبق - 12تیسرے فرشتے کا پیغام

مقدس کی پاکیزگی سنہری آیت: ''مسیح کا خون... زندہ خدا کی خدمت کے لیے آپ کے ضمیر کو مردہ کاموں سے پاک کرے گا'' (عبرانیوں ۔9:14)

اتوار

حرم کی پاکیزگی

"یہ وہ ہیں جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں " (مکاشفہ ۔14:12)

تیسرا فرشتہ بیان کرتا ہے کہ خدا کے لوگ حکموں کو "رکھتے" ہیں۔ اس لفظ کا مطلب سمجھا جاتا ہے "موصول شدہ جمع کو محفوظ کرنا"۔ ہم صرف وہی رکھ سکتے ہیں جو ہمیں ملتا ہے۔ فرشتہ یہ نہیں کہتا کہ ہم نے امانت خریدی۔ "ہم اسے رکھتے ہیں۔" اور ہم اسے کیسے حاصل کرتے ہیں؟ صدیوں پہلے رب نے اسے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ خداوند فرماتا ہے کہ وہ دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے نیا عہد باندھوں گا... یہ وہ عہد ہے جو میں ان دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا۔ خُداوند: میں اپنا قانون اُس کے اندر بناؤں گا، اور اُسے اُس کے دل پر لکھوں گا" (یر. ۔(31:31-33خدا اپنے لوگوں کے ذہنوں اور دلوں میں قانون کو جگہ دے گا۔ اس طرح وہ اسے بطور امانت ان کے پاس رکھنے کے لیے دے دیتا تھا۔

پولس تبصرہ کرتا ہے کہ یہ وعدہ مسیح کے کہانت کے کام کے ذریعے پورا ہو گا۔ یسوع زمین پر ایک مقدس زندگی گزارے گا۔ میں اپنے گناہوں کے لیے مر جاؤں گا۔ پھر، وہ ہمارا شفاعت کرنے والا بننے کا حق حاصل کر لے گا، جسے خُدا نے "اعلیٰ کاہن" نامزد کیا ہے۔ اس طرح وہ کہانت کا استعمال کرے گا۔ اور ایک پادری کے طور پر وہ "بہتر عہد کا ثالث" ہوگا (عبرانی ۔(8:6

(1عبرانیوں میں پولس نے جس نئے عہد کا ذکر کیا ہے وہ کیا ہے؟

:.A"اب، یہ وہ عہد ہے جو میں ان دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا، رب فرماتا ہے۔ مَیں اپنے قوانین اُن کی سمجھ میں ڈالوں گا، اور اُن کے دلوں میں لکھوں گا۔ میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے" (عبرانیوں (8:10

نوٹ کریں کہ عہد وہی ہے جیسا کہ یرمیاہ میں اعلان کیا گیا تھا۔ عبرانیوں میں اعلان کردہ مسیح کے کہانت کے ذریعے، عہد پورا ہو گا۔ آسمانی پناہ گاہ میں مسیح کی وزارت کے ذریعے انسانوں کے دلوں میں "ذخیرہ" رکھا جائے گا۔

عبرانی حرمت کے رسمی نظام نے سکھایا کہ اعلیٰ کاہن کی وزارت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلی مسلسل خدمت تھی، جو تمام گنہگاروں کے حق میں کی جاتی تھی۔ آخری مذہبی سال کے آخری دن ہوا، اور اسے کفارہ کی تقریب کا دن کہا گیا۔ صحیفہ کہتا ہے: ''اس دن تمہارے لیے کفارہ دیا جائے گا، تمہیں پاک کرنے کے لیے۔ تم سب گناہوں سے خداوند کے سامنے پاک صاف ہو جاؤ گے" (لیوی 92:61)۔ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" (1 یوحنا ۔(3:4پھر گناہ سے پاک ہونے کا مطلب قانون کی خلاف ورزی کو روکنا ہے۔ اس طرح کے پادری کا کام

Machine Translated by Google

انسان کو پاک کرنا اسے شریعت کا پابند بنانا ہے۔ دوسرے لفظوں میں آپ کے دل و دماغ میں قانون لکھنے کا کام ہے۔ تزکیہ دینی سال کا آخری کام تھا۔
اس طرح، گناہگاروں کی طرف سے نجات کے عظیم منصوبے میں تزکیہ مسیح کا آخری کام ہے۔ یسوع، اعلیٰ کاہن اور ثالث کے طور پر کام کرتے ہوئے، توبہ کرنے والے مردوں کے حق میں خدا کے عہد کی تکمیل حاصل کرے گا، تاکہ اس کی شریعت کو مومنوں کے ذہنوں اور دلوں میں لکھ سکے۔ خُدا مسیح کی شفاعت کے ذریعے "جمع" دیتا ہے۔ آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟ ہم کل اس کا مطالعہ کریں گے۔

پیر

"خدا کے احکام پر عمل کرو" (مکاشفہ 14:12)

اسرائیل کے مقدّس میں، یہ سکھایا گیا تھا کہ لوگوں کو اُس خون سے پاک کیا گیا تھا، یا اُن کی ناپاکیوں سے پاک کیا گیا تھا، جو اُن پر چھڑکا گیا تھا۔ یہ گناہ کے لیے قربان کیے گئے جانور کا خون تھا۔ اس گنہگار نے اس خون سے گریز کیا جو اس پر عمل کرنے والے پادری کے ذریعے چھڑکا گیا تھا۔ یہ ایک زندہ سبق تھا۔ قربانی کا جانور یسوع، خُدا کے برّہ کی نمائندگی کرتا تھا۔ جانور کا خون اس کی کفارہ موت کے ذریعے حاصل کردہ اس کی خوبیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پادری کا جانور کا خون عبادت کرنے والے پر چھڑکنے کا عمل اسے مقدس کرنے کے لیے یسوع کے کام کی نمائندگی کرتا ہے، حقیقی اعلیٰ کاہن، اس کی قربانی ہمارے سامنے پیش کرنے، اس کا خون کلوری کی صلیب پر بہانا۔

جس طرح زمینی عبادت گاہ میں عبادت گزار نے پادری کو اپنے اوپر خون چھڑکتے ہوئے دیکھ کر یقین کر لیا کہ وہ مقدس ہو گیا ہے، اسی طرح آج ہم اپنے اعلیٰ کاہن مسیح کو انتہائی مقدس حالت میں اپنے ایمان میں اپنی نگاہیں اس کے خون کی طرف لگاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ کلوری کی صلیب پر بہایا، اس بات کی ضمانت کے طور پر کہ وہ ہمیں مقدس کرتا ہے۔ جب ہم یسوع کی خوبیوں کو دیکھتے ہیں اور ان کی تعریف کرتے ہیں، جس نے ہمارے لیے اپنی جان دی، ہم اس پر اپنی روح کے نجات دہندہ اور پاک کرنے والے کے طور پر بھروسہ کرتے ہیں۔ پھر ہم اس کی روح القدس حاصل کرتے ہیں اور پاک ہوتے ہیں، ہمارے گناہوں سے پاک ہوتے ہیں، کیونکہ خُدا کی روح ہمیں پاک کرتی ہے۔ پولس نے اس سچائی کا خلاصہ ان الفاظ میں کیا جو اس نے عبرانیوں کو لکھا:

"کیونکہ اگر بکریوں اور بیلوں کے خون کا چھڑکاؤ... ناپاک ہونے والوں کو پاک کرتا ہے، جیسا کہ جسم کی پاکیزگی کے لیے، تو مسیح کا خون، جس نے ابدی روح کے ذریعے اپنے آپ کو بے عیب خُدا کے لیے پیش کیا، کتنا زیادہ اپنے آپ کو پاک کرے گا؟ مردہ کاموں سے گناہ؟ ضمیر، زندہ خدا کی خدمت کرنا" (عبرانیوں ۔9:13، 14)

مسیح، اپنے مقدس مقام میں، ہمیں صلیب پر اپنی قربانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ وہاں ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں معاف کر دیا گیا ہے، قبول کر لیا گیا ہے اور، اگر ہم اپنے دلوں میں اس کا فضل حاصل کرتے ہیں، تو ہم اپنے گناہوں سے پاک، پاکیزہ ہو گئے ہیں۔ نجات مکمل ہے، خالص پانی کے مقابلے جس سے آپ جو چاہیں پی سکتے ہیں۔

"اور روح اور دلہن کہتے ہیں: آؤ۔ اور جو سنے تو کہے: آؤ۔ اور جو پیاسا ہے وہ آئے۔ اور جو چاہے زندگی کا پانی آزادانہ طور پر حاصل کر سکتا ہے" (veR. ۔22:17)

ایسی عظیم نجات کے لیے یسوع کے نام کی تعریف کی جائے!

Machine Translated by Google

منگل

ایمان سے وصول کریں۔

ہم یہ سیکھتے ہیں کہ خُدا کے احکام ایک "جمع" ہیں، ایک تحفہ جو ہمیں ملتا ہے۔ خُدا نے ہمیں یہ تحفہ دینے کا وعدہ کیا، معاہدہ، عہد میں، جو اُس نے ہم سب کے ساتھ کیا تھا۔ یسوع، عہد کا ثالث، ہمیں تحفہ دیتا ہے۔ وہ ہماری طرف سے صلیب پر اپنی قربانی ہمارے سامنے پیش کر کے ایسا کرتا ہے۔ اگر ہم اسے قبول کرتے ہیں، تو وہ، اپنی روح سے، تحفہ دیتا ہے –ہمارے ذہنوں اور دلوں میں احکام لکھتا ہے۔ اب، ہم موجودہ کو "ہاں" کیسے کہتے ہیں؟ ہم اسے کیسے قبول کریں؟ تیسرا فرشتہ کہتا ہے کہ آخری زمانے کے مقدسین "ایمان" رکھتے ہیں۔ ''یہاں وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں'' (مکاشفہ 14:12)۔

”ایمان ہے... نظر نہ آنے والی چیزوں کا ثبوت“ (عبرانیوں 11:1)۔خدا کا کلام سکھاتا ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہماری زندگیوں کو پاک کرتا ہے۔ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں، اور پھر یہ ہماری زندگی میں حقیقی ہو جاتا ہے۔ یہ اتنا آسان ہے۔ ہم اپنے لیے اس کی قربانی پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم اس حق پر یقین رکھتے ہیں جو اس نے ہمیں ان خوبیوں کے ذریعے بچانا ہے جو اس نے صلیب پر حاصل کی تھیں۔ اور جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ اس نے ہم سے اتنی محبت کی ہے کہ وہ ہمارے لیے اپنی جان دے دے، تو ہم یقین کرتے ہیں کہ وہ واقعی چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں۔ لیکن ہم ہمیشہ اس کے ساتھ تب ہی رہ سکتے ہیں جب ہم اپنے گناہوں سے پاک ہو جائیں، کیونکہ اس شہر میں جہاں وہ ہمارے ساتھ رہے گا ”کوئی ناپاک چیز داخل نہیں ہوگی...“ (مکاشفہ 21:27)۔لہذا، یہ منطقی ہے کہ وہ ہمیں تمام نجاست سے پاک کر دے گا۔

1)یسوع ہمیں پولس کے الفاظ کے ذریعے کیا یقین دلاتا ہے؟

A.:"اس بات پر یقین رکھتے ہوئے، کہ جس نے تم میں ایک اچھا کام شروع کیا وہ اسے مسیح یسوع کے دن تک پورا کرے گا" (فل. 1:6)۔

بدھ

”وہ خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں“ (مکاشفہ 14:12)

ہم نے کل دیکھا کہ ایمان کے ذریعے ہی ہمیں معافی اور تقدیس ملتی ہے۔ تیسرا فرشتہ کہتا ہے کہ اولیاء ایمان کو "رکھتے" ہیں ۔ آپ کا کام اسے خریدنا نہیں ہے، بلکہ اسے حاصل کرنے کے بعد اس کی دیکھ بھال کرنا ہے۔ ایمان "خدا کا تحفہ" ہے (افسیوں 2:8)۔خُدا اپنی رُوح کو تمام دُنیا میں بھیجتا ہے، اُن کو گناہ کی سزا دینے کی کوشش کرتا ہے (یوحنا 16:8)۔اور یہ روح ایمان کی روح ہے: ''اب ہمارے پاس ایمان کی وہی روح ہے'' (II Cor. 4:13)۔جیسے ہی کوئی شخص گناہ کے اعتقاد کے سامنے ہتھیار ڈال دیتا ہے جسے خدا کا روح ان کے ضمیر میں لاتا ہے، یہی روح ان کے دماغ میں کام کرنا شروع کر دیتی ہے، جس سے وہ ایمان لاتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ روح ”ناقابل بیان آہوں کے ساتھ ہماری شفاعت کرتی ہے“ (رومیوں 8:26)۔وہ وہی ہے جو خدا کی محبت اور نیکی کے ثبوتوں سے ہمارے ذہنوں کو متاثر کرتا ہے تاکہ ہم اس میں تخلیق کرنا سیکھیں۔

یہ ایمان کے ذریعے ہی ہے کہ ہم معافی اور تقدیس حاصل کرتے ہیں۔ کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ نجات نہیں پا سکتے، کیونکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔ لیکن یہ خدا ہے جو ایمان دیتا ہے۔ اور اسے نہ جانے دو

Machine Translated by Google

ایک اسٹور پر اس لیے ہمیں لینے کے لیے وہاں گاڑی چلانا پڑے۔ وہ اپنی روح کے ذریعہ ہمیں مسلسل یہ پیش کرتا ہے۔ لہذا، ایمان نہ رکھنے کے لیے، صرف اس کی تلاش چھوڑ دینا کافی نہیں ہے۔ ہمیں اصرار کے ساتھ پیش کردہ مفت تحفہ کو فعال طور پر رد کرنا چاہیے۔ ہمارے لیے خُدا اور مسیح کی محبت اور نیک خواہش کو سمجھنا ناممکن ہے۔ ہم اس محبت کو نہیں سمجھ سکتے جو ہمارے لیے اتنی بڑی قیمت چکانے کے بعد ہمیں بچانے پر اصرار کرتی ہے، ہر لمحہ اپنی ناشکری اور کفر کو ترک کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ اس اصرار کام کی نمائندگی مکاشفہ میں کی گئی ہے۔

(1یسوع ہر وقت کیا کر رہا ہے؟

:.A"دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولتا ہے تو میں اُس کے پاس آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ" (مکاشفہ ۔(3:20

اگر آج ہم اُس کی آواز سنتے ہیں اور اُس کے لیے اپنے دل کھول دیتے ہیں، تو ہمیں یقینی طور پر اُس بخشش اور تقدیس پر یقین کرنے کا یقین ہو گا جو وہ ہمیں دیتا ہے۔ لہٰذا، ہمارے لیے باقی رہ گیا ایمان کے تحفے کی قدر کرنا اور اسے اپنے دلوں میں رکھنا ہے۔ اس دنیا میں کسی بھی چیز کے لیے تجارت نہ کریں۔ پولس اس طرح چل پڑا۔ اُس نے دنیا کی تمام چیزوں کو گوبر سمجھا، اور اُن کو اُس ایمان کے بدلے نہیں دے گا جو اُسے مسیح سے ملا تھا۔ اس نے اپنی زندگی کے اختتام پر کہا: "میں نے ایک اچھی لڑائی لڑی ہے، میں نے اپنا کورس مکمل کر لیا ہے، میں نے ایمان کو برقرار رکھا ہے" (II ۔Tim. 4:7) آخری دن کے سنت کریں گے۔ ہم ان میں شامل ہوں!

جمعرات

"وہ خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" (مکاشفہ (14:12

بہت سے لوگ یسوع پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ وہ اس پر یقین رکھتے ہیں، لیکن ان کی عملی زندگی سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ایک حد تک ایسا کرتے ہیں۔ جب امتحان آتا ہے تو فیل ہو جاتے ہیں۔ مسیح کے ساتھ ایسا نہیں تھا۔

شیطان نے جو کچھ بھی نہیں کیا وہ اس کے ایمان کو ذرا سی بھی حرکت دینے کے لیے کافی نہیں تھا۔ اس کا ایمان اتنا مضبوط تھا کہ اس کے لیے باپ کی موجودگی ایک حقیقت تھی۔ جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا" (یوحنا ۔(8:29اور لامحدود خدا کی موجودگی میں، شکست نام کی کوئی چیز نہیں ہوسکتی ہے. وہ عقیدے کا چیمپئن تھا۔ اپنی وزارت کے اختتام پر، وہ یہ کہنے کے قابل تھا: "اس دنیا کا شہزادہ آیا ہے، اور اُس کا مجھ میں کچھ نہیں ہے" (یوحنا ۔(14:30

یسوع کو اتنا یقین تھا کہ باپ کے وعدے اس کی زندگی میں پورے ہوں گے، کہ وہ پہلے ہی اس طرح بولے جیسے وہ پورے ہو گئے ہوں۔ مارے جانے کے لیے گرفتار ہونے سے پہلے، وہ اس طرح بولا جیسے وہ جیت چکا ہو اور اسے جنت میں جانا چاہیے۔ کہا، ''میں اب دنیا میں نہیں رہا۔ لیکن وہ دنیا میں ہیں، اور میں آپ کے پاس آیا ہوں۔" (یوحنا ۔(17:11اگر اس نے گناہ کیا تو نہ صرف وہ جنت میں جائے گا بلکہ وہ ہمیشہ کے لیے مر جائے گا۔ تاہم، شیطان کے ساتھ جنگ کے بدترین حصے کے ساتھ ابھی گتسمنی میں لڑنا باقی ہے، یسوع نے کہا کہ وہ باپ کے پاس جائے گا، اس نے شکست کے امکان پر غور نہیں کیا۔ " ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا مادہ ہے، نہ دیکھی جانے والی چیزوں کا ثبوت" (عبرانیوں ۔(11:1یسوع نے ایمان کی زندگی گزاری۔

اسے دیکھ کر، اس کے ایمان پر، ہم اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم بھی اب سے شیطان کے ہاتھوں شکست کے امکان پر غور نہیں کر سکتے بلکہ ذرا دیکھ سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

یسوع کے پاس اور چلو جیسا کہ وہ چلا تھا۔ یہ وہی ہے جو پیٹر نے پانی پر چلتے وقت کیا تھا۔ جب تک وہ ایسا ہی رہا، اس نے وہ کیا جو کسی اور آدمی نے نہیں کیا تھا۔ تاہم، جب اس نے اس سے دور دیکھا، تو وہ گر گیا. تیسرا فرشتہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ آخری دن کے مقدسین صرف یسوع پر ایمان نہیں رکھیں گے، بلکہ "یسوع کا ایمان" رکھیں گے۔ اور چونکہ یہ صرف اُس پر اپنی نگاہیں لگاتار رکھنے سے ہی ممکن ہے، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ مقدسین اپنے ایمان کی نگاہیں مسلسل مسیح پر رکھیں گے۔ اور تیسرے فرشتے کا پیغام ہمیں ایسا کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

جمعہ

(1یسوع کیا ہے، ہمارے ایمان میں؟

A.:"ہماری نظریں یسوع پر جمانا، جو ہمارے ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا ہے "(عبرانیوں ۔(12:2

گناہ پر قابو پانے کے لیے، ہمیں وہی ایمان رکھنے کی ضرورت ہے جو یسوع کا تھا۔ مندرجہ بالا عبارت ایک وعدہ ہے کہ وہ ہر اس شخص کو جو اس کی خواہش رکھتے ہیں ایسا ایمان دے گا۔ وہ ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا ہے۔ کیا آپ کو اس بارے میں شک ہے کہ آیا آپ کے پاس نجات کے لیے کافی ایمان ہے؟
اسے دیکھو اور انہیں بھول جاؤ۔ وہ آپ کے دل میں ایمان لانے کا ذمہ دار ہے۔ دل میں یہ یقین کہ رب ہمیں آزمائش کے وقت نہیں چھوڑے گا ہمیں اطاعت کی راہ پر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دے گا۔ ”یہ دل سے ہے جو راستبازی کے لیے ایمان لاتا ہے“ (رومیوں ۔(10:10

اور ہم مسیح کو کیسے دیکھتے ہیں؟ بائبل پڑھنا۔ جی ہاں، یسوع نے کہا، ''میں... سچ ہوں'' (یوحنا ۔(14:6اور دوسری جگہ: ”آپ کا کلام سچا ہے“ (یوحنا ۔(17:17
تو، یسوع سچائی ہے۔ وہ خدا کا کلام ہے۔ ”جس نام سے وہ پکارا جاتا ہے وہ خدا کا کلام ہے“ (مکاشفہ ۔(19:13ہم مسیح کے کلام کا مطالعہ کرکے غور کرتے ہیں۔ اس نے کہا، ”وہ باتیں جو میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی ہیں“ (یوحنا ۔(6:63لہٰذا، کتنا ضروری ہے کہ ہم صحائف کے مطالعہ کے لیے زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں! وقت کی ہر خالی جگہ میں ہم اُس کے کلام سے کچھ اضافی وعدے جمع کر سکتے ہیں۔ پولس کہتا ہے: ”مسیح کا کلام تم میں بھرپور طریقے سے بسے“ (کرنسی ۔(3:16

یسوع کی یادداشت میں صحیفے تھے، اور اس نے اسے صحرا میں شیطان پر قابو پانے کے قابل بنایا۔
"یہ لکھا ہوا ہے،" دشمن کی ہر چال کا جواب تھا۔ ہم بھی ایسا ہی کر سکتے ہیں۔ اور کلام کا مطالعہ کرنے سے ہمارا ایمان تیز اور بڑھے گا۔ ”ایمان سننے سے ہے اور مسیح کے کلام سے سننا“ (رومیوں ۔(10:17

Machine Translated by Google

ہفتہ

احکامات یا وعدے؟

"وہاں ایک آدمی تھا جو اڑتیس سال سے بیمار تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسے لیٹا دیکھ کر اور یہ جانتے ہوئے کہ وہ کافی دیر تک اسی طرح پڑا رہا، اس سے پوچھا: کیا تم ٹھیک ہونا چاہتے ہو؟بیمار آدمی نے جواب دیا: اے رب، میرے پاس کوئی نہیں جو جب پانی میں ہلچل مچ جائے۔ مجھے پول میں ڈال سکتے ہیں؛ تو، جیسے میں جاتا ہوں، ایک اور میرے سامنے آتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا: اُٹھ، اپنا بستر اُٹھا کر چل۔ فوراً آدمی ٹھیک ہو گیا۔ اور اپنا بستر اٹھا کر چلنے لگا۔" (یوحنا ۔(9-5:5

یہاں ایک ایسے حکم کی مثال ہے جسے پورا کرنا ناممکن ہے۔ یسوع نے ایک مفلوج کو حکم دیا جو 38سال سے بیمار ہے اٹھ کر چلنے کا۔ اب چل نہیں سکتے تو کیسے مانو گے؟ دس احکام میں موجود احکامات اس سے ملتے جلتے نظر آتے ہیں۔ بہت سے لوگ پکارتے ہیں: "ان کی بات ماننا ناممکن ہے"۔ پھر وہ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ یسوع نے انہیں ان کے لیے پورا کیا ہوگا، اور اس لیے انہیں اب ان کی اطاعت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ خدا انہیں کسی ناممکن کام پر مجبور نہیں کرے گا۔ لیکن تاریخ ہمیں بہت مختلف دکھاتی ہے۔ مفلوج نے الفاظ کو حکم کے طور پر نہیں دیکھا، بلکہ ایک وعدہ کے طور پر دیکھا۔ اس لیے، اس نے یقین کیا، کوشش کی، یقین کیا کہ اب وہ چلنے کے قابل ہے، اور وہ چل پڑا۔ مسیح نے اسے ایمان دیا۔ تب سے، اس کا حکم ایک پورا وعدہ بن گیا۔ یہ ظاہر ہے کہ یہ مسیح کی طاقت تھی جس نے مفلوج کو حکم کی تعمیل کرائی، کیونکہ وہ خود ایسا کرنے کی حالت میں نہیں تھا۔ ہمارے لیے بھی یہی ہے۔ ہم خود سے راستبازی پر عمل نہیں کر سکتے، احکام کی تعمیل نہیں کر سکتے ۔ لیکن چونکہ ہم یسوع پر یقین رکھتے ہیں، اس کے احکام وعدے ہیں۔ مفلوج کی طرح، ہم ان کی اطاعت کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، اس یقین کے ساتھ کہ ہمیں پہلے ہی مسیح نے ایسا کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اور اس طرح، "ہم چلیں گے"۔ وہ طاقت جو ہمیں اطاعت کرنے پر مجبور کرتی ہے وہ مسیح کی طرف سے آتی ہے، اور اس لیے ہم احکام کی تعمیل کریں گے، چاہے یہ ناممکن ہی کیوں نہ ہو۔ مسیح کو خُدا کی طرف سے "تمام طاقت" ملی ، اور اُسے ہم تک پہنچاتا ہے (متّی ۔(28:18اور خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔ لہٰذا، ہمارے لیے اطاعت کرنا ناممکن نہیں۔ یہ اتنا ہی آسان ہے جتنا فالج کے مریض کے لیے تھا، جو اب پہلے سے مفلوج ہو چکا تھا۔ ان لوگوں کے لیے جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، کلام کے تمام احکام وعدوں کو قابل بناتے ہیں۔

Machine Translated by Google

سبق – 13تیسرے فرشتے کا پیغام –جاری رہا۔

ایمان سے جواز

سنہری آیت: "یہ ہے سنتوں کا صبر؛ یہاں وہ لوگ ہیں جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" مکاشفہ ۔14:12

اتوار

ایمان سے جواز

تیسرے فرشتے کا پیغام ان لوگوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔ اسے خدا کی طرف سے ایک پیغام سمجھ کر، یہ ایمان والوں کی زندگیوں میں پورا ہونے کا وعدہ ہے۔ لہذا، یہ ایک پیغام ہے جو ایک تجربے کا اعلان کرتا ہے جو ہر اس آدمی کو دیا جائے گا جو اسے حاصل کرے گا۔ اس تجربے کو بائبل میں "ایمان سے راستبازی" بھی کہا گیا ہے۔ زبور نویس کہتا ہے، "تیرے تمام احکام راستبازی ہیں" (زبور ۔(119:172لہذا، "ایمان سے راستبازی" وہی ہے جو "ایمان کے ذریعے احکام کی اطاعت" ہے۔ لیکن کوئی بھی فرمانبردار پیدا نہیں ہوا۔

"سب نے گناہ کیا ہے" (رومیوں ۔(5:12اس طرح، خُدا نے زمین کی طرف دیکھا اور کہہ سکتا تھا: "کوئی راست باز نہیں، ایک بھی نہیں" (رومیوں ۔(3:10تو کوئی کیسے ایمان سے راستبازی کا تجربہ کر سکتا ہے؟ جواب ہے: "ایمان سے جواز" کے کام سے۔ جواز اور معافی ایک ہی چیز ہیں۔ "سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہو گئے ہیں۔ اُس کے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز ٹھہرایا جا رہا ہے ، اُس مخلصی کے ذریعے جو مسیح یسوع میں ہے" (رومیوں ۔(24 ،3:23گنہگار آدمی کو حکموں کے محافظوں میں شمار کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ: "خدا اسے معاف کرتا ہے"۔ خُدا انسان کو "ایمان سے" معافی کی پیشکش کرتا ہے (رومیوں ۔(3:25یہ ایمان سے راستبازی کا کام ہے۔ ایمان کے ذریعہ، انسان ایک گنہگار کی حالت سے خدا کے احکام کے محافظ کی طرف جاتا ہے۔ لہٰذا، جیسا کہ تیسرا فرشتہ حکموں کے فرمانبردار لوگوں کی نشاندہی کرتا ہے، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ اس کے پیغام میں ایمان کے ذریعے جواز بھی شامل ہے۔ اس لیے یہ بے وجہ نہیں ہے کہ رب کے بندے نے اعلان کیا:

"کئی لوگوں نے مجھے لکھا ہے کہ کیا ایمان کے ذریعہ جواز کا پیغام تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، اور میں نے جواب دیا: 'یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، واقعی'" (حتمی واقعات، صفحہ . (EGW – 172

ہم اس ہفتے اس موضوع کا مطالعہ کریں گے۔

پیر

گناہوں کے لیے انصاف دینا –الہی تجویز

ہم اپنے گناہوں کا کفارہ اچھے کاموں سے ادا نہیں کر سکتے۔ "گناہ کی اجرت موت ہے" (رومیوں 32:6)۔ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے" (1 یوحنا ۔(3:4قانون یہ فراہم نہیں کرتا کہ آج کے اچھے کام کل کے گناہوں کی ادائیگی کرتے ہیں۔ جواز پیش کرنے کے لیے اس میں کچھ نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

گنہگار لیکن خدا انسان کے لیے وہ کرتا ہے جو وہ نہیں کر سکتا۔ وہ اپنے لیے قرض لے لیتا ہے، اپنے بیٹے کو گنہگار کی جگہ مرنے کے لیے دیتا ہے۔ وہ خود نہیں مر سکتا، کیونکہ "خدا لافانی ہے" (1۔ تیم ۔(1:17لیکن اس کا بیٹا کر سکتا ہے۔ اس کے مشورے پر اور خود بھی اپنی پہل پر، وہ قرض ادا کرنے کے لیے مرنا قبول کرتا ہے جس کا قانون کا تقاضا ہے۔

ہم "اُس کے فضل سے آزادانہ طور پر راستباز" ہیں۔ "خدا کا ارادہ تھا" کہ، "اس کے خون پر ایمان کے ذریعے" ہمیں معاف کیا جائے۔ لہٰذا، قانون کے مطابق ہم پر واجب الادا قرض ادا ہو جاتا ہے۔
مسیح نے قیمت ادا کی۔ اُس کی راست زندگی ہماری ناراستی کی زندگی کی جگہ لے لیتی ہے۔ سزا بے عیب بیٹے پر پڑی، اور ہم بے گناہ اور آزاد نکلے۔ اور قانون کا انصاف برقرار رہتا ہے، جیسا کہ اس کی طرف سے مطلوبہ ادائیگی کی گئی ہے۔
صلیب پر قربانی کے ذریعے، خُدا اُن لوگوں کا انصاف کرنے والا اور انصاف کرنے والا ہے جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔

باپ اور بیٹا ہم سے پیار کرتے ہیں، اسی لیے انہوں نے بے پناہ قربانی دی۔ "خُدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا ۔(3:16ہم نے، اس کی بخشنے والی محبت سے متاثر ہو کر، دل سے اس تجویز کو قبول کیا، غیر مستحق معافی کے لیے شکر گزار ہیں۔

اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں جن کی وجہ سے خُدا اور اُس کے بیٹے کو بہت زیادہ مصائب کا سامنا کرنا پڑا، ہم عاجزی کے ساتھ آپ سے معافی مانگتے ہیں۔ لیکن ایک ہی وقت میں، موصول ہونے والی معافی سے راحت پا کر، ہم صلیب کے پاؤں کو اس کی تعظیم کے لیے چھوڑ دیتے ہیں جس نے ہمیں بچایا، اس کی فرمانبرداری کی۔ ایک بار جب ہمارے اور خدا کے درمیان محبت اور اعتماد کا یہ رشتہ قائم ہو جاتا ہے، تو وہ ہمیں راستباز قرار دیتا ہے۔ ہماری طرف دیکھو اور مسیح کی راستبازی کی چادر دیکھو، جسے ہم قبول کرتے ہیں۔ نبی کہتا ہے: "میں خُداوند میں بہت خوش ہوں گا، میری جان اپنے خُدا میں خوش ہو گی، کیونکہ اُس نے مجھے نجات کا لباس پہنایا ہے، اُس نے مجھے راستبازی کا لباس پہنایا ہے" (یسعیٰ ۔(61:10یسوع ہمارے اور خدا کے درمیان ایک شفاعت کرنے والے کے طور پر ہے، اور ہم اس میں قبول کیے گئے ہیں۔ لہٰذا، ہم میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو اس طرح کے اعلان کے لائق ہو۔ ہمیں راستباز قرار دیا گیا ہے کیونکہ مسیح کی راستبازی ہمیں ڈھانپتی ہے۔

(1ایمان سے راستبازی کے کام میں آدمی کا فخر کہاں ہے؟

:.A"مغرور کہاں ہے؟ اسے حذف کر دیا گیا تھا۔ قانون کیوں؟ کاموں سے؟ نہیں؛ لیکن ایمان کے قانون سے۔" (رومیوں ۔(3:27

جواز کے کام میں، آدمی کی گھمنڈ بالکل خارج ہے (رومیوں.
۔(3:27یہ ایمان کی وجہ سے تھا، نہ کہ اس کے کاموں سے، کہ اسے معافی ملی۔ یہ سوچ کہ ہمیں مسیح کی طرف سے ایک تحفہ کے طور پر راستبازی ملتی ہے، نہ کہ اپنے کاموں سے، ایک قیمتی سوچ ہے۔ شیطان انسانوں کے ذہنوں کو گمراہ کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ اس سادہ اور حیرت انگیز سچائی کو نہ سمجھ سکیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہی ہماری طاقت کا سرچشمہ ہے۔ لیکن جب یہ بات آتی ہے تو بائبل بہت واضح ہے۔

"تو صحیفہ کیا کہتا ہے؟ ابراہیم نے خدا پر یقین کیا، اور یہ اس کے لئے راستبازی کے طور پر شمار کیا گیا تھا.
اب کام کرنے والوں کے لیے انعام کو تحفہ نہیں بلکہ قرض کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن جو کام نہیں کرتا بلکہ اس پر ایمان رکھتا ہے جو بے دینوں کو راستباز ٹھہراتا ہے، اس کا ایمان راستبازی میں شمار ہوتا ہے" (رومیوں ۔(4:2-5

Machine Translated by Google

منگل

نفس کی موت

گناہگار انسان کی زندگی مسیح کی زندگی کے بالکل برعکس ہے۔ یسوع کو قبول کرنے سے پہلے گنہگار کی زندگی کو یاد کرتے ہوئے، پولس کہتا ہے: "ہم اپنے جسم کی خواہشات پر چلتے رہے، جسم کی خواہشات اور اپنے خیالات کے مطابق چلتے رہے۔ اور ہم فطرتاً غضب کے بچے تھے، باقیوں کی طرح" (افسیوں ۔(3 ،2:2مسیح اور گناہ ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔ اس کے دل میں رہنے کے لیے، ہمیں سابقہ زندگی، گناہ کے لیے مرنا چاہیے۔ "کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا تو وہ ایک سے نفرت کرے گا اور دوسرے سے محبت کرے گا، یا وہ اپنے آپ کو ایک کے لیے وقف کرے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا“ (لوقا ۔(16:13

(1بائبل کے مطابق کون واقعی گناہ سے راست باز ہے؟

:.A"ہم جو گناہ میں مرے ہیں، ہم اس میں کیسے زندہ رہیں گے؟... کیونکہ جو کوئی مر گیا ہے وہ گناہ سے راست باز ہے" (رومیوں ۔(14 ،6:2

جب، صلیب کے دامن میں، ہم معافی کو قبول کرتے ہیں اور انصاف پسند ہوتے ہیں، تو ہم اس تجربے سے گزرتے ہیں جو یسوع کو ہوا تھا۔ ہم گناہ کی زندگی کے لیے مرتے ہیں۔ ہم اب اس کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتے۔ ہمیں آسمان سے نئی زندگی بھی ملتی ہے۔ وہی طاقت جس نے مسیح کو زندہ کیا باپ کی طرف سے ہمارے پاس بھیجا گیا ہے۔ ”پس اگر آپ مسیح کے ساتھ جی اُٹھے ہیں تو اُن چیزوں کی تلاش کریں جو اُوپر ہیں، جہاں مسیح خدا کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے۔ اپنے ذہن کو اوپر کی چیزوں پر لگائیں، زمین کی چیزوں پر نہیں۔ کیونکہ تم مر چکے ہو، اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہے۔" (کرنسی ۔(3:1-3

یہ موت کیسی ہے؟ ”اپنے آپ کو گناہ کے لیے مردہ سمجھو، لیکن مسیح یسوع میں خدا کے لیے زندہ“ (رومیوں ۔(6:11 لڑائی ہوگی۔ خُدا کی طرف سے بھیجی گئی روح ہمیں بائبل کی فرمانبرداری کرنے کے لیے متاثر کرے گی، جب کہ ہمارا فطری رجحان ہمیں "بوڑھے آدمی" کو زندہ کرنے اور قدیم طریقوں کی طرف لوٹنے پر مجبور کرتا ہے۔ تاہم، اگر ہم ہمیشہ روح کی رہنمائی کے تابع رہیں، تو ہم اپنی گزشتہ زندگی کے لیے مردہ اور خُدا کے لیے زندہ رہیں گے۔ ہم اُس کے کلام کے اصولوں کی فرمانبرداری میں کام کریں گے۔

یہ وہی ہے جو پولس نے گلتیوں کو سمجھایا: "کیونکہ جسم روح کے خلاف لڑتا ہے اور روح جسم کے خلاف، اور یہ ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں، تاکہ تم وہ نہ کرو جو تم چاہتے ہو۔ لیکن اگر آپ روح کی رہنمائی کرتے ہیں تو آپ شریعت کے ماتحت نہیں ہیں۔“ (گلتیوں ۔(18 ،5:17

بدھ

مسیح کی راستبازی کا اظہار کیا گیا۔

”ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے سے، ہمارا خُدا کے ساتھ صلح ہے“ (رومیوں ۔(5:1ہم اس پر خوش ہوتے ہیں جو اس نے ہماری طرف سے کیا ہے، اور اس پر ہم فخر کرتے ہیں۔ خدا، بدلے میں، ہمارے دلوں کو فتح کرنے اور ہمیں اس سے پیار کرنے کے بعد، جانتا ہے کہ اس نے ہمیں اپنے قانون کا فرمانبردار بنایا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی خدمت کرنے کی محبت اور خواہش جو معافی کے نتیجے میں ہمارے دلوں میں پیدا ہوئی وہ شریعت کی تکمیل ہے: "محبت شریعت کی تکمیل ہے" (رومیوں ۔(13:10اس طرح، خدا جب انصاف کرتا ہے، انسان کو مکمل طور پر معاف کر دیتا ہے، اسے اس حالت میں بے یارومددگار نہیں چھوڑتا جس میں وہ دوبارہ احکام کی خلاف ورزی کرتا ہے، جھکاؤ کی اطاعت کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

آپ کے گوشت کی. بلکہ یہ آپ کے دل میں قانون قائم کرتا ہے اور آپ کو اطاعت کی تحریک دیتا ہے۔ "پس کیا ہم ایمان سے شریعت کو منسوخ کرتے ہیں؟ بالکل نہیں؛ لیکن ہم شریعت کو قائم کرتے ہیں" (رومیوں ۔(3:31

بائبل بیان کرتی ہے کہ، مسیح کی راستبازی کو ہمارے حق میں دینے کے علاوہ، خُدا ہمیں راستبازی کا اظہار کرتا ہے۔ ”جب خُداوند نے صیون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھو ڈالا اور یروشلم کے خون کو اُس کے درمیان سے راستبازی کی روح سے پاک کر دیا“ (یسعیٰ۔
۔(4:4راستبازی کی روح یسوع کی طرف سے دی گئی ہے: "پھر یسوع نے دوسری بار ان سے کہا، آپ کے ساتھ سلامتی ہو... اور جب اس نے یہ کہا تو اس نے ان پر پھونکا اور ان سے کہا، روح القدس حاصل کرو" (جان ۔(22 ، (21 :20اپنی روح سے، یسوع اپنی راستبازی کو ہم تک پہنچاتا ہے۔

(1یسوع ہمارے پاس کون سی روح بھیجتا ہے؟

A.:"اور میں باپ سے مانگوں گا، اور وہ تمہیں ایک اور تسلی بخش دے گا... یعنی روحِ حق" (جان ۔(14:17

یسوع نے کہا، ”تیرا کلام سچا ہے“ (یوحنا ۔(17:17تب روحِ حق ہمیشہ کلام کے ساتھ ہم آہنگ رہے گا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا کے روح سے رہنمائی کرتے ہیں لیکن وہ کلام کے خلاف چلتے ہیں۔ خدا کی حقیقی روح ہمیشہ انسان کی رہنمائی کرے گی کہ وہ بائبل میں نازل کردہ اس کی مرضی کے مطابق چلیں۔ زبور نویس، خاص طور پر کہتا ہے: ”تیری شریعت سچائی ہے“ (زبور ۔(119:142لہٰذا ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ یسوع کی طرف سے بتائی گئی روح ہمیشہ مومن کو اس کی شریعت کے احکام کی تعمیل کرنے کے قابل بنائے گی اور رہنمائی کرے گی۔ وہ روح القدس سے معمور ہے جس کی زندگی سب سے زیادہ اس کے احکام کے مطابق ہے۔

غور کرنے کے لیے: کیا آپ روح القدس سے بھر گئے ہیں؟ کیا ہمیں، وقت کی ناگہانی حالت کو دیکھتے ہوئے، خدا سے زیادہ اصرار نہیں کرنا چاہئے، تاکہ یسوع ہم پر روح القدس نازل کرے۔

جمعرات

روح کا وعدہ

آئیے ہم جانتے ہیں اور رب کو جاننا جاری رکھیں۔ صبح کی طرح اس کی روانگی یقینی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس بارش کی طرح آئے گا، جیسے آخری بارش جو زمین کو سیراب کرتی ہے" (ہوس. ۔(3 ،6:2

روح القدس کا موازنہ پانی سے کیا جاتا ہے۔ یسوع نے کہا: "جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جیسا کہ کلام پاک کہتا ہے، اندر سے زندہ پانی کی نہریں بہیں گی۔ اب یہ اُس نے روح کے بارے میں کہا، جو اُس پر ایمان لانے والوں کو حاصل ہونا تھا“ (یوحنا ۔(39 ،7:38اس طرح، انسانوں پر روح القدس کے نازل ہونے کا موازنہ زمین پر پانی کی بارش سے کیا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

اسرائیل کی سرزمین میں گندم کی بوائی پہلی بارش سے پہلے کی گئی تھی، جسے "ابتدائی بارش" کہا جاتا ہے۔ پودے بڑھے اور کان بنائے۔ پھر فصل کی کٹائی سے پہلے آخری بارش آئی، جس نے اناج کو پکنے کا کام کیا۔ اسے "آخری بارش" کہا جاتا تھا۔ اس کے بعد فصل آئی۔ یہ سب نجات کے منصوبے پر زندہ ہدایت تھی۔ آسمان پر چڑھنے کے فوراً بعد، جی اُٹھنے کے بعد، یسوع نے روح القدس کو زمین پر اپنے چرچ میں بھیجا۔ یہ ابتدائی بارش تھی، جو عیسائی دور کے آغاز میں چرچ کی روحانی ترقی کو فروغ دینے کے لیے بھیجی گئی تھی۔ آخری وقت میں، مسیح کے زمین پر اپنے مقدسین کی تلاش میں، بڑی فصل کاٹنے سے پہلے، وہ دوبارہ اپنی روح کو کثرت سے اُنڈیل دے گا۔ یہ آخری بارش ہوگی، جو زمین پر لوگوں کی فصل کو پک دے گی، تاکہ مسیح آکر گندم اکٹھا کر سکے -وہ لوگ جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر عمل کرتے ہیں۔

پولس ظاہر کرتا ہے کہ روح اُن لوگوں پر ڈالی جاتی ہے جو ایمان سے یسوع کو قبول کرتے ہیں۔

گلتیوں کو لکھتے ہوئے، اُنہیں مصلوب مسیح کی منادی کی یاد دلاتے ہوئے جو انھوں نے سُنی اور اُس تحفے کی یاد دلاتے ہوئے جو اُنھوں نے پیغام پر ایمان لاتے ہوئے حاصل کیا، اُس نے کہا: "اے نادان گلتیوں! آپ کو کس نے مسحور کیا، جس کی آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا؟ میں آپ سے بس یہی جاننا چاہتا ہوں: کیا شریعت کے کاموں سے آپ کو روح ملی یا ایمان کے ساتھ سننے سے؟ (گلتیوں ۔(2 ،3:1روح موصول ہوئی جب انہوں نے مصلوب نجات دہندہ کو دیکھا اور اسے قبول کیا۔ ہوسیع ہمیں خُداوند یسوع کو جاننا جاری رکھنے کا مشورہ دیتا ہے۔ ایسا کرنے میں، "آپ کا باہر جانا، فجر کی طرح، یقینی ہے۔ اور وہ ہمارے پاس بارش کی طرح آئے گا، جیسے آخری بارش جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔" روح کی آخری اور سب سے زیادہ مقدار میں نازل ہونے کا وعدہ ان لوگوں سے کیا گیا ہے جو یسوع کے کردار اور کام کو جاننے میں ثابت قدم رہتے ہیں جیسا کہ اس کے کلام میں ظاہر کیا گیا ہے۔ جو لوگ اسے حاصل کرتے ہیں وہ آخر کار فصل کے لیے پک چکے ہوں گے۔ وہ تیسرے فرشتے کی طرف سے اشارہ کردہ گروہ میں شمار کیے جائیں گے: "یہ وہ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں"۔

وہ تیار ہو جائیں گے اور یسوع ان کو اپنا ہونے کا دعویٰ کرنے آئے گا۔ یہ موت کا تجربہ نہیں کریں گے، لیکن جنت میں زندہ ترجمہ کیا جائے گا. ہوزیہ کا مشورہ تیار کرنے کی دعوت ہے تاکہ ہم ان میں شامل ہو سکیں۔ اس لیے، آئیے ہم یسوع کو زیادہ سے زیادہ جانتے رہیں، تاکہ وہ بارش کی طرح ہمارے پاس آئے! آمین!

جمعہ

"ہمیں جانیں اور رب کو جاننا جاری رکھیں" Ose. 6:2

ہم یسوع کو کیسے سمجھیں گے؟

بائبل ہمیں مسیح کی زندگی کے مختلف مراحل سے آگاہ کرتی ہے۔ ”آغاز میں کلام تھا، اور کلام خُدا میں تھا“ (جان – 1:1 اصل کے لیے وفادار، ٹنڈیل کے ورژن)۔ پھر، بائبل اُس کی پیدائش کی خبر دیتی ہے: ”پہاڑوں کے قائم ہونے سے پہلے، پہاڑیوں سے پہلے میں پیدا ہوا، جب اُس نے ابھی تک زمین کو اُس کے کھیتوں سے نہیں بنایا تھا، اور نہ ہی دنیا کی خاک کا آغاز کیا تھا“ (Prov. ۔(26 ، 8:25یہ پیدائش "ابدیت کے دنوں میں" ہوئی (مائیک ۔(5:2اس کے بعد سے وہ "خدا کی شکل میں" موجود تھا (فل. ،(2:6تقریباً دو ہزار سال پہلے تک، جب "کلام جسم بن گیا" (یوحنا ۔(14:8وہاں اُس نے اپنے آپ کو خالی کر دیا، ایک خادم کی شکل اختیار کر کے انسانوں کی صورت میں بنایا گیا تھا۔ اور ظاہری شکل میں ایک آدمی کے طور پر پایا، اس نے اپنے آپ کو عاجز کیا اور بن گیا۔

Machine Translated by Google

موت کے مقام تک فرمانبردار، یہاں تک کہ صلیب پر موت۔ اِس لیے خُدا نے بھی اُسے بہت سربلند کیا“ (فل. ۔(2:7-9اور، آسمان پر دوبارہ زندہ ہو کر، ''وہ ان سب کے لیے ابدی نجات کا مصنف بن گیا جو اس کی اطاعت کرتے ہیں، خدا کی طرف سے سردار کاہن کہلاتے ہیں'' (عبرانیوں ۔(5:10وہاں وہ آج تک خُدا اور انسانوں کے درمیان واحد ثالث کے طور پر باقی ہے (I Tim. 2:5)ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے اور ہمیں مکمل کرنے کے لیے روح کے تمام تحفے دیتا ہے۔ ان تمام موضوعات میں، ہم خُداوند کو جاننے کے لیے مزید گہرائی میں جا سکتے ہیں۔

مسیح اپنے جلال اور نیکی میں، خُدا کی شکل میں اور خُدا کے مساوی، ہماری خاطر ہماری گنہگار انسانیت کے درجے تک خود کو عاجز کرنے کے لیے جھک جاتا ہے۔ اپنے آپ کو مردوں کے سامنے ایک آدمی کے طور پر عاجزی کرتے ہوئے اور بھی نیچے اترنا۔ تمام انسانوں کے گناہوں کو اپنے اوپر لے کر اور گنہگاروں میں بدترین شمار کر کے نیچے آجائیں۔ پس اُترنا، موت کا شکار ہونا، اور نہ صرف پہلی موت کی نیند سے آرام کرنا، بلکہ دوسری موت، جو آگ کی جھیل کے برابر ہے، گنہگاروں کے لیے۔ ایک قدم کے بعد حلیم برہ ہماری خاطر، ہمیں بحال کرنے کے لیے ذلت کی سیڑھی سے نیچے اترا۔ پھر، گویا یہ کافی نہیں تھا، ہمارے لیے کام جاری رکھنے کے لیے، ہمارے درد کو سہنے اور جیتنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے آسمان پر چڑھنا، ہمیں وہ تمام شان عطا کرنا جس کا وعدہ اس کے کلام میں کیا گیا ہے، بغیر ہم اس کے مستحق ہیں۔ یہ سب ہمارے مراقبہ کے موضوعات ہیں۔ جیسا کہ ہم ان عظیم سچائیوں کے مراقبے میں اپنے آپ کو کھو دیتے ہیں، ہم اس کی محبت کو جذب کرتے ہیں، ہم اس کی محبت سے رنگے ہوئے ہوتے ہیں، اور ہم اس کی طرح ہو جاتے ہیں ۔ اسی صورت میں جلال سے جلال میں تبدیل ہو رہے ہیں، جیسا کہ خُداوند کی روح سے ہوتا ہے'' ۔(II Cor. 3:18)

ہفتہ

خلاصہ

اس ہفتے، ہم انجیل کی بنیادی سچائیوں کا مطالعہ کرتے ہیں، جو تیسرے فرشتے کے پیغام میں شامل ہیں۔ کیا وہ:

ہم خدا کی طرف سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں، یسوع پر ایمان کے ذریعے، نہ کہ کاموں سے۔ مسیح کی راستبازی ہمیں تحفے کے طور پر دی گئی ہے۔ یہ قیمتی سوچ ہمارے ذہنوں سے کبھی نہیں نکلنی چاہیے۔ اس بابرکت تجربے کے پیش آنے کے لیے، ہمیں گناہ کے لیے مرنا چاہیے۔ مسیح کے ساتھ تصادم کے ذریعے، دنیا اپنی دلکشی کھو دیتی ہے اور ہم محبت اور انصاف پر جیت جاتے ہیں۔ تاہم، ہم گناہ کی پرانی زندگی کی طرف لوٹنے کے اپنے جھکاؤ پر قابو پانے کے لیے جدوجہد کریں گے۔ لہذا، خُدا نے مسیح کی راستبازی کو ہمارے حق میں کریڈٹ کرنے کے علاوہ تاکہ ہمیں معاف کیا جائے اور راستباز ٹھہرایا جا سکے، وہ مسیح کی راستبازی کو اپنے روح کے ذریعے ہم تک پہنچاتا ہے، تاکہ ہم میں گناہ کے خلاف کام کر سکے اور ہمیں اس پر فتح دے۔

جیسا کہ ہم مسیح اور اُس کی راستبازی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانتے ہیں، ہم اُس کی مشابہت میں تبدیل ہوتے جا رہے ہیں، یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ”آخری بارش کی طرح“ آتا ہے اور اپنی روح کو کثرت سے نہیں ڈالتا، ہمیں آسمان کے بادلوں میں اُسے گزرے بغیر دیکھنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ موت کی طرف سے. وہ تمام جو مسیح کے آنے پر ترجمہ کیے گئے ہیں۔

Machine Translated by Google

وہ ان تمام مراحل کا تجربہ کر چکے ہوں گے۔ اور جیسا کہ وہ مسیح کو جانتے ہیں، وہ اپنے علم کو دنیا تک پہنچائیں گے۔

"دنیا کو دیا جانے والا فضل کا آخری پیغام الٰہی محبت کے کردار کا انکشاف ہے۔ خدا کے بچوں کو ظاہر کرنا چاہئے کہ خدا کے فضل نے ان کے لئے کیا کیا ہے۔ "مسیح کی راستبازی کا پیغام زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک، خداوند کی راہ کو تیار کرنے کے لیے سنائی دے گا۔ یہ خُدا کا جلال ہے جس کے ساتھ تیسرے فرشتے کا پیغام بند ہو جائے گا“ (حتمی واقعات، صفحہ۔

173،ای جی ڈبلیو)۔ آمین!